اقوام متحدہ کا آبنائے ہرمز میں پھنسے چھ ہزار بحری جہاز رانوں کو نکالنے کا مطالبہ ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ صحافت برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.04, Issue No.19, Saturday, 25 July 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۴)، شمارہ نمبر (۱۹)، بروز ہفتہ، ۲۵ جولائی، ۲۰۲۶ء، ۱۰ / صفر المظفر ۱۴۴۸، ۸ صفحات

امریکہ کے 60 ممالک بشمول پاکستان پر نئے ٹیرف نافذ

دس تا 12.5 فیصد ٹیرف کا نفاذ، بعض ممالک کا فوری احتجاج، اور گیس، کھاد اور بعض خوردنی اشیاء جیسی متعدد مصنوعات کے لیے استثنیٰ

واشنگٹن: امریکی انتظامیہ نے پاکستان سمیت 60 تجارتی شراکت داروں کی اشیا پر دس سے 12.5 فیصد کے نئے محصولات کا انکشاف کیا ہے کیونکہ وہ "جبری مشقت سے تیار کردہ اشیا کی درآمد پر پابندی لگانے اور اسے مؤثر طریقے سے نافذ کرنے میں ناکام رہے ہیں۔" ایک امریکی تجارتی نمائندے نے جمعرات کو کہا جب عارضی 10 فیصد عالمی ٹیرف کی مدت ختم ہو رہی ہے۔

نئے محصولات امریکی درآمدات کے 4.99 فیصد کا احاطہ کریں گے لیکن اس میں تیل اور گیس، کھاد اور بعض خوردنی اشیاء جیسی متعدد مصنوعات کے لیے استثنیٰ شامل ہے۔

پاکستانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان طاہر اندرابی نے 11 جولائی کو کہا تھا کہ واشنگٹن میں دونوں ممالک کے تازہ مذاکرات کے دوران باہمی تجارتی معاہدے کی طرف پیش رفت ہوئی تھی۔ یہ تنازعہ گذشتہ سال اپریل میں شروع ہوا جب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے عالمی تجارتی اقدامات کے وسیع پیکیج کے تحت پاکستانی برآمدات پر 29 فیصد ٹیرف لگانے کے لیے انٹرنیشنل ایمرجنسی اکنامک پاورز ایکٹ (آئی ای ای پی اے) کی درخواست کی تھی۔ اسے بعد میں کم کر کے 19 فیصد کر دیا گیا۔

امریکی تجارتی نمائندہ سفیر جیمیسن گریر نے ایک بیان میں کہا، "امریکہ نے تقریباً ایک صدی سے جبری مشقت سے تیار کردہ اشیا کی درآمد پر پابندی عائد کر رکھی ہے اور اسے سختی سے نافذ کر رہا ہے؛ ہمارے تجارتی شراکت داروں کے لیے وقت گذر چکا ہے کہ ایسا کریں۔"

نیز کہا، "آج کی کارروائی ہر جگہ کے کارکنان کی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے کے لیے اس بات کی درستی کا آغاز ہے جو انسانی حقوق کی خلاف ورزی بھی ہے اور تحریف آمیز تجارتی مشق بھی۔ جن تجارتی شراکت داروں نے جبری مشقت کی درآمد پر پابندیاں اپنانے کے لیے تیزی سے اقدام کیے ہیں اور ان کے مؤثر نفاذ کو یقینی بنانے کے منتظر ہیں، مجھے ان کی طرف سے امید ملی ہے۔"

ٹرمپ نے فروری میں سپریم کورٹ کے فیصلے کا جواب دیتے ہوئے 150 دنوں کے لیے عارضی 10 فیصد ٹیرف نافذ کیا تھا جو شمالی امریکی وقت پر جمعے کی صبح 01:12 بجے ختم ہو گیا ہے۔ نئی ڈیوٹی بالکل اسی لمحے سے نافذ ہوں گی اور جو سامان بیرونِ ملک روانہ ہو چکا ہے، وہ 28 جولائی کو شمالی امریکی وقت کے مطابق صبح 01:12 تک مستثنیٰ ہیں۔

حتمی فیصلے کے تحت امریکہ ارجنٹائن، بنگلہ دیش، برطانیہ، کمبوڈیا، کینیڈا، ایکواڈور، ایل سلواڈور، گوئٹے مالا، ہنڈوراس، بھارت، انڈونیشیا، اردن، ملائیشیا، میکسیکو، پاکستان، سری لنکا، ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کی اشیا پر 10 فیصد ڈیوٹی عائد کرے گا۔

یورپی یونین، تائیوان، جاپان، جنوبی کوریا اور سوئٹزرلینڈ کو شرحیں تفویض کی گئیں جو کہ پہلے سے موجود پسندیدہ ترین ملک کی شرحوں کے ساتھ مل کر کل 10 فیصد یا 5.12 فیصد ہوں گی۔ دیگر 38 ممالک کو 5.12 فیصد شرح تفویض کی گئی تھی۔ ان میں چین بھی شامل ہے جس پر امریکہ نے اویغور اقلیتوں کو کام کے کیمپوں میں حراست میں رکھنے کا الزام لگایا ہے۔ بیجنگ اس کی تردید کرتا ہے۔

اس کارروائی پر بعض ممالک نے فوری احتجاج کیا۔

ناروے کے وزیرِ خارجہ Espen Barth Eide نے کہا، "ناروے کے خلاف یہ ٹیرف بے بنیاد اور بلاجواز ہے کیونکہ ہمارے پاس پہلے سے ہی واضح قوانین موجود ہیں جن کا مقصد جبری مشقت کے ذریعے تیار کردہ اشیاء کی تجارت روکنا ہے۔"

آسٹریلیا اور برازیل نے نئے محصولات کو بلاجواز قرار دیا اور کہا ہے کہ وہ انہیں ہٹوانے کی کوشش کریں گے جبکہ کینیڈا نے "یکطرفہ" محصولات پر خاموش ردِعمل جاری کیا۔

کینیڈا کے امریکی تجارت کے انچارج وزیر ڈومینک لی بلینک نے کہا، "ہم اپنے شہریوں کے باہمی فائدے کے لیے آئندہ ہفتوں کے دوران اس معاملے نیز دیگر مسائل پر امریکہ سے تعمیری گفتگو جاری رکھیں گے۔"

ترکیے حکومت نے چست کپڑے پہن کر سائیکل چلانے والے گورنر کو کیا برطرف، گورنر کی حمایت میں تحریک شروع

انقرہ: ترکیے میں ایک گورنر کو سائیکل چلاتے وقت اسپورٹس والے کپڑے (چست لباس) پہننے کے باعث عہدہ سے ہٹا دیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اردہان صوبہ کے گورنر محمد فاتح سسیکلی کی

سائیکل چلانے کی تصاویر اور لباس کو لے کر حکمراں پارٹی کے لیڈران نے اعتراضات ظاہر کرنا شروع کر دیا تھا۔ اس کے بعد ترکیے کی حکومت نے انہیں ان کے عہدے سے ہٹا دیا۔ تاہم حکومت کی جانب سے اس کی سرکاری وجہ نہیں بتائی گئی ہے۔ گزشتہ ہفتہ پارلیمنٹ میں ہونے والی بحث کے دوران حکمراں پارٹی کے رکن پارلیمنٹ عنان الگنن الپ نے ترکیے کی نیوز ویب سائٹ 'ٹی-24' کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اردہان صوبے کے گورنر محمد فاتح سسیکلی کا پورے شہر میں چست لباس پہن کر سائیکل چلانا ریاست کے وقار کے خلاف ہے۔ گورنر کے آگے سیکورٹی اہلکار چلتے ہیں اور ایسے میں ان کا اس طرح چست لباس پہن کر عوامی طور پر گھومنا مناسب نہیں ہے۔ ترکیے کے صدر رجب طیب اردوآن کی حکمراں پارٹی اے کے پی کے سابق رکن پارلیمنٹ شمیل طیار نے بھی اس لباس پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ کوئی شخص اپنی ذاتی زندگی میں اپنی پسند کا لباس پہن سکتا ہے۔ لیکن ڈیوٹی کے دوران کسی گورنر کو اتنا چست لباس پہن کر لوگوں کے درمیان نہیں جانا چاہیے۔ یہ اردہان جیسے صوبوں کی ثقافتی اقدار کے خلاف ہے۔ عوامی عہدوں پر فائز افراد کو اپنے طرزِ عمل اور وقار کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ ان تمام بیانات کے درمیان گورنر محمد فاتح سسیکلی کا بیان بھی سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے کوئی غیر معمولی لباس نہیں پہنا تھا، بلکہ سائیکل چلانے کے لیے عام اسپورٹس لباس پہنا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ سائیکل چلانا جاری رکھیں گے۔ وہ کشتی رانی، رونگ اور سائیکلنگ کی مشق کرنے والے ایتھلیٹ ہیں۔ انہوں نے جو لباس پہنا تھا، وہ کھیلوں کے لیے تیار کیا گیا عام لباس تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ گورنر کی حمایت میں بڑی تعداد میں لوگ سامنے آئے ہیں۔ اپوزیشن کی حمایت کرنے والے چینل 'ہالک ٹی وی' کے مطابق انہیں عہدے پر برقرار رکھنے کے مطالبے کو لے کر چلائی گئی آن لائن مہم میں 10 ہزار سے زیادہ افراد نے دستخط کیے۔ یعنی برطرف گورنر کی حمایت میں تحریک شروع ہو چکی ہے۔ حامیوں کا کہنا ہے کہ محمد فاتح سسیکلی نے اردہان میں کھیلوں کی ثقافت، نوجوانوں کی سرگرمیوں اور سائیکل سیاحت کو فروغ دینے کے لیے شاندار کام کیا ہے۔

یورپ کو ہم اپنی کمپنیوں کو لوٹنے نہیں دیں گے: ٹرمپ

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعہ کو اعلان کیا کہ امریکہ یورپی یونین (ای یو) کی تجارتی پالیسیوں کی باقاعدہ تحقیقات شروع کرے گا۔ ٹرمپ نے الزام لگایا کہ یورپی یونین نے گوگل،

ایپل، میٹا اور ایمیزون سمیت متعدد امریکی ٹیک کمپنیوں پر اربوں ڈالر کے جرمانے عائد کر کے ان کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کیا ہے۔ ٹرمپ کا یہ اعلان یوروپی یونین کی جانب سے گوگل پر ڈیجیٹل مسابقت کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر 890 ملین یورو (تقریباً 1 بلین ڈالر) کا جرمانہ کرنے کے ایک دن بعد سامنے آیا ہے۔ یورپی یونین کا الزام ہے کہ گوگل نے اپنے پلے اسٹور اور سرچ انجن کے ذریعے صارفین کو اپنی سروسز اور ایپس کی طرف موڑ کر مقابلے کو نقصان پہنچایا۔ سوشل میڈیا پر ایک طویل پوسٹ میں ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ پہلے بھی یورپی یونین کو امریکی کمپنیوں پر بھاری جرمانے عائد کرنے کے خلاف خبردار کر چکے ہیں۔ گوگل، ایپل، میٹا اور ایمیزون جیسی کمپنیوں کا نام لیتے ہوئے انہوں نے کہا، "امریکہ یورپ کی گلک نہیں ہے۔ ہم اپنی کمپنیوں کو لوٹنے نہیں دیں گے۔" ٹرمپ نے کہا کہ یورپی یونین اس "غیر قانونی اور غیر اخلاقی" رویے کی بھاری قیمت ادا کرے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ امریکی کمپنیوں پر عائد جرمانے بالآخر مکمل طور پر واپس لے لیے جائیں گے۔ ٹرمپ نے یہ اشارہ بھی دیا کہ امریکہ جلد ہی یورپی یونین کی مصنوعات پر بھاری محصولات عائد کرنے کے لیے اقدامات کر سکتا ہے۔ ٹرمپ کا یہ اعلان وائٹ ہاؤس کی جانب سے 60 سے زائد ممالک سے درآمدات پر نئے دوہرے ہندسے کے محصولات کے اعلان کے ایک دن بعد سامنے آیا ہے۔ امریکہ کا الزام ہے کہ یہ ممالک جبری مشقت سے تیار کردہ مصنوعات پر پابندیوں کو مؤثر طریقے سے نافذ نہیں کر رہے ہیں۔ یہ نئے ٹیرف پہلے عائد کیے گئے عارضی 10 فیصد عالمی ٹیرف کی جگہ لیں گے۔

امریکہ-ایران جنگ میں شدت، پاکستان کا ایران سے مذاکرات اور کشیدگی میں کمی پر زور

شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس میں پاکستان اور ایران کے وزراء خارجہ کی ملاقات، اسحاق ڈار نے کہا: واشنگٹن اور تہران کو دیرپا امن کے حصول کے لیے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر عمل درآمد کرنا چاہیے

بیشکیک (ایجنسی): پاکستان کے نائب وزیرِ اعظم اور وزیرِ خارجہ اسحاق ڈار نے جمعے کے روز امریکہ اور ایران کے درمیان ازسرِ نو تنازعے کے خاتمے کے لیے مذاکرات اور کشیدگی میں کمی پر زور دیا۔ اپنے ایرانی ہم منصب عباس عراقچی سے ملاقات میں انہوں نے کہا ہے کہ واشنگٹن اور تہران کو دیرپا امن کے حصول کے لیے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر عمل درآمد کرنا چاہیے۔

کرغزستان میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کی وزراء خارجہ کونسل کا اجلاس ہوا جہاں دونوں عہدیداروں کی ملاقات ہوئی۔

اس ماہ کے شروع میں امریکہ اور ایران کے درمیان لڑائی میں شدت آنے سے گذشتہ ماہ پاکستان کی ثالثی میں طے پانے والا عبوری معاہدہ دباؤ میں آ گیا۔

امریکی فوج نے راتوں رات ایرانی فوجی اہداف پر تازہ حملے کیے جبکہ یمن کی ایرانی حمایت یافتہ حوثی تحریک نے بحیرۂ احمر میں تجارتی جہاز رانی پر حملہ کیا اور اضافی بحری راستے بند کر دینے کی دھمکیاں دیں جس سے علاقائی استحکام پر تشویش اور عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ عراقچی کے ساتھ ڈار کی ملاقات انہی حالات میں ہوئی ہے۔ ملاقات کے بعد پاکستان کے دفترِ خارجہ نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا، "نائب وزیرِ اعظم اور وزیرِ خارجہ نے حالیہ علاقائی کشیدگی پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور مکالمے، تحمل، کشیدگی میں کمی اور پائیدار امن اور استحکام کے حصول کے لیے تمام فریقوں کی طرف سے سفارتی مشغولیت کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے جون 2026 کے اسلام آباد مفاہمت نامے کے تحت طے کردہ معاملات میں پیش رفت کی ضرورت پر زور دیا۔"

دفترِ خارجہ نے کہا کہ عراقچی نے علاقائی امن و سلامتی کے فروغ میں پاکستان کی مسلسل سفارتی حمایت اور تعمیری کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے حالیہ ہفتوں میں ایرانی ماہی گیروں اور عملے کے ارکان کی بحفاظت واپسی میں سہولت کاری پر بھی اسلام آباد کا شکریہ ادا کیا بشمول وہ جو امریکہ کی جانب سے روکے گئے جہازوں پر موجود تھے۔

دونوں وزراء نے باہمی دلچسپی کے امور پر قریبی رابطہ کاری اور باقاعدہ مشاورت پر اتفاق کیا اور علاقائی امن، استحکام اور مشترکہ خوشحالی کے لیے مل کر کام کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ قبل ازیں جمعہ کے روز ڈار نے ایس سی او کے وزراء خارجہ سے اپنے خطاب کا استعمال کرتے ہوئے وسیع تر عالمی برادری سے تقاضہ کیا کہ اسلام آباد ایم او یو کے ذریعے ہونے والی سفارتی کوششوں کا فائدہ اٹھائے اور خبردار کیا کہ علاقائی استحکام کے مخالفین امن عمل کو پٹری سے اتارنے کی کوشش کریں گے۔ ڈار نے کہا، "اسلام آباد مفاہمتی یادداشت اور فریقین کے درمیان جاری تکنیکی مذاکرات نے اس تنازعے کے مستقل، پرامن اور پائیدار تصفیے کے لیے جو موقع فراہم کیا ہے، عالمی برادری کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔"

انہوں نے مزید کہا، "ساتھ ہی آپ کو ان لوگوں کے خلاف بھی محتاط رہنا چاہیے جو علاقائی استحکام کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ ایسے عناصر امن عمل کو پٹری سے اتارنے اور پہلے سے حاصل کردہ پیش رفت کو پلٹنے کے لیے ہر موقع سے فائدہ اٹھائیں گے۔"

ڈار نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پاکستان مذاکرات اور سفارت کاری پر یقین رکھتا ہے نیز یہ کہ فریقین کے درمیان باہمی احترام ہی تنازعات کے حل اور پائیدار امن و سلامتی کے حصول کا واحد راستہ ہے۔

انہوں نے کہا، "صرف مل کر کام کرنے سے ہی ہم خطے اور اس سے باہر طویل مدتی امن، استحکام اور خوشحالی کا مشترکہ مقصد حاصل کر سکتے ہیں۔"

مقبوضہ مغربی کنارے میں قتل عام چار بے گناہ فلسطینی شہید، یہودی آبادکار ہلاک

غزہ: مقبوضہ مغربی کنارے شمالی شہر نابلس کے جنوب مشرق میں واقع گاؤں تل پر قابض اسرائیلی فوج اور یہودی آبادکاروں کے غنڈہ گرد گروہوں کے سفاکانہ حملے کے نتیجے میں چار فلسطینی شہید اور چار دیگر زخمی ہو گئے، جن میں سے تین کی حالت انتہائی تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

فلسطینی وزارتِ صحت نے اطلاع دی کہ رفیدیا گورنمنٹ ہسپتال کے طبی عملے نے ان تمام زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا جو قابض فوج کی اندھا دھند فائرنگ کا نشانہ بنے تھے۔ یہ بہادر شہری اپنی زمینوں اور املاک کا دفاع کرنے کے لیے سڑکوں پر نکلے تھے۔ وزارت نے اس بات کی تصدیق کی کہ اس جارحیت کے نتیجے میں شہداء کی تعداد بڑھ کر چار ہو چکی ہے، جبکہ متعدد زخمی شدید دیکھ بھال (آئی سی یو) کے وارڈ میں زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔

وزارت صحت نے شہداء کی شناخت فاروق عدنان علي رمضان، ابراہیم حسین علي رمضان، جواد حسین علي رمضان، اور عمران أحمد علي رمضان کے ناموں سے کی ہے۔

قابض فوج اور یہودی آبادکاروں کے اس یلغار کا باسیوں کی طرف سے دلیرانہ دفاع کرنے کے بعد گاؤں میں شدید جھڑپیں پھوٹ پڑیں، اسی دوران فائرنگ کے ایک واقعے میں ایک یہودی آبادکار ہلاک اور تین زخمی ہو گئے، جن میں قابض فوج کا ایک افسر اور سیکورٹی گارڈز بھی شامل ہیں۔

مقامی ذرائع نے بتایا کہ حملے کا دفاع کرتے ہوئے ایک نڈر فلسطینی نوجوان نے حملہ آور یہودی آبادکاروں میں سے ایک کا ہتھیار چھین لیا۔ پھر اسے نابلس کے مغرب میں واقع غاصب چوکی 'گیوات گیلاد' کے قریب قابض فوج اور یہودی آبادکاروں پر فائرنگ کرنے کے لیے استعمال کیا۔

ذرائع نے مزید کہا کہ اس فائرنگ کے نتیجے میں چار یہودی آبادکار اور سیکورٹی گارڈز زخمی ہو گئے، جن میں سے ایک یہودی آبادکار کی حالت انتہائی خطرناک بتائی گئی تھی، جسے بعد میں ہلاک قرار دے دیا گیا۔

قابض فوج نے گاؤں تل اور اس کے گرد و نواح کا سخت محاصرہ کر لیا ہے، اور اضافی فوجی کمک طلب کرنے کے ساتھ ساتھ بستی کے اطراف میں یورش کر دی ہے تاکہ یہودی آبادکاروں کو تحفظ فراہم کیا جا سکے، جبکہ گھروں یا زرعی زمینوں پر کسی بھی ممکنہ نئے حملے سے نمٹنے کے لیے گاؤں کے باسیوں میں شدید چوکسی اور دفاعی حالت برقرار ہے۔

مغربی کنارے میں جھڑپوں کے دوران ایک اسرائیلی کی موت پر نیتن یاہو چراغ پا

تل ابیب: فلسطین کے دریائے اردن کے مغربی کنارے میں جمعہ کے روز پر تشدد واقعات میں ایک اسرائیلی آبادکار ہلاک جب کہ اسرائیلی فوج نے چار فلسطینیوں کو قتل کر دیا۔ مغربی کنارے میں ہونے والے پر تشدد واقعے میں اسرائیلی کی ہلاکت کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے سخت کارروائی کا اعلان کیا ہے۔ بنجمن نیتن یاہو نے اپنے دفتر سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ ہم دہشت گردوں اور انہیں بھیجنے والوں کے خلاف سختی سے کارروائی کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ اس خونریز حملے کے جواب پر غور کرنے کے لیے سکیورٹی عہدیداروں کے ساتھ ایک میٹنگ کریں گے۔ اسرائیل نے اس سے پہلے اعلان کیا تھا کہ مغربی کنارے میں فائرنگ کے ایک واقعے میں ایک شخص ہلاک اور دو زخمی ہو گئے ہیں جبکہ فلسطینی وزارت صحت نے اسرائیلی فورسز کی فائرنگ سے کم از کم چار فلسطینی شہریوں کے جاں بحق ہونے کی اطلاع دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق اسرائیلی ایمبولینس سروس کا کہنا ہے کہ مغربی کنارے میں نابلس کے قریب فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک اور دو دیگر زخمی ہو گئے۔ اسرائیلی ایمبولینس سروس نے بتایا کہ فائرنگ کا یہ واقعہ جمعہ کی صبح مغربی کنارے میں واقع بستی گیوات گیلاد کے قریب پیش آیا۔ دوسری طرف فلسطینی وزارت صحت نے مغربی کنارے میں نابلس کے جنوب مغرب میں واقع قصبہ تل میں قابض اسرائیلی فورسز کی گولیوں سے کم از کم چار فلسطینیوں کے جاں بحق ہونے کی اطلاع دی۔ وزارت نے ایک مختصر بیان میں اس بات کی تصدیق کی کہ قصبے میں یہودی آبادکاروں کے حملے کا مقابلہ کرنے کے دوران فورسز کی فائرنگ سے چار دیگر شہری بھی زخمی ہو گئے جن میں سے تین کی حالت تشویشناک ہے۔ یہودی آبادکاروں نے نابلس کے جنوب مغرب میں واقع قصبہ تل میں شہریوں کے گھروں پر حملے کیے اور شہریوں کے گھروں کی طرف براہ راست گولیاں چلائیں۔

آبادکاروں کی مسجدِ اقصیٰ میں دراندازی

پاکستان، عرب اسلامی ریاستوں کی مذمت

اسلام آباد: پاکستان اور آٹھ عرب اسلامی ریاستوں نے جمعہ کو اسرائیلی آبادکاروں کی مسجدِ اقصیٰ میں دراندازی کی مذمت کی ہے جس کی قیادت "انتہا پسند اسرائیلی وزراء" کر رہے تھے، پاکستانی دفترِ خارجہ نے کہا اور عالمی برادری سے یروشلم کے مقدس اسلامی اور عیسائی مقامات کے خلاف اسرائیل کی جاری خلاف ورزیاں اور غیر قانونی طریقے روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔

اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے وزیر برائے قومی سلامتی اتمار بین گویر جمعرات کو یہودیوں کے یوم سوگ کے موقع پر سینکڑوں اسرائیلی یہودیوں کو مسجدِ اقصیٰ کے احاطے میں لے گئے جس سے مسجد کے عشروں پرانے طریقے کی خلاف ورزی ہوئی۔ اتفاق سے یہ دورہ تیشا باآو کے دن ہوا جو قدیم دور کے پہلی اور دوسری عبادت گاہوں کی تباہی کی یاد میں یہودیوں کے روزے کا دن ہوتا ہے۔ یہ بیان اسی دوران سامنے آیا۔

پاکستان، مصر، ترکی، انڈونیشیا، اردن، قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے وزراء خارجہ نے وسیع پیمانے پر اسرائیلی آبادکاروں کی دراندازی، مسجدِ اقصیٰ کے صحن میں اسرائیلی پرچم بلند کرنے، اسرائیلی پولیس کے دو خیمے ایستادہ کرنے اور دیگر تمام اشتعال انگیز کارروائیوں کی مذمت کی۔

پاکستانی دفترِ خارجہ نے کہا، مسلم ریاستوں کے وزراء اسرائیلی انتہا پسند وزراء اور گروپوں کی اشتعال انگیزی، دراندازی اور تشدد کی غیر قانونی اور انتہا پسندانہ کارروائیوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔

نیز کہا، "وزراء خبردار کرتے ہیں کہ یہ اشتعال انگیز کارروائیاں نفرت اور انتہا پسندی کو ہوا دیتی ہیں اور دو ریاستی حل پر مبنی منصفانہ اور دیرپا امن کی کوششوں میں رکاوٹ بنتی ہیں۔"

عرب اسلامی وزرائے خارجہ نے اس بات پر زور دیا کہ مقبوضہ بیت المقدس یا اس کے اسلامی اور عیسائی مقدس مقامات پر اسرائیل کی کوئی حاکمیت نہیں ہے۔

"یروشلم کے قدیم شہر اور اس کی عبادت گاہوں تک رسائی پر پابندیوں کے ساتھ ساتھ یہاں کی دیگر عبادت گاہوں تک رسائی کی امتیازی اور من مانی پابندیاں بین الاقوامی قانون بشمول بین الاقوامی انسانی قانون کی صریح خلاف ورزی ہیں اور تاریخی اور قانونی حیثیت کو تبدیل کرنے کی ایک غیر قانونی کوشش ہیں۔" یروشلم اور اس کے اسلامی اور عیسائی مقدس مقامات کی قانونی حیثیت کو تبدیل کرنے کی کسی بھی کوشش کو مسترد کرنے کی تصدیق کرتے ہوئے وزراء نے کہا۔

نیز کہا گیا، "وزراء نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مسجد اقصیٰ/حرم الشریف کا پورا رقبہ جس کی مقدار 144 دونم ہے، صرف مسلمانوں کے لیے عبادت گاہ ہے اور یہ کہ اردن کی وزارتِ اوقاف و اسلامی امور سے منسلک یروشلم اوقاف اور امورِ مسجدِ اقصیٰ کا محکمہ وہ قانونی ادارہ ہے جسے بابرکت مسجد الاقصیٰ/حرم الشریف کے امور کے نظم ونسق اور اس میں داخلے کو منظم کرنے کا اختیار ہے۔"

وزراء نے اسرائیل پر زور دیا کہ وہ یروشلم کے قدیم شہر تک رسائی کی پابندیاں فوراً ہٹائے اور مسلمان نمازیوں کی مسجد تک رسائی میں حائل ہونے سے گریز کرے۔

بیان میں کہا گیا، "انہوں نے عالمی برادری سے بھی یہ مطالبہ کیا کہ وہ ایک مضبوط موقف اپنائے جو اسرائیل کو یروشلم میں اسلامی اور عیسائی مقدس مقامات کے خلاف جاری خلاف ورزیوں اور غیر قانونی طریقوں نیز ان مقدس مقامات کے تقدس کی خلاف ورزیاں روکنے پر مجبور کرے۔"

خودکش حملے میں 12 فوجیوں سمیت 15 افراد جاں بحق ہو گئے: پاک فوج

حملے میں خیبر پختونخوا صوبے میں ایک سکیورٹی چیک پوسٹ کو نشانہ بنایا گیا

اسلام آباد: پاکستانی فوج نے جمعے کے روز ایک بیان میں اعلان کیا ہے کہ پاکستان کے شمال مغرب میں افغانستان سے متصل صوبے خیبر پختونخوا میں ایک سکیورٹی چیک پوسٹ کو نشانہ بنانے والے کار بم دھماکے میں کم از کم 15 افراد جاں بحق ہو گئے ہیں۔ فوج نے بیان میں کہا کہ دھماکے کے نتیجے میں "12 فوجی، دو پولیس اہل کار اور ایک ملازم" جان سے گئے۔ پولیس اور حکومتی حکام کے مطابق جمعرات کے روز مسلح افراد نے پاکستان کے جنوب مغربی علاقے میں ایک جج کی گاڑی پر گھات لگا کر حملہ کیا، جس کے نتیجے میں وہ اور ان کا سکیورٹی گارڈ ہلاک ہو گئے، جس کے بعد مسلح افراد فرار ہو گئے۔ یہ واقعہ صوبہ بلوچستان کے ضلع مستونگ میں پیش آیا، جہاں علاحدگی پسند باغی حالیہ مہینوں میں سکیورٹی فورسز اور شہریوں پر اپنے حملوں میں تیزی لائے ہیں۔ مستونگ کے ایک مقامی پولیس اہل کار عبدالرؤف نے بتایا کہ قاضی عبدالحکیم کا کڑ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سے اپنے سامنے پیش کردہ مقدمات کی سماعت کے لیے مستونگ جا رہے تھے جب "دہشت گردوں نے ان کی گاڑی پر گھات لگا کر حملہ کیا اور انہیں" اور ان کے گارڈ کو ہلاک کر دیا۔ کسی گروپ نے فوری طور پر حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے۔ تاہم اشارہ بالعموم بلوچ علاحدگی پسند باغیوں بالخصوص کالعدم بلوچ لبریشن آرمی کی طرف جاتا ہے۔

قابض اسرائیلی جارحیت کا تسلسل غزہ میں جنگ بندی معاہدے کی دھجیاں اڑا رہا ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ گذشتہ چند گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی پر قابض اسرائیل کی شدید فضائی بمباری درحقیقت بے گناہ شہریوں کے خلاف نسل کشی کی جنگ کا تسلسل اور جنگ بندی کے معاہدے سے فرار حاصل کرنے اور اسے ناکام بنانے کی صریح غنڈہ گردی ہے۔ جماعت نے ایک اخلاقی بیان میں واضح کیا کہ قابض افواج نے مخیم جبالیا، شہر غزہ کے الیرموک اور الزیتون کالونیوں میں رہائشی اور صنعتی عمارتوں کو ملبے کا ڈھیر بنا کر، البریج کیمپ میں ایک مسجد اور اس کے گردونواح کے رہائشی علاقوں کو تباہ کر کے اور متعدد گھروں اور محلوں کو خالی کرنے کے انتباہات جاری کر کے اپنی جارحیت کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔ حماس نے اس بات پر زور دیا کہ قابض حکومت اپنی جارحیت کا دائرہ کار بڑھانے اور شرم الشیخ معاہدے میں طے پانے والے تمام وعدوں سے منحرف ہونے کے ساتھ ساتھ غزہ کی پٹی میں قتل وغارت اور تباہی کا وہ گھناؤنا کھیل جاری رکھے ہوئے ہے جو اس معاہدے پر دستخط ہونے کے بعد سے اب تک ایک لمحے کے لیے بھی نہیں رکا۔ حماس نے شرم الشیخ معاہدے کی سرپرستی کرنے والی امریکی انتظامیہ، ضمانت دینے والے ممالک اور ثالث ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض حکومت کے اس مجرمانہ رویے کا سختی سے نوٹس لیں، فوری طور پر میدان میں اتریں اور اسے فلسطینی عوام کے خلاف اپنی مسلسل غنڈہ گردی اور جارحیت روکنے پر مجبور کریں۔

مقبوضہ بیت المقدس: شعفاط پناہ گزین کیمپ کی چوکی پر قابض صہیونی فوج کی فائرنگ سے فلسطینی نوجوان شہید

غزہ: جمعہ کے روز مقبوضہ بیت المقدس کے شمال مشرق میں واقع شعفاط پناہ گزین کیمپ کی چوکی پر قابض اسرائیلی فوج کی گولیوں کا نشانہ بننے والا ایک نوجوان جامِ شہادت نوش کر گیا۔ مقامی ذرائع نے اطلاع دی کہ یہ نوجوان قابض فوج کی فائرنگ سے شدید زخمی ہونے کے بعد شہید ہو گیا، جنہوں نے اسے مخیم شعفاط کی چوکی پر خون میں لت پت تڑپتا ہوا چھوڑ دیا۔ قابض افواج نے گذشتہ روز جمعرات کی شام اس نوجوان پر اس وقت گولیاں برسائی تھیں جب وہ مذکورہ چوکی پر موجود تھا۔ رواں برس کے آغاز سے لے کر اب تک مقبوضہ مغربی کنارے میں قابض فوج اور یہودی آبادکاروں کی گولیوں کے نذر ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 75 ہو چکی ہے، جن میں 18 بچے بھی شامل ہیں۔

اجتماعی جھگڑے کے باعث برطانوی طیارے کی 30 منٹ بعد واپسی

لندن: برطانوی اخبار "دی انڈیپنڈنٹ" کی ایک رپورٹ کے مطابق جسے "العربیہ ڈاٹ نیٹ" نے دیکھا ہے، گذشتہ منگل کی ہنگامہ آرائی کے باعث ایک برطانوی فضائی کمپنی "ایزی جیٹ" کی ایک پرواز کو اسپین میں اسی ہوائی اڈے پر واپس اترنا پڑا جہاں سے اس نے اڑان بھری تھی، اور وہ اپنا سفر مکمل نہ کر سکی۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب طیارے میں سوار تقریباً 10 مسافروں کے درمیان ایک بڑا جھگڑا شروع ہو گیا۔

یہ پرواز منگل 21 جولائی کو ہسپانوی جزائر میں سے ایک جزیرے کے "ٹینیر ائف جنوبی" ہوائی اڈے سے لیور پول کے لیے روانہ ہوئی تھی۔ تاہم طیارے میں پیدا ہونے والی شدید افراتفری کے باعث کپتان کو پرواز کے آغاز کے صرف 30 منٹ بعد ہی واپس پلٹنے کا فیصلہ کرنا پڑا۔

ایئر ٹریفک کنٹرول اتھارٹی کے مطابق پرواز (EZY3352) کے کپتان نے پرواز کے تقریباً 30 منٹ بعد واپسی کا فیصلہ اس لیے کیا کیونکہ اس جھگڑے سے پرواز کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو گیا تھا۔ منگل کی شام جب طیارہ "ٹینیر ائف جنوبی" ہوائی اڈے پر واپس اترا تو طیارے کے عملے کی درخواست پر پولیس بدنظمی پیدا کرنے والوں سے نمٹنے کے لیے وہاں موجود تھی۔

"ایزی جیٹ" نے اس واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ مسافروں کے ایک گروہ کی بدنظمی کے باعث طیارہ واپس لوٹا تھا، تاہم اس کے بعد پرواز نے لیور پول کے لیے اپنا سفر دوبارہ شروع کیا۔

یہ واقعہ بعض غیر ذمہ دار مسافروں کے باعث پروازوں کو درپیش مسلسل خدشات کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس وقت برطانوی حکومت ایک نئی تجویز پر غور کر رہی ہے جس کے تحت ایئر لائنز کو معلومات کے تبادلے کی اجازت ہوگی تاکہ خلل ڈالنے یا بدنظمی پھیلانے والے افراد کے تمام ایئر لائنز پر سفر کرنے پر پابندی لگائی جا سکے۔

بعد ازاں 186 مسافروں کو لے جانے والے طیارے نے بعد میں برطانیہ کے شہر لیور پول کے لیے اپنا سفر جاری رکھا۔ "ایزی جیٹ" نے اپنے بیان میں کہا کہ طیارہ واپس ایئرپورٹ پر اترا اور بدنظمی پھیلانے والے مسافروں کے رویے کے باعث پولیس نے اسے اپنے تحویل میں لیا، جس کے بعد پرواز لیور پول کے لیے روانہ ہو گئی۔ کمپنی نے مزید کہا "ہمارے فضائی اور زمینی عملے کو تمام صورت حال کا اندازہ لگانے اور فوری و مناسب کارروائی کرنے کی تربیت دی گئی ہے تاکہ کسی بھی وقت پرواز یا دیگر مسافروں کی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہ ہو۔" بیان کے اختتام میں کہا گیا "ہم ایسے واقعات کو انتہائی سنجیدگی سے لیتے ہیں اور اپنے عملے کے ساتھ بدنظمی کے رویے کو بالکل برداشت نہیں کرتے۔ مسافروں اور عملے کی سلامتی اور بہتری ہمیشہ ہماری اولین ترجیح رہتی ہے۔"

امریکہ اور لبنان کے درمیان 40 سال بعد براہ راست پروازیں

بیروت: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ لبنان کے لیے براہ راست مسافر پروازوں کی اجازت دے دے گا۔ یہ فیصلہ دونوں ممالک کے درمیان تقریباً 40 سال بعد براہ راست فضائی رابطوں کی بحالی کی راہ ہموار کرے گا۔ امریکہ نے 1985 میں صدر رونالڈ ریگن کے دور حکومت میں ٹی ڈبلیو اے فلائٹ 847 کے اغوا کے بعد لبنان کے لیے براہ راست پروازیں معطل کر دی تھیں۔ اب موجودہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری کردہ ایک بیان میں منگل کے روز کہا کہ میں اپنی انتظامیہ کو ہدایت دے رہا ہوں کہ تمام امریکی ایئر لائنز کو لبنان کے لیے براہ راست پروازیں چلانے کی اجازت دی جائے تاکہ امریکی شہری اس خوبصورت ملک کا آسانی سے سفر کر سکیں۔"

قابض اسرائیل کا مغربی کنارے میں دھاووں میں اضافہ، جنین میں ایک گھر کا محاصرہ، ایک نوجوان زخمی، متعدد گرفتار

غزہ: جمعہ کے روز فجر کے وقت قابض اسرائیلی افواج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے شہروں، قصبوں اور کیمپوں پر اپنے دھاووں کا سلسلہ شدید تر کر دیا، اور گھروں پر چھاپوں اور گرفتاریوں کی مہم چلاتے ہوئے متعدد شہریوں کو حراست میں لے لیا، اس دوران کی گئی فائرنگ کے نتیجے میں ایک نوجوان زخمی ہو گیا جبکہ شہر جنین میں ایک گھر کو گھیرے میں لے لیا گیا۔ قابض اسرائیلی فوج کی بھاری نفری نے اضافی فوجی کمک کے ساتھ طوباس شہر پر دھاوا بول دیا اور شہریوں کے ایک بڑے تعداد میں گھروں کو نشانہ بناتے ہوئے وسیع پیمانے پر تلاشی کی کارروائیاں کیں، اس کے بعد وہ چند گھنٹوں کی یورش کے بعد واپس چلی گئی۔ مقبوضہ بیت المقدس کے شمال میں واقع قلندیا کیمپ میں یلغار کے دوران قابض افواج نے فائرنگ کر کے ایک نوجوان کو زخمی کر دیا اور دو نوجوانوں کو حراست میں لے لیا، اس دوران کیمپ کے محلوں میں قابض فوج کی بھاری نفری تعینات رہی۔ اسی طرح ایک قابض اسپیشل فورس نے شہر جنین کے حی حرش السعادہ میں ایک گھر کا محاصرہ کر لیا، اور حی السویطات پر بھی دھاوا بولتے ہوئے ایک گھر کی تلاشی لی، جبکہ شہر میں قابض فوج کی غنڈہ گردی بدستور جاری رہی۔ قابض افواج نے نابلس کے مشرق میں واقع قصبے بیت فوریک پر اپنا دھاوا جاری رکھا، اور گھر پر چھاپہ مار کر اسیر محرر ہمام ابوحیط کو حراست میں لے لیا۔ اسی سلسلے میں، نابلس کے مشرق میں واقع گاؤں سالم میں بھی یورش کی گئی، جہاں قابض افواج نے دو گھروں پر چھاپے مارے، اور اسیر محرر انس عاکف اشتیہ کو ان کی شادی کی تقریب سے چند گھنٹے قبل گھر میں گھس کر گرفتار کر لیا۔ ان یورشوں میں شہر سلفیت، شہر البیرہ میں واقع الامعری کیمپ اور رام اللہ کے شمال مشرق میں واقع قصبہ سلواد بھی شامل ہیں، جبکہ قابض افواج نے بیت لحم کے جنوب میں واقع قصبے الخضر کے علاقے اُم رکبہ میں بھی ایک گھر پر دھاوا بولا۔ واضح رہے کہ یہ یورشیں قابض فوج کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے کے مختلف اضلاع میں جاری اس مسلسل غنڈہ گردی کا حصہ ہیں، جو گھروں پر چھاپوں، گرفتاریوں اور شہریوں کو نشانہ بنانے کے گھناؤنے سلسلوں کے ساتھ جاری ہیں، اور اس دوران پورے علاقے میں کشیدگی کا ماحول طاری ہے۔

اقوام متحدہ کا آبنائے ہرمز میں پھنسے چھ ہزار بحری جہاز رانوں کو نکالنے کا مطالبہ

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ نے آج جمعے کے روز خلیج کے علاقے اور آبنائے ہرمز میں تقریباً 500 بحری جہازوں پر پھنسے ہوئے تقریباً 6 ہزار جہاز رانوں کو نکالنے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ مطالبہ علاقائی کشیدگی اور بحری محاصرے کے نتیجے میں جہاز رانی کے تقریباً مکمل تعطل اور سکیورٹی خطرات کے بڑھنے کے بیچ سامنے آیا ہے۔

اقوام متحدہ نے گذشتہ روز جمعرات کو اس بات کی تصدیق کی تھی کہ ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ جاری رہنے کے ساتھ، مستقبل میں آبنائے ہرمز کے ذریعے جہاز رانی کے نظام کے حوالے سے اہم سوال کا جواب ابھی باقی ہے۔ اگرچہ اقوام متحدہ نے اس بات پر دوبارہ زور دیا ہے کہ محفوظ گزرگاہ پر فیس عائد کرنا بین الاقوامی قانون کے منافی ہے۔

اقوام متحدہ نے واضح کیا کہ ہرمز کے ذریعے جہاز رانی تقریباً مکمل طور پر رکی ہوئی ہے، 6 ہزار بحری جہاز ران 500 جہازوں پر پھنسے ہوئے ہیں، محفوظ گزرگاہ پر فیس بین الاقوامی قانون میں غیر قانونی ہے اور توانائی کی بلند قیمتیں عالمی تجارت کی قدروں کو بڑھا رہی ہیں۔

اقوام متحدہ کی بین الاقوامی بحری تنظیم (آئی ایم او) نے کہا ہے کہ 12-13 جولائی کو دشمنانہ کارروائیاں دوبارہ شروع ہونے کے بعد جہازوں پر حملے دوبارہ شروع ہونے کے نتیجے میں "بہت کم جہاز اس تنگ آبی گزرگاہ سے گزر رہے ہیں۔"

بین الاقوامی بحری تنظیم کے سکریٹری جنرل ارسینیو ڈومنگیز نے آبنائے کے پیچھے خلیج میں کھڑے تقریباً 500 بحری جہازوں پر اب بھی پھنسے ہوئے 6 ہزار بحری جہاز رانو کے بارے میں شدید تشویش کا اظہار کیا۔

انہوں نے کہا "ہمیں یاد رکھنا ہوگا کہ یہ بے گناہ افراد ہیں جنہیں کام کرنے کے لیے تربیت دی گئی ہے، وہ لڑنے کے لیے تربیت یافتہ نہیں ہیں اور بحری جہازوں کو میزائلوں اور ڈرونز سے اپنا دفاع کرنے کے لیے تیار نہیں کیا گیا ہے۔"

بین الاقوامی بحری تنظیم کے سربراہ نے اس بات پر زور دیا کہ بحری جہاز ران دنیا بھر میں عالمی تجارت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور ان کے بغیر "بحری جہاز رانی کام نہیں کرے گی"۔ انہوں نے مزید کہا "ان کے بغیر، بحری جہازوں کے ذریعے منتقل کیا جانے والا 90٪ سامان اپنی آخری منزلوں تک نہیں پہنچ سکے گا اور ہم سب متاثر ہوں گے۔"

ڈومنگیز نے اس بات سے بھی خبردار کیا کہ حالیہ برسوں میں بحری جہاز رانی کو "انتہائی حدود تک دھکیل دیا گیا ہے"۔ انہوں نے روس یوکرین جنگ کے باعث بحر اسود میں پیدا ہونے والے خلل اور بحیرہ احمر میں غیر یقینی صورتحال کی طرف اشارہ کیا۔ یمن میں حوثیوں نے کہا کہ انہوں نے سعودی عرب کے دو تیل بردار بحری جہازوں پر حملہ کیا اور آبنائے باب المندب کو بند کر دیا۔

اقوام متحدہ کے ادارے کی پہلی ترجیح تمام بحری جہاز رانوں کے انخلا کو یقینی بنانا ہے جو 28 فروری کو پہلی بار جنگ چھڑنے کے بعد سے آبنائے ہرمز میں پھنسے ہوئے ہیں، جب اسرائیل اور امریکہ نے ایران پر بمباری شروع کی تھی۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

وزیراعظم کا پیغام

وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کو دیر گئے ایک ویڈیو پیغام میں پیپر لیک معاملے پر حکومت کے سخت اقدام کا اعلان کرتے ہوئے اس معاملے پر نوجوانوں کی تحریک کی سنجیدگی کو واضح طور پر تسلیم کیا۔ قبل ازیں جمعرات کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں انہوں نے پیپر لیک کے ذمہ داروں کو سزا دینے کے لیے فاسٹ ٹریک کورٹ کے قیام کا اعلان کیا تھا۔ اپنے ویڈیو پیغام میں انہوں نے کہا کہ متعلقہ محکموں نے گزشتہ رات دیر گئے ایک مسودہ پیش کیا تھا جس میں فاسٹ ٹریک عدالت اور پیپر لیک کیسز کے لیے مزید سخت سزاؤں کی دفعات شامل تھیں۔ انہوں نے کہا کہ اس تجویز پر مرکزی کابینہ میں بحث کی جائے گی، اور حکومت اس بل کو پارلیمنٹ میں پیش کرنے اور اسے جلد از جلد منظور کرنے کی کوشش کرے گی۔ وزیراعظم نے کہا: ''میں جانتا ہوں کہ پیپر لیک ہونا کوئی معمولی مسئلہ نہیں ہے، یہ ایک سنگین جرم ہے جس میں لاکھوں طلباء اور ان کے خاندانوں کا مستقبل شامل ہے۔'' لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ملک میں پیپر لیک ہونے کا یہ پہلا واقعہ ہے؟ یہ الگ بات ہے کہ NEET 2026 کا پرچہ لیک ہونے اور اس کے نتیجے میں پورے امتحان کی منسوخی سے طلباء ؁ میں پھیلی بے اطمینانی ایک بڑی تحریک کی شکل اختیار کر گئی ہے اور حکومت کو مسئلہ کی سنگینی کا اندازہ ہو گیا ہے۔ تاہم، ملک گیر مظاہروں اور پولیس کے ردعمل پر اٹھنے والے تند و تیز سوالات کے باوجود، حکومت کسی کو بھی جوابدہ ٹھہرانے سے گریزاں نظر آتی ہے۔ مظاہرین کا بنیادی مطالبہ مرکزی وزیر تعلیم کا استعفیٰ ہے۔ تاہم ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حکومت کے لیے یہ مطالبہ کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ تاہم سیکریٹری تعلیم کو ہٹا دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ملک کے دیگر حصوں میں پھیلنے والے مظاہروں کے باوجود، حکومت نے ابھی تک کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی ہے، جس کی وجہ سے طلباء کے ایک بڑے حصے میں عدم اعتماد پیدا ہوا ہے۔ درحقیقت، پچھلے کئی سالوں میں، امتحانی پیپر لیک ہونے کے واقعات اکثر رپورٹ ہوتے رہے ہیں۔ اگر کوئی واقعہ بڑھتا ہے تو حکومت کا پہلا اقدام امتحان کو منسوخ کرنا ہوتا ہے۔ تاہم، نہ تو امتحان کا انعقاد کرنے والی ایجنسی کو جوابدہ ٹھہرایا گیا ہے اور نہ ہی متعلقہ محکمے کے وزیر سے جواب طلبی کی گئی ہے۔ اپوزیشن کا الزام ہے کہ 2014 میں بی جے پی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد سے اب تک 152 پرچے لیک ہوئے ہیں جس سے تقریباً 75 ملین طلباء متاثر ہوئے ہیں۔ ایسے میں مظاہرین اور اپوزیشن دونوں جماعتوں کی طرف سے مرکزی وزیر تعلیم کے استعفیٰ کا مطالبہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے۔ اب معاملہ اس حد تک بڑھ گیا ہے کہ حکومت کو کئی سطحوں پر وضاحتیں دینے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ اب وزیراعظم خود کہہ رہے ہیں کہ ملک کے نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور مستقبل ہماری اولین ترجیح ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ پچھلے پیپر لیکس کو نظرانداز کرنے کے باعث نوجوانوں کا غصہ اس بار بھڑک اٹھا ہے۔ ایسے میں حکومت کو صرف یہ یقین دہانیاں کرانے کی بجائے کہ مستقبل میں سب کچھ ٹھیک کر دیا جائے گا، حکومت اعلیٰ سطح پر ذمہ داری کا تعین کرے اور مجرموں کے خلاف کارروائی کرکے واضح پیغام دے، اس طرح ملک کے نوجوانوں میں اعتماد پیدا ہو۔ صاف ظاہر ہے کہ اگر حکومت تحریک کے آغاز میں ہی سنجیدگی کا مظاہرہ کرتی اور مظاہرین کے ساتھ بات کرکے مسئلے کا حل تلاش کرتی تو شاید یہ معاملہ اتنا پیچیدہ نہ ہوتا۔

شہادت سکونِ نفس مطمئنہ حضرت سکینہ بنت الحسین سلام اللہ علیہا

مولانا سید علی ہاشم عابدی

شام کی وہ سیاہ رات تھی جس میں تاریکی بھی غمِ اہلِ بیت علیہم السلام پر اشکبار محسوس ہوتی تھی۔ کھنڈرات کی ٹوٹی ہوئی دیواریں، زنجیروں کی جھنکار، یتیم بچوں کی سسکیاں اور بیبیوں کی دبیز آہیں، سب مل کر ایک ایسا ماتم برپا کیے ہوئے تھیں جس کی مثال تاریخِ انسانیت پیش نہیں کرسکتی۔

اسی زندان کے ایک گوشے میں سکونِ نفسِ مطمئنہ، نورِ نظرِ حسینؑ، قرۃ العینِ سیدالشہداء، نگینہ خاندانِ نبوت، حضرت سکینہ بنت الحسین سلام اللہ علیہا بابا کی یاد میں سراپا انتظار تھیں۔ ہر آہ میں ''بابا''، ہر آنسو میں ''حسین علیہ السلام''، اور ہر دھڑکن میں کربلا کی تڑپ سمٹی ہوئی تھی۔

جب سرِ اقدسِ سیدالشہداء علیہ السلام ان کے سامنے رکھا گیا تو گویا برسوں کی پیاسی روح کو اپنے بابا کا دیدار نصیب ہوگیا۔ ننھے کانپتے ہوئے ہاتھ بڑھے، لرزتے ہوئے لب پیشانیِ اقدس سے آ لگے، اور آنسوؤں نے خونِ شہادت سے آمیختہ چہرۂ انور کو دھونا شروع کردیا۔

زبانِ حال سے گویا عرض کر رہی تھیں: ''بابا......! آپ نے فرمایا تھا، سکینہ! صبر کرنا... میں نے بہت صبر کیا بابا۔ کربلا کی جلتی ریت بھی برداشت کی، خیموں کی آگ بھی دیکھی، کوفہ و شام کے بازار بھی دیکھے، طمانچوں کی ضرب بھی سہی، قید کی راتیں بھی گزاریں۔ مگر آپ کی جدائی اب برداشت نہیں ہوتی۔ بابا! آج مجھے بھی اپنے سینے سے لگا لیجیے، اب سکینہ تھک گئی ہے......''

یوں محسوس ہوا جیسے فضا نے سانس روک لی ہو، دیواریں جھک گئی ہوں، فرشتے خاموش کھڑے ہوں، اور زندان کی تاریکی بھی اشک بہا رہی ہو۔

حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا قریب پہنچیں۔ ننھی سکینہ سلام اللہ علیہا کے لب خاموش تھے، مگر چہرے پر ایک عجیب سکون تھا؛ گویا برسوں بعد بابا کی آغوش نصیب ہوئی ہو۔

حضرت زینب سلام اللہ علیہا نے بھتیجی کو سینے سے لگایا۔

زبانِ حال سے گویا پکار اٹھیں: ''بھائی حسینؑ! کربلا میں آپ نے فرمایا تھا: زینب! میری سکینہ کا خیال رکھنا۔ بھائی! میں نے اپنی جان سے بڑھ کر اس امانت کی حفاظت کی، مگر آپ کی یاد کے سامنے میری ہر کوشش بے بس ہوگئی۔ دیکھیں، آپ کی سکینہ اب آپ کے پاس آگئی ہے۔ بھائی! شام کی قید نے میری گود بھی ویران کردی......''

حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا قریب پہنچیں۔ ننھی سکینہ سلام اللہ علیہا کے لب خاموش تھے، مگر چہرے پر ایک عجیب سکون تھا؛ گویا برسوں بعد بابا کی آغوش نصیب ہوئی ہو۔ حضرت زینب سلام اللہ علیہا نے بھتیجی کو سینے سے لگایا۔ زبانِ حال سے گویا پکار اٹھیں: ''بھائی حسینؑ! کربلا میں آپ نے فرمایا تھا: زینب! میری سکینہ کا خیال رکھنا۔ بھائی! میں نے اپنی جان سے بڑھ کر اس امانت کی حفاظت کی، مگر آپ کی یاد کے سامنے میری ہر کوشش بے بس ہوگئی۔ دیکھیں، آپ کی سکینہ اب آپ کے پاس آگئی ہے۔ بھائی! شام کی قید نے میری گود بھی ویران کردی......''

حضرت رباب سلام اللہ علیہا اپنی لختِ جگر کے پاس آئیں۔ کبھی ماتھا چومتیں، کبھی بال سنوارتیں، کبھی سینے سے لگالیتیں۔

زبانِ حال سے گویا عرض کرتیں: ''سکینہ! ذرا آنکھیں تو کھولو بیٹی ... دیکھو، تمہاری ماں آئی ہے۔ ابھی تو تم بابا کو پکار رہی تھیں، اب ماں کو بھی تنہا چھوڑ دیا؟ پہلے علی اصغر علیہ اسلام میری گود سے جدا ہوئے، اب تم بھی رخصت ہوگئیں۔ اے میرے مولا حسینؑ! رباب کی گود آج مکمل ویران ہوگئی......''

امام زین العابدین علیہ السلام زنجیروں کی جھنکار کے ساتھ آگے بڑھے۔ بیماری سے نڈھال جسم، ہاتھوں میں ہتھکڑیاں، پاؤں میں بیڑیاں، گردن میں طوق...... مگر دل میں بہن کی جدائی کا سمندر موجزن تھا۔

جھک کر بہن کے چہرے سے گرد صاف کی اور اشکوں سے رخسار تر کردیے۔

زبانِ حال سے گویا فرما رہے تھے: ''اے میری بہن! بابا کے بعد تم یتیم بچوں کا سہارا تھیں۔ آج تم بھی چلی گئیں۔ دیکھو ہماری بے بسی! نہ کفن میسر ہے، نہ قبر کی آزادی، نہ جنازے کی عزت۔ مگر گواہ رہنا، اے سکینہ! تمہارا یہ غم بھی کربلا کے پیغام کے ساتھ ہمیشہ زندہ رہے گا......''

اس رات شام کا زندان صرف ایک قید خانہ نہ تھا، بلکہ غمِ آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مرکز بن گیا تھا۔ دیواریں گریہ کرتی تھیں، زنجیریں نوحہ پڑھتی تھیں، فرشتے اشک بہاتے تھے، اور عرشِ الٰہی سے رحمت و سلام کے نزول کا احساس ہوتا تھا۔

وہ معصوم شہزادی جسے مدینہ میں بابا کے شانے نصیب تھے، آج شام کے کھنڈرات میں آسودۂ خاک تھی۔

وہ ننھی کلی جو امام حسین علیہ السلام کی مسکراہٹ تھی، فراقِ پدر میں ہمیشہ کے لئے خاموش ہوگئی، مگر اس کی خاموشی رہتی دنیا تک مظلومیتِ کربلا کی سب سے دردناک صدا بن گئی۔

اے دخترِ مصطفیٰ، اے بنتِ مرتضیٰ، اے نورِ نظرِ فاطمہ زہرا، اے سکونِ نفسِ مطمئنہ بی بی سکینہ آپ پر، آپ کے آباء طاہرین پر، آپ کی پھوپھی زینب و ام کلثوم پر، آپ کے چچا عباس علمدار پر درود و سلام بی بی سکینہ آپ پر، آپ کے شہید و اسیر بھائیوں پر اور آپ کے معصوم بھتیجوں پر سلام۔

□□□

جب احتجاج اپنا مقصد بھول جائے

احمر بوبرے
(ایڈیٹر، انڈو گلف ٹائمز)

احتجاج کا حق کسی بھی صحت مند جمہوریت کی بنیادی خصوصیات میں سے ایک ہے۔ یہ شہریوں کو اختیار دیتا ہے کہ وہ اقتدار سے سوال کریں، ادارہ جاتی ناکامیوں کو بے نقاب کریں اور جب حکومتیں اپنی ذمہ داریاں پوری نہ کریں تو ان سے جواب طلب کریں۔ لیکن کسی احتجاج کی طاقت صرف اس کے مطالبات کی حقانیت میں نہیں بلکہ اس نظم و ضبط میں بھی پوشیدہ ہوتی ہے جس کے ساتھ وہ مطالبات پیش کیے جاتے ہیں۔ جب احتجاج تشدد کا رخ اختیار کر لے، مکالمے سے انکار کر دے اور اپنے اصل مقصد سے ہٹ جائے، تو وہ اسی مؤقف کو کمزور کر دیتا ہے جسے مضبوط کرنا چاہتا ہے۔

بھارت میں نیشنل ایلیجبلیٹی کم انٹرنس ٹیسٹ (NEET) میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف ہونے والے احتجاج اب ایسے ہی ایک نازک موڑ پر پہنچ چکے ہیں۔ جس غصے نے ہزاروں طلبہ کو سڑکوں پر آنے پر مجبور کیا، وہ نہ مصنوعی ہے اور نہ ہی معمولی۔ پرچہ لیک ہونے اور امتحانی بے ضابطگیوں کے الزامات نے ملک کے ایک انتہائی اہم داخلہ امتحان پر عوام کے اعتماد کو متزلزل کر دیا ہے۔ لاکھوں خاندانوں کے لیے NEET برسوں کی محنت، قربانی اور اس امید کی علامت ہے کہ کامیابی کا معیار صرف قابلیت ہوگی، نہ کہ سفارش، بدعنوانی یا جرائم۔ اس اعتماد میں ہر دراڑ ان اداروں کی ساکھ کو نقصان پہنچاتی ہے جن سے انصاف اور میرٹ کی توقع کی جاتی ہے۔

کاکروچ جنتا پارٹی (CJP) کا ابھرنا ڈیجیٹل دور کی نوجوان سیاست کی عکاسی کرتا ہے۔ جو چیز ابتدا میں سوشل میڈیا پر طنز و مزاح کے طور پر شروع ہوئی، وہ جلد ہی ایک ملک گیر نوجوان تحریک میں تبدیل ہو گئی۔ اس نے یہ ظاہر کیا کہ آن لائن کمیونٹیز کس تیزی سے حقیقی سیاسی تحریکوں کی شکل اختیار کر سکتی ہیں۔ ابتدا میں یہ تحریک امتحانی اصلاحات تک محدود تھی، لیکن بعد میں نوجوانوں کی بے روزگاری، طرزِ حکمرانی اور جواب دہی جیسے وسیع مسائل کی نمائندہ بن گئی۔ تاریخ میں یہ کوئی غیر معمولی بات نہیں کہ ایک مخصوص واقعے سے شروع ہونے والی تحریکیں بعد میں وسیع تر عوامی شکایات کی ترجمان بن جائیں۔ لیکن اس توسیع کے ساتھ خطرات بھی جنم لیتے ہیں۔ جب کوئی تحریک ہر مسئلے کی نمائندگی کرنے لگتی ہے تو وہ اپنی وہ واضح سمت کھو سکتی ہے جس نے ابتدا میں اسے عوامی حمایت دلائی تھی۔

یہ خطرہ اس وقت نمایاں ہوا جب دہلی کے جنتر منتر میں مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ مظاہرین نے پولیس پر ضرورت سے زیادہ طاقت استعمال کرنے کا الزام لگایا، جبکہ پولیس کا کہنا ہے کہ اس نے صرف اس وقت کارروائی کی جب ہجوم کے بعض عناصر پرتشدد ہو گئے۔ مختلف رپورٹس اور ویڈیوز نے پولیس کے رویے اور بعض مظاہرین کی کارروائیوں، دونوں کے بارے میں سنجیدہ سوالات اٹھائے ہیں۔ اگر پولیس نے زیادتی کی ہے تو اس کی آزادانہ تحقیقات ہونی چاہئیں۔ اسی طرح پولیس اہلکاروں پر حملے اور سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے کو بھی جمہوری احتجاج کے نام پر جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔

جمہوریت دوہرے معیار پر نہیں چل سکتی۔ جس طرح ریاست قانون کی پابند ہے، اسی طرح احتجاج کرنے والے بھی قانون کے دائرے میں رہنے کے پابند ہیں۔ پُرامن اجتماع کے حق کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ سرکاری املاک کو نقصان پہنچایا جائے یا سیکیورٹی اہلکاروں پر حملہ کیا جائے۔ اسی طرح امن و امان برقرار رکھنے کی ذمہ داری ریاست کو یہ اختیار بھی نہیں دیتی کہ وہ پُرامن مظاہرین کے خلاف غیر متناسب طاقت استعمال کرے۔

تاہم اصل تشویش قانونی سے زیادہ حکمتِ عملی کی ہے۔

کامیاب تحریکوں کی پہچان ان کے مقصد کی وضاحت ہوتی ہے۔ وہ بخوبی جانتی ہیں کہ انہیں کیا حاصل کرنا ہے اور کامیابی کا پیمانہ کیا ہوگا۔ NEET کے خلاف احتجاج کا آغاز امتحانی نظام میں شفافیت اور دیانت داری کے مطالبے سے ہوا تھا، مگر آج یہ مقصد وسیع تر سیاسی مطالبات، مشہور شخصیات کی حمایت اور بڑھتی ہوئی محاذ آرائی کے باعث پس منظر میں جاتا دکھائی دیتا ہے۔ جیسے جیسے اپوزیشن جماعتیں اور عوامی شخصیات اس تحریک کے ساتھ کھڑی ہو رہی ہیں، ایک جائز سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ تحریک اب بھی بنیادی طور پر تعلیمی اصلاحات کے لیے ہے، یا پھر یہ ایک وسیع تر سیاسی جدوجہد کا ذریعہ بن چکی ہے؟ اس سوال کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ طلبہ کے مسائل غیر اہم ہیں، بلکہ یہ اس حقیقت کی نشاندہی کرتا ہے کہ عوامی تحریکیں اکثر وقت کے ساتھ اپنے ابتدائی مقاصد سے آگے بڑھ جاتی ہیں۔ جتنا زیادہ ان کے اہداف مبہم ہوتے جائیں گے، اتنا ہی حقیقی اصلاحات حاصل کرنا مشکل ہوتا جائے گا۔

وزیراعظم نریندر مودی نے امتحانی دھوکہ دہی کے مقدمات کے لیے فاسٹ ٹریک عدالتوں کے قیام کا وعدہ کیا ہے، جبکہ مظاہرین کا مؤقف ہے کہ صرف عدالتی اقدامات سے اس نظام کی اصلاح ممکن نہیں جسے وہ بنیادی طور پر ناقص سمجھتے ہیں۔ یہ بحث نہ صرف جائز بلکہ ضروری بھی ہے۔ تاہم حقیقی اصلاحات بالآخر قانون سازی، ادارہ جاتی تبدیلی اور مسلسل مکالمے کے ذریعے ہی ممکن ہوتی ہیں، نہ کہ مسلسل محاذ آرائی کے ذریعے۔ اگر کوئی تحریک ہر قسم کے مذاکرات اور بات چیت سے انکار کرتے ہوئے صرف سڑکوں پر دباؤ بڑھانے پر اصرار کرے تو وہ آہستہ آہستہ عوامی حمایت کھونے لگتی ہے۔ احتجاج حکومت کو سننے پر مجبور تو کر سکتا ہے، لیکن حکومت چلانے کا متبادل نہیں بن سکتا۔

بھارت کے امتحانی نظام کو یقیناً زیادہ شفافیت، مضبوط حفاظتی انتظامات اور قابلِ اعتماد احتساب کی ضرورت ہے۔ طلبہ اس سے کم کے مستحق نہیں۔ ان کا مطالبہ اس لیے مضبوط ہے کیونکہ وہ انصاف اور مساوی مواقع کے اصول پر مبنی ہے۔

لیکن ہر جمہوری تحریک پر ایک وقت ایسا آتا ہے جب اسے فیصلہ کرنا پڑتا ہے کہ آیا اس کا مقصد واقعی اصلاحات حاصل کرنا ہے یا پھر صرف مزاحمت کو جاری رکھنا۔ غصہ چاہے جتنا بھی جائز کیوں نہ ہو، تشدد کسی بھی تحریک کی اخلاقی قوت کو کمزور کر دیتا ہے۔ ایک ایسی تحریک جس کی منزل واضح نہ ہو، اس کے بارے میں یہ سوال لازماً اٹھتا ہے کہ اسے کون چلا رہا ہے اور کس مقصد کے لیے۔ وہ طلبہ جو میرٹ اور انصاف کے دفاع کے لیے سب سے پہلے میدان میں آئے تھے، حکومت سے جواب کے مستحق ہیں۔ اسی طرح وہ اس بات کے بھی حق دار ہیں کہ ان کی تحریک انہی اصولوں پر قائم رہے، جنہوں نے ابتدا میں اسے اخلاقی جواز اور عوامی حمایت عطا کی تھی۔

جمہوریت میں سب سے طاقتور احتجاج ہمیشہ وہ نہیں ہوتا جو سب سے زیادہ شور مچائے، بلکہ وہ ہوتا ہے جو اپنے مقصد کو واضح طور پر جانتا ہو اور اس نظم و ضبط کو کبھی ترک نہ کرے جو اس مقصد کے حصول کے لیے ضروری ہے۔

●●●

حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانیؒ: سلسلہ سہروردیہ کے مؤسسِ اوّل برصغیر اور ملتان کے روحانی معمار

مولانا مفتی ڈاکٹر سید شاہ سمیع اللہ محمد

حضرت شیخ الاسلام بہاؤالدین زکریا ملتانیؒ (بہاؤالحق) ایک عظیم صوفی بزرگ، عالم، شاعر اور مبلغ اسلام تھے۔ وہ سلسلہ سہروردیہ کو برصغیر پاک و ہند میں متعارف کرانے اور مستحکم کرنے والی اہم ترین شخصیت تھے، اور انہوں نے ملتان کو ''بغدادِ مشرق'' کا درجہ دلایا۔ ان کی تعلیمات نے نہ صرف تصوف کو پھیلایا بلکہ عوام الناس میں اسلام کی روشنی پھیلانے، اخلاقی اصلاح اور سماجی ہم آہنگی کا کام کیا۔ آج بھی ان کا مزار مبارک ملتان میں لاکھوں عقیدت مندوں کا مرکز ہے۔

ولادت اور خاندانی پس منظر

حضرت بہاؤالدین زکریاؒ کی ولادت 27 رمضان المبارک 566 ہجری (3 / جون 1171ء) کو کوٹ کروڑ (ضلع لیہ، پنجاب، پاکستان) میں ہوئی۔ آپ کا خاندان قریش، اسدی اور ہاشمی النسب تھا، جو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جد امجد سے ملتا تھا۔ آپ کے جدامجد مکہ معظمہ سے خوارزم اور پھر ملتان آکر آباد ہوئے۔ آپ کے والد کا نام وجیہ الدین محمد تھا، اور والدہ کا تعلق بھی متقی خاندان سے تھا۔

بچپن سے ہی آپ میں ولایت کے آثار نمایاں تھے۔ آپ نے قرآن مجید حفظ کیا، مختلف قراءتوں میں مہارت حاصل کی اور ابتدائی تعلیم مقامی علماء سے حاصل کی۔

علم کی تلاش اور روحانی تربیت

آپ نے علم کی تلاش میں خراسان، بغداد، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کا سفر کیا۔ حج وعمرہ ادا کیا اور حدیث، فقہ، تفسیر اور دیگر علوم میں کمال حاصل کیا۔ بغداد میں شیخ شہاب الدین ابوحفص عمر سہروردیؒ (جو سلسلہ سہروردیہ کے بانی تھے) سے بیعت کی اور ان سے خلافت حاصل کی۔ آپ نے 15 سال تک جنوبی پنجاب کے مختلف علاقوں میں سفر کر کے اسلام کی دعوت دی اور بہت سے لوگوں کو ہدایت کی راہ دکھائی۔

1222ء میں آپ ملتان میں مستقل سکونت اختیار کر گئے۔ یہاں آپ نے ایک بڑا دارالعلوم قائم کیا جہاں قرآن، حدیث اور تصوف کی تعلیم دی جاتی تھی۔ آپ کے حلقہ درس میں عراق، حجاز اور شام سے بھی طلباء آتے تھے۔

ملتان میں خدمات اور روحانی اثرات: حضرت بہاؤالدین زکریا رحمۃ اللہ علیہ نے ملتان کو روحانی مرکز بنایا۔ جب آپ پہنچے تو مقامی درویشوں نے استقبال کیا مگر ایک پیالہ دودھ بھیج کر اشارہ کیا کہ شہر بھرا ہوا ہے۔ آپ نے پیالے پر ایک پھول رکھ کر واپس بھیجا، جس کا مطلب تھا کہ آپ کی موجودگی دودھ پر پھول کی طرح ہوگی۔ یہ کرامت مشہور ہے۔

آپ کا لنگر خانہ ہمیشہ کھلا رہتا تھا۔ آپ زراعت، تجارت اور خیرات کے ذریعے لوگوں کی مدد کرتے۔ آپ نے سیلاب جیسی آفات میں لوگوں کی مدد کی اور دعاؤں سے مشکلات حل فرمائیں۔ آپ کی تعلیمات شریعت اور طریقت کے امتزاج پر مبنی تھیں۔ آپ سماع کے قائل تھے، زہد و تقویٰ پر عمل کرتے اور لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتے۔ آپ نے سلطان التمش کے دور میں سیاسی طور پر بھی مثبت کردار ادا کیا اور سلطنت دہلی کے ساتھ اچھے تعلقات قائم رکھے۔ آپ کی وجہ سے ملتان ایک مذہبی، تعلیمی اور روحانی مرکز بن گیا۔

اخلاقی سیرت اور تعلیمات

حضرت بہاؤالدین زکریا رحمۃ اللہ علیہ سادگی، قناعت، مہمان نوازی اور تحمل کے نمونہ تھے۔ آپ کم کھاتے، روزے رکھتے، راتوں کو تہجد اور قرآن خوانی کرتے۔ آپ مریدین، علماء اور مہمانوں کی بہت عزت کرتے۔ آپ فرماتے تھے کہ دنیا سے بے رغبتی اور اللہ کی یاد ہی کامیابی کی کنجی ہے۔

آپ نے تصوف کو شریعت سے الگ نہیں کیا بلکہ دونوں کو لازم و ملزوم قرار دیا۔ آپ کی شاعری اور ملفوظات میں اللہ کی محبت، توحید اور اخلاقی اصلاح کا پیغام ملتا ہے۔

وفات اور میراث آپ کا وصال 7 صفر 661 ہجری (21 دسمبر 1262ء) کو ملتان میں ہوا۔ آپ کی عمر مبارک تقریباً 95 سال تھی۔ آپ کا مزار ملتان کے قلعہ محمد بن قاسم کے قریب واقع ہے، جو دورِ تغلق کے طرزِ تعمیر کا شاہکار ہے اور ملتانی نیلی ٹائلوں اور اینٹوں کے کام کے لیے مشہور ہے۔ یہ مزار خاص و عام کی زیارت گاہ ہے اور عرس کے موقع پر لاکھوں لوگ حاضر ہوتے ہیں۔

آپ کے جانشینوں نے سلسلہ سہروردیہ کو آگے بڑھایا، جن میں آپ کے پوتے حضرت شاہ رکنِ عالمؒ خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں، جن کا مزار بھی ملتان میں مرجع خلائق ہے۔ آپ کے مریدوں میں حضرت فرید الدین گنج شکر جیسے بزرگ بھی شامل ہیں۔

سبق اور پیغام

حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی ہمیں سکھاتی ہے کہ علم، تصوف اور سماجی خدمت کا امتزاج ہی حقیقی کامیابی ہے۔ آج کے دور میں جب انتشار پھیلا ہوا ہے، ان کی تعلیمات اتحاد، محبت، صدقہ و خیرات اور اللہ کی طرف رجوع کی طرف بلاتی ہیں۔ ملتان آج بھی ان کے نام سے منسوب ہے اور بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ان کی یادگار ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے صدقے اپنی رضا عطا فرمائے۔ آمین

ماخذ: تاریخی روایات اور تصوف کی معتبر کتب و سوانح۔

●●

پولیس مظالم کی جملہ بازی سے پردہ پوشی؟

سراج نقوی

گزشتہ سے پیوستہ

اب وزیراعظم 'ایکس' پر جاری اپنی پوسٹ میں فرماتے ہیں کہ، ''ملک کے نوجوانوں کا مفاد اور ان کا مستقبل ہماری اولین ترجیح ہے۔'' لیکن سوال یہ ہے کہ اس اولین ترجیح کے اظہار میں وزیراعظم کو تقریباً ڈیڑھ ماہ کا وقت کیوں لگا؟ جس حکومت کو اپنے ناپسندیدہ ججوں، افسران اور نوکرشاہوں کو ہٹانے یا بدلنے میں چوبیس گھنٹے بھی نہیں لگتے اس حکومت کی اولین ترجیح پر وزیراعظم کا بیان آنے میں اگر ڈیڑھ ماہ کا وقت لگتا ہے تو اسے بھی محض ایک جملہ کیوں نہ مانا جائے؟ اپنی مذکورہ پوسٹ میں وزیراعظم نے یہ بھی کہا کہ، ''نوجوانوں کے مستقبل سے کھلواڑ کرنے والے کسی بھی شخص کو بخشا نہیں جائے گا۔'' کیا مودی خود اور اپنے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو ان حالات کے لیے ذمہ دار نہیں مانتے؟

کیا انھیں اس بات کا علم نہیں ہے کہ گزشتہ چند برسوں میں نیٹ سے لے کر دیگر امتحانات کے پرچے بار بار لیک ہوئے ہیں، لیکن اس تعلق سے چھوٹے کھلاڑیوں کا تبادلہ یا چند دیگر رسمی تادیبی کارروائیوں کے علاوہ کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا اور طلباء کے امتحانات بار بار ملتوی ہونے کا اثر ان کے مستقبل پر پڑنے کے باوجود ایسے معاملوں کا ''اولین ترجیح'' کی بنیاد پر کوئی ٹھوس حل تلاش نہیں کیا گیا۔ وزیر تعلیم سے استعفیٰ طلب کرنا تو درکنار انھیں بلا کر وزیراعظم نے ان کی سرزنش کرنے کا حوصلہ بھی نہیں دکھایا۔

اگر حکومت کے لیے طلباء کا مستقبل واقعی اولین ترجیح ہوتا تو بے شمار اعلیٰ عہدیدار اور وزیر تعلیم کو برطرف کرکے نظام تعلیم کی اس دیمک کو صاف کر دیا جاتا، لیکن اگر ایسا نہیں ہوا تو پھر مان لیجیے کہ مودی حکومت کے لیے طلباء کا مستقبل اولین ترجیح نہیں ہے۔ اگر یہ حکومت آنے کے بعد ہزاروں اسکولوں پر تالے ڈال دیے گئے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ طلباء کی تعلیم یا ان کا مستقبل حکومت کی اولین تو کیا عام ترجیحات میں بھی شامل نہیں ہے۔ حالانکہ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ موجودہ حکومت آنے کے بعد طلباء کے ڈراپ آؤٹ ریٹ میں کمی آئی ہے، لیکن اس کے پس پشت حکومت کی پالیسی کا کوئی رول ہو یہ کہنا مشکل ہے۔ بنیادی بات جو حکومت کی طلباء کے مستقبل کے معاملے میں ''اولین ترجیح'' کے دعوے کی نفی کرتی ہے وہ یہ ہے کہ حکومت نے تعلیم کے بجٹ میں سال در سال کمی کی ہے۔ ایک رپورٹ میں یہ دعویٰ بھی کیا گیا ہے کہ حکومت نے گزشتہ دس سال میں تقریباً 94000 سرکاری اسکول بند کر دیے ہیں۔ اس کا فائدہ نجی سیکٹر کو اور نقصان طلباء کو ہوا ہے۔ اب تعلیم کا حصول ملک کے اس طبقے کے بچوں اور نوجوانوں کے لیے مزید دشوار ہو گیا ہے جو پہلے ہی سے مالی مشکلات کا شکار ہے۔ جہاں تک نیٹ کے امتحانات کا تعلق ہے جو طلباء کے رواں احتجاجی مظاہروں کا سبب بنا ہے تو ترجیح یہ ہے کہ اس معاملے میں حکومت کی حد درجہ لاپرواہی اور نقل یا پیپر لیک کرانے والوں کے خلاف کوئی ٹھوس کارروائی نہ کرنا ہی مودی کے زیر بحث دعوے پر سوالیہ نشان لگا دیتا ہے۔ کیا وجہ ہے کہ جو معاملہ حکومت کے لیے مبینہ طور پر اولین ترجیح میں شامل ہو، اس کو اس حد تک نظرانداز کیا گیا کہ تقریباً 23 لاکھ طلباء اس نیٹ امتحان کا پیپر لیک ہونے کے نتیجے میں متاثر ہوئے۔ کیا وزیراعظم ان متاثر طلباء کے مستقبل پر بھی کچھ 'فرمائیں گے'؟ حقیقت یہ ہے کہ مودی کی مذکورہ پوسٹ مظاہرین پر پولیس مظالم اور نیٹ پیپر لیک کرنے کے اصل ذمہ داروں کی پردہ پوشی کے مترادف اور جملہ بازی ہے۔

یہ وہ اسباب ہیں کہ جو مودی کی زیر بحث ایکس کی پوسٹ کو محض ایک جملہ یا احتجاجی طلباء کو دیا جانے والا فریب ثابت کرتے ہیں۔ اسی لیے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے مودی کی مذکورہ پوسٹ کا جواب ایکس پر اپنی پوسٹ میں ان الفاظ میں دیا ہے کہ، ''آپ نے ہی ہمارے نوجوانوں کے مستقبل کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے۔ آپ نے نہ صرف ہمارے پورے تعلیمی نظام پر قبضہ ہونے اور اسے برباد ہونے دیا، اسے بڑھاوا بھی دیا، اور اس کے ذمہ دار ہر شخص کو تحفظ بھی فراہم کیا۔'' راہل گاندھی نے اپنی اس پوسٹ میں وزیراعظم کے سامنے تین مطالبات بھی رکھے ہیں۔ ان میں پہلا دھرمیندر پردھان کو ان کے عہدے سے ہٹانا، طلباء سے معافی مانگنا، اور طلباء کے ساتھ تشدد کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنا جیسے مطالبات شامل ہیں لیکن نرگسی مزاج رکھنے والے مودی سے ان مطالبات پر سنجیدہ اور ہمدردانہ غور کرنے کی بات سوچنا بھی خود فریبی ہوگی۔ اگر انھیں طلباء پر ہونے والے تشدد کی ذرا بھی فکر ہوتی تو اپنی اسی پوسٹ میں وہ محض جملوں کا سہارا نہ لیتے اور پولیس کے غیر ذمہ دارانہ رویے پر کم از کم اظہار افسوس ہی کر دیتے، لیکن ان کا ایسا نہ کرنا یہ ثابت کرتا ہے کہ ان کی یہ پوسٹ محض بڑھتے ہوئے عوامی دباؤ کو کم کرنے کا ایک حربہ ہے۔ طلباء کے مسائل اور ان کے خلاف پولیس و سادہ لباس والے غنڈوں کی پرتشدد کارروائی پر انھیں کوئی ملال نہیں ہے۔ وہ دھرمیندر پردھان سے استعفیٰ لینے کے موڈ میں بھی نہیں ہیں۔ یہ الگ بات کہ ان کی ضد حکومت کے مستقبل کو ہی خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ اس لیے کہ احتجاجی مظاہرے کا آغاز کرنے والی 'کاکروچ جنتا پارٹی' نے بھی وزیراعظم کی مذکورہ پوسٹ کے بعد ایک مرتبہ پھر دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ مطالبے کو دوہرایا ہے۔ ○

طلبہ تحریک میں سیاسی عناصر کی دراندازی

اپوزیشن تعلیمی اصلاحات سے فرار اختیار کر رہی ہے: فڑنویس

وزیر اعلیٰ کا الزام: احتجاج کو سیاسی رنگ دینے کی کوشش، پولیس افسر کی دھمکی پر کارروائی درست قرار

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے طلبہ کی حالیہ احتجاجی تحریک پر سخت ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس تحریک میں بعض ایسے عناصر شامل ہوگئے ہیں جن کا مقصد طلبہ کے مسائل کا حل نہیں بلکہ اپنے سیاسی ایجنڈے کو آگے بڑھانا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اپوزیشن جماعتیں تعلیمی اصلاحات اور امتحانی نظام میں بہتری جیسے بنیادی مسائل پر سنجیدہ بحث سے گریز کر رہی ہیں کیونکہ ایسی بحث میں ان ریاستوں میں ہونے والے امتحانی گھوٹالوں اور پرچہ لیک کے معاملات بھی زیر بحث آئیں گے جہاں ان کی حکومتیں رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت طلبہ کے جائز مسائل اور مطالبات سننے کے لیے تیار ہے، تاہم احتجاج کی آڑ میں قانون ہاتھ میں لینے یا

سیاسی مفادات کے لیے ماحول خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ موجودہ حکومت نے اعلیٰ تعلیم، میڈیکل اور انجینئرنگ کی نشستوں میں اضافہ، تعلیمی ڈھانچے کی توسیع اور امتحانی نظام کو زیادہ شفاف بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں، جن پر تعمیری بحث ہونی چاہیے۔ فڑنویس نے الزام عائد کیا کہ احتجاج کے دوران بعض افراد نے پولیس پر حملہ کرنے اور کشیدگی پیدا کرنے کی کوشش کی، جن کا طلبہ کے مطالبات سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے عناصر کی موجودگی سے اصل طلبہ تحریک کو نقصان پہنچتا ہے اور احتجاج کے منتظمین کو اس سلسلے میں احتیاط برتنی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے احتجاج کے دوران ایک پولیس افسر کی جانب سے طلبہ کو مبینہ دھمکیاں دینے والی وائرل ویڈیو کا بھی حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے اس معاملے کو انتہائی سنجیدگی سے لیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ متعلقہ افسر کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے اور اس کے خلاف محکمانہ تحقیقات جاری ہیں، کیونکہ کسی بھی سرکاری اہلکار کا غیر ذمہ دارانہ رویہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے اپوزیشن سے مطالبہ کیا کہ وہ احتجاج کو سیاسی رنگ دینے کے بجائے تعلیمی اصلاحات، امتحانی نظام کی شفافیت اور طلبہ کے مستقبل جیسے اہم موضوعات پر مثبت تعاون کرے تاکہ نوجوانوں کے مفاد میں مؤثر فیصلے کیے جاسکیں۔ اگر چاہیں تو میں اسے روایتی اردو اخباری انداز میں آٹھ کالم، بینر ہیڈ لائن، سب ہیڈ اور انٹرو کے ساتھ مزید مؤثر بنا سکتا ہوں۔

دھاراوی ری ڈیولپمنٹ منصوبہ: 2,250 سے زائد کرایہ معاہدوں پر دستخط، 1,023 خاندان رضاکارانہ طور پر گھروں سے منتقل

12 ماہ کا پیشگی کرایہ، بروکریج فیس اور منتقلی الاؤنس کی فراہمی؛ منصوبے میں رہائشیوں کی بڑھتی شمولیت کا دعویٰ

ممبئی: دھاراوی ری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ (DRP) کے تحت بازآبادکاری کا عمل تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ منصوبے پر عمل درآمد کرنے والی کمپنی ادانی نو بھارت ڈیولپرز پرائیویٹ لمیٹڈ (ANDPL) کے مطابق اب تک 2,250 سے زائد رہائشی کرایہ داری کے معاہدوں (رینٹل ایگریمنٹ) پر دستخط کر چکے ہیں، جبکہ ضروری کارروائی مکمل ہونے کے بعد 1,023 خاندان رضاکارانہ طور پر اپنے مکانات خالی کر چکے ہیں۔

کمپنی کے حکام نے بتایا کہ رہائشیوں کے تعاون سے منصوبے پر منظم انداز میں پیش رفت ہورہی ہے۔ بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لیے بعض علاقوں میں انہدامی کارروائی شروع کی جا چکی ہے اور اب تک 570 ڈھانچوں کو باہمی رضامندی اور پرامن طریقے سے ہٹایا گیا ہے۔

دھاراوی ری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کے سیکرٹری وپن پالیوال نے کہا کہ رہائشیوں کی بڑھتی ہوئی شمولیت منصوبے کے لیے حوصلہ افزا اشارہ ہے۔ ان کے مطابق خاندان بہتر رہائش اور اپنے بچوں کے روشن مستقبل کی امید میں اس عمل میں حصہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گھر چھوڑنا آسان فیصلہ نہیں ہوتا، اسی لیے ٹیم رہائشیوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہ کر منتقلی کے عمل کو زیادہ سہل اور آرام دہ بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔

کمپنی کے مطابق مکان خالی کرنے والے خاندانوں کو ڈیمانڈ ڈرافٹ کے ذریعے 12 ماہ کا پیشگی کرایہ فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ ایک ماہ کی بروکریج فیس اور 5,000 روپے بطور شفٹنگ الاؤنس بھی دیے جا رہے ہیں۔ حکام کے مطابق اب تک 1,700 سے زائد ڈیمانڈ ڈرافٹ جاری کیے جا چکے ہیں۔

منصوبے کے تحت آئندہ کرایے کی رقم براہ راست خاندان کے سربراہ کے بینک اکاؤنٹ میں منتقل کی جائے گی، جبکہ کرایے میں ہر سال 5 فیصد اضافہ بھی کیا جائے گا۔

حکام نے کہا کہ جیسے جیسے مزید رہائشی معاہدوں اور دیگر رسمی کارروائیوں کو مکمل کریں گے، بازآبادکاری کا عمل مرحلہ وار جاری رکھا جائے گا تاکہ دھاراوی کے اہل رہائشیوں کو بہتر مکانات، جدید شہری سہولتیں اور محفوظ رہائشی ماحول فراہم کیا جاسکے۔

ممبئی میں آئی آر سی ٹی سی افسر اور تیجس ایکسپریس کیٹرنگ کمپنی کا ڈائریکٹر رشوت ستانی کیس میں گرفتار

سی بی آئی کی بڑی کارروائی، زیر التوا بل منظور کرانے کے بدلے تقریباً 4 لاکھ روپے رشوت لینے کا الزام

ممبئی: مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے انڈین ریلوے کیٹرنگ اینڈ ٹورازم کارپوریشن (IRCTC) کے مغربی زون کے ایک سینئر افسر اور تیجس ایکسپریس کو کیٹرنگ خدمات فراہم کرنے والی کولکاتا کی ایک نجی کمپنی کے ڈائریکٹر کو مبینہ رشوت ستانی کے الزام میں گرفتار کرلیا ہے۔ سی بی آئی کے مطابق دونوں ملزمان کے خلاف کیٹرنگ کے زیر التوا بل منظور کرانے کے عوض رشوت لینے اور دینے کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ تحقیقات کے مطابق آئی آر سی ٹی سی کے افسر پر الزام ہے کہ انہوں نے کمپنی کے بقایا بل جلد منظور کرنے کے بدلے 3 لاکھ 98 ہزار 500 روپے بطور غیر قانونی فائدہ وصول کیے۔ سی بی آئی کا کہنا ہے کہ یہ رقم دو قسطوں میں ایک درمیانی شخص کے ذریعے ادا کی گئی تھی۔ سی بی آئی نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے دونوں ملزمان کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے اہم دستاویزات اور دیگر شواہد بھی حاصل کیے۔ بعد ازاں دونوں کو خصوصی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں عدالت نے مزید تفتیش کے لیے انہیں سی بی آئی کی تحویل میں بھیج دیا۔ تفتیشی ایجنسی اس بات کی بھی جانچ کر رہی ہے کہ آیا اس مبینہ رشوت ستانی میں مزید سرکاری افسران یا نجی کمپنیوں کے نمائندے بھی ملوث ہیں۔ سی بی آئی کا کہنا ہے کہ معاملے کی ہر پہلو سے تحقیقات جاری ہیں اور شواہد کی بنیاد پر مزید گرفتاریاں بھی عمل میں آسکتی ہیں۔

بی ایم سی کے ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کا طلبہ تحریک سے اظہارِ یکجہتی

پرامن احتجاج کی حمایت، امتحانی بے ضابطگیوں کی شفاف تحقیقات اور طلبہ کے ساتھ منصفانہ برتاؤ کا مطالبہ

ممبئی: برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے اسپتالوں سے وابستہ مہاراشٹر ایسوسی ایشن آف ریزیڈنٹ ڈاکٹرز نے ملک بھر میں جاری طلبہ کی احتجاجی تحریک کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے طلبہ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ تنظیم نے کہا کہ طلبہ کے جائز مطالبات کو سنجیدگی سے سنا جانا چاہیے اور ان کے ساتھ ہمدردانہ اور آئینی طریقے سے پیش آنا ضروری ہے۔ بی ایم سی-مارڈ کی جانب سے جاری بیان میں امتحانی بے ضابطگیوں اور مبینہ پرچہ لیک جیسے معاملات کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا۔ تنظیم نے کہا کہ نوجوانوں کا تعلیمی نظام پر اعتماد برقرار رکھنا حکومت اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ ریزیڈنٹ ڈاکٹروں نے اس بات پر زور دیا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے اور طلبہ کے ساتھ احترام اور تحمل کا رویہ اختیار کیا جانا چاہیے۔ بیان میں کہا گیا کہ مستقبل کے معماروں کے تحفظات کو طاقت کے استعمال کے بجائے مذاکرات اور مثبت انداز میں حل کیا جانا چاہیے۔ واضح رہے کہ حالیہ دنوں میں طلبہ کی تحریک کو مختلف طبی، سماجی اور سیاسی حلقوں کی حمایت حاصل ہوئی ہے، جبکہ مہاراشٹر حکومت کا کہنا ہے کہ احتجاج میں بعض ایسے عناصر بھی شامل ہو گئے ہیں جو اپنے سیاسی مقاصد کے لیے تحریک کو استعمال کر رہے ہیں۔

ممبئی میں طلبہ احتجاج: پولیس وین کے سامنے ڈٹ جانے والی خاتون کی ویڈیو وائرل، زیرِ حراست مظاہرین رہا

ممبئی: ممبئی کے دادر علاقے میں طلبہ کے احتجاج کے دوران ایک خاتون کی جانب سے پولیس وین کے سامنے کھڑے ہو کر راستہ روکنے کا واقعہ سوشل میڈیا پر بڑے پیمانے پر زیر بحث ہے۔ خاتون، جن کی شناخت ریہا اہیر کے طور پر ہوئی ہے، اس وقت پولیس وین کے سامنے آگئیں جب زیرِ حراست طلبہ کو لے جایا جا رہا تھا۔ رپورٹ کے مطابق ریہا اہیر نے پولیس اہلکاروں سے پوچھا کہ آیا زیرِ حراست طلبہ کی گرفتاری کے لیے قانونی کارروائی، بشمول گرفتاری میمو (Arrest Memo)، مکمل کی گئی ہے یا نہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پولیس مطلوبہ دستاویزات پیش نہیں کر سکی، جس کے بعد وہ وین کے سامنے ڈٹ گئیں اور تقریباً 40 منٹ تک اسے آگے بڑھنے نہیں دیا۔ بعد ازاں پولیس نے زیرِ حراست مظاہرین کو رہا کر دیا۔ یہ واقعہ شہریت اور انصاف سے متعلق سرگرم تنظیم سی جے پی (CJP) کی جانب سے منعقدہ احتجاج کے دوران پیش آیا، جس میں متعدد طلبہ اور نوجوان شریک تھے۔ مظاہرین مبینہ امتحانی بے ضابطگیوں کے خلاف احتجاج کر رہے تھے اور گرفتار ساتھیوں کی رہائی کا مطالبہ کر رہے تھے۔ ریہا اہیر کی پولیس وین کے سامنے کھڑے ہونے کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہوگئیں، جہاں متعدد صارفین نے اسے شہری حقوق کے دفاع کی علامت قرار دیا، جبکہ بعض حلقوں نے احتجاج کے دوران قانون و نظم کے تقاضوں پر بھی سوالات اٹھائے۔

وائرل احتجاجی ویڈیو پر ممبئی پولیس کی وضاحت

خاتون کے ساتھ بدسلوکی کے الزامات مسترد

ممبئی: ممبئی پولیس نے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی اس ویڈیو پر وضاحت جاری کی ہے جس میں احتجاج کے دوران ایک خاتون مظاہرہ کرنے والی کے ساتھ پولیس اہلکار کے مبینہ نامناسب رویے کا دعویٰ کیا جا رہا تھا۔ پولیس نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ویڈیو کو سیاق و سباق سے ہٹ کر پیش کیا گیا ہے اور اس میں کسی قسم کی بدسلوکی یا غیر مناسب حرکت نہیں ہوئی۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ حالیہ احتجاج کے دوران پیش آیا، جہاں پولیس اہلکار قانون و نظم برقرار رکھنے اور مظاہرین کو محفوظ طریقے سے ہٹانے کی کارروائی کر رہے تھے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وائرل کلپ ادھورا ہے اور اس کی بنیاد پر گمراہ کن دعوے کیے جا رہے ہیں۔ ممبئی پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی غیر مصدقہ ویڈیوز اور افواہوں پر یقین نہ کریں اور کسی بھی مواد کو شیئر کرنے سے قبل اس کی تصدیق کریں۔ پولیس نے یقین دلایا کہ احتجاج کے دوران تمام اہلکاروں نے قانون کے مطابق اور پیشہ ورانہ انداز میں اپنی ذمہ داریاں انجام دیں۔ واضح رہے کہ اسی احتجاج سے متعلق دیگر ویڈیوز بھی حالیہ دنوں میں وائرل ہوئی تھیں، جن میں ایک پولیس اہلکار کو مظاہرین کو مبینہ طور پر دھمکیاں دیتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔ اس معاملے میں ممبئی پولیس نے متعلقہ اہلکار کو معطل کر کے محکمانہ تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

17 سال تک فلیٹ نہ دینے پر بلڈر کو 72 سالہ خریدار کی رقم سود سمیت واپس کرنے کا حکم

ممبئی کنزیومر کمیشن کا فیصلہ، 10.45 لاکھ روپے 8 فیصد سالانہ سود کے ساتھ لوٹانے اور ذہنی اذیت پر 50 ہزار روپے ہرجانہ ادا کرنے کی ہدایت

ممبئی: ممبئی کے ضلعی صارفین تنازعات ازالہ کمیشن (سینٹرل ممبئی) نے چیمبور کے ایک بلڈر کو 17 برس تک فلیٹ کا قبضہ نہ دینے کے معاملے میں 72 سالہ ریٹائرڈ استاد کے حق میں اہم فیصلہ سناتے ہوئے بلڈر کو 10 لاکھ 45 ہزار روپے 8 فیصد سالانہ سود کے ساتھ واپس کرنے کا حکم دیا ہے۔

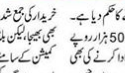

کمیشن نے بلڈر کو ذہنی اذیت اور خدمات میں کوتاہی پر 50 ہزار روپے بطور ہرجانہ اور 10 ہزار روپے مقدمے کے اخراجات ادا کرنے کی بھی ہدایت دی ہے۔ شکایت کے مطابق متاثرہ شخص نے 2009 میں چیمبور کے تلک نگر علاقے میں ایک رہائشی منصوبے میں 791 مربع فٹ کا فلیٹ 34.80 لاکھ روپے میں بک کیا تھا۔ اس نے ستمبر 2009 سے مارچ 2010 کے درمیان 10.45 لاکھ روپے ادا کیے، جبکہ بلڈر نے تین سال کے اندر فلیٹ حوالے کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ تاہم نہ فروخت کا رجسٹرڈ معاہدہ کیا گیا اور نہ ہی مقررہ مدت میں منصوبہ مکمل ہوا۔ کمیشن نے اپنے فیصلے میں کہا کہ بلڈر نے 2016 میں یکطرفہ طور پر بکنگ منسوخ کر دی، مگر خریدار کی جمع شدہ رقم واپس نہیں کی۔ بعد ازاں متاثرہ شخص نے قانونی نوٹس بھی بھیجا، لیکن بلڈر نے کوئی جواب نہیں دیا اور نہ ہی کارروائی کے دوران کمیشن کے سامنے پیش ہوا، جس پر مقدمے کا فیصلہ یکطرفہ (Ex Parte) طور پر سنایا گیا۔ کمیشن نے قرار دیا کہ بلڈر کی جانب سے رقم واپس نہ کرنا خدمات میں واضح کوتاہی اور غیر منصفانہ تجارتی عمل ہے۔ فیصلے میں کہا گیا کہ خریدار کو برسوں تک مسلسل ذہنی اور مالی اذیت برداشت کرنا پڑی، اس لیے وہ سود، ہرجانے اور مقدمے کے اخراجات کا بھی حقدار ہے۔

شیوسینا لیڈر سچن اہیر کے گھر 2.65 کروڑ روپے کی چوری

24 سال پرانا خانساماں گرفتار، سونا، ہیرے کے زیورات، چاندی کا سامان اور نقد رقم برسوں میں آہستہ آہستہ غائب کی گئی، تین دیگر گھریلو ملازمین کی تلاش جاری

ممبئی: ممبئی کے ورلی سی فیس پر واقع شیوسینا (شندے) کے سینئر لیڈر اور مہاراشٹر قانون ساز کونسل کے نائب چیئرمین سچن اہیر کی رہائش گاہ پر 2.65 کروڑ روپے مالیت کے سونا، ہیرے کے زیورات، چاندی کے قیمتی سامان اور نقد رقم کی بڑی چوری کا انکشاف ہوا ہے۔ ممبئی کرائم برانچ نے اس معاملے میں خاندان کے ہاں گزشتہ 24 برس سے ملازم ایک گھریلو ملازم کو گرفتار کرلیا ہے، جبکہ تین دیگر ملازمین کی تلاش جاری ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم پروین سولنکی (45) گزشتہ دو دہائیوں سے اہیر خاندان کے ساتھ کام کر رہا تھا۔ تفتیش میں انکشاف ہوا کہ ملزم نے ایک ہی بار میں بڑی واردات کرنے

کے بجائے گزشتہ کئی برسوں کے دوران تھوڑی تھوڑی مقدار میں سونا، زیورات، چاندی کے برتن اور نقد رقم غائب کی، جس کی وجہ سے طویل عرصے تک چوری کا پتہ نہیں چل سکا۔ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب اہل خانہ نے گھر میں موجود قیمتی اشیا کی جانچ کی تو بڑی مقدار میں زیورات اور نقد رقم غائب پائی گئی۔ اس کے بعد ورلی پولیس میں شکایت درج کرائی گئی، جس پر کرائم برانچ کے یونٹ 3 نے تحقیقات شروع کیں اور ابتدائی کارروائی میں ایک ملزم کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گھر میں کام کرنے والے دیگر تین ملازمین سے بھی پوچھ گچھ کی جا رہی ہے اور ان کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ کرائم برانچ اس بات کی بھی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا چوری شدہ زیورات اور دیگر قیمتی اشیا فروخت کی جا چکی ہیں یا انہیں کہیں چھپا کر رکھا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق تمام پہلوؤں سے تفتیش جاری ہے اور مزید گرفتاریاں بھی عمل میں آسکتی ہیں۔

ممبئی ایئرپورٹ پر 5.6 کروڑ روپے کی سونے کی اسمگلنگ بے نقاب

مسافر سمیت پانچ افراد گرفتار

ممبئی: ممبئی کے چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے پر محکمہ کسٹمز نے تقریباً 5.6 کروڑ روپے مالیت کے اسمگل شدہ سونے کے معاملے میں ایک ہوائی مسافر سمیت پانچ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ حکام کے مطابق کارروائی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کی گئی، جس کے دوران سونے کی اسمگلنگ کے منظم نیٹ ورک کا پردہ فاش ہوا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق گرفتار مسافر بیرون ملک سے سونا غیر قانونی طور پر بھارت لایا تھا، جبکہ دیگر ملزمان مبینہ طور پر سونے کی وصولی، نقل و حمل اور اسمگلنگ کے نیٹ ورک سے وابستہ تھے۔ ضبط شدہ سونے کی مجموعی مالیت تقریباً 5.6 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ تحقیقاتی ایجنسیاں اس بات کی بھی جانچ کر رہی ہیں کہ آیا اس اسمگلنگ ریکیٹ کے روابط کسی بین الاقوامی نیٹ ورک یا ہوائی اڈے کے اندر موجود سہولت کاروں سے تو نہیں ہیں۔ تمام ملزمان کے خلاف کسٹمز ایکٹ اور دیگر متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش جاری ہے۔

بمبئی سٹی سول کورٹ بار ایسوسی ایشن طلبہ کیساتھ میدان میں آگئی

پولیس کارروائی کی مذمت، مفت قانونی امداد کا اعلان

احتجاج میں گرفتار یا مقدمات کا سامنا کرنے والے طلبہ کو بلا معاوضہ قانونی مدد فراہم کرنے کا فیصلہ، پرامن احتجاج کو آئینی حق قرار دیا

ممبئی: ممبئی میں طلبہ کی حالیہ احتجاجی تحریک کو ایک اور بڑی قانونی حمایت حاصل ہوگئی ہے۔ بمبئی سٹی سول کورٹ بار ایسوسی ایشن نے احتجاج کرنے والے طلبہ سے اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے

پولیس کی مبینہ کارروائی کی مذمت کی ہے اور اعلان کیا ہے کہ احتجاج کے سلسلے میں گرفتار یا مقدمات کا سامنا کرنے والے طلبہ کو مفت قانونی امداد فراہم کی جائے گی۔ بار ایسوسی ایشن نے اپنے بیان میں کہا کہ جمہوری نظام میں پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اس حق کا احترام کرنا چاہیے۔ تنظیم نے مطالبہ کیا کہ احتجاج کے دوران طلبہ اور وکلاء کے خلاف درج مقدمات کا از سرِ نو جائزہ لیا جائے اور پولیس کارروائی کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں۔ بیان میں کہا گیا کہ احتجاج کے دوران گرفتار یا نامزد کیے گئے طلبہ کو قانونی تحفظ فراہم کرنے کے لیے وکلاء کی ایک ٹیم تشکیل دی جا رہی ہے، جو عدالتوں میں ان کی نمائندگی کرے گی۔ معروف فوجداری وکیل ستیش مانے شندے نے بھی اعلان کیا ہے کہ وہ ایسے طلبہ کے مقدمات میں بلا معاوضہ (Pro Bono) پیش ہوں گے۔ بار ایسوسی ایشن نے اس بات پر زور دیا کہ اختلاف رائے کا اظہار جمہوری معاشرے کی بنیاد ہے اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے احتجاج کرنے والوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے۔ تنظیم نے حکومت سے اپیل کی کہ طلبہ کے تحفظات کو طاقت کے استعمال کے بجائے مذاکرات اور آئینی طریقے سے حل کیا جائے۔

واضح رہے کہ مبینہ امتحانی بے ضابطگیوں کے خلاف جاری احتجاج کے بعد ممبئی میں متعدد طلبہ کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہیں، جبکہ مختلف وکلاء تنظیمیں، بار ایسوسی ایشنز اور شہری حقوق کے گروپ طلبہ کی قانونی مدد کے لیے آگے آ رہے ہیں۔

مہاراشٹر حکومت کا بڑا فیصلہ

ایم بی بی ایس ڈاکٹروں کیلئے ایک سالہ لازمی سروس بانڈ ختم

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے ایم بی بی ایس کی تعلیم مکمل کرنے والے طلبہ کے لیے ایک سالہ لازمی سوشل ریسپانسبلٹی (بانڈ) سروس ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے سے سرکاری،

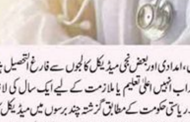

میونسپل، امدادی اور بعض نجی میڈیکل کالجوں سے فارغ التحصیل ہزاروں طلبہ کو بڑی راحت ملے گی، کیونکہ اب انہیں اعلیٰ تعلیم یا ملازمت کے لیے ایک سال کی لازمی سرکاری سروس انجام نہیں دینی ہوگی۔ ریاستی حکومت کے مطابق گزشتہ چند برسوں میں میڈیکل کالجوں اور ایم بی بی ایس گریجویٹس کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا، جبکہ بانڈ سروس کے لیے دستیاب سرکاری اسامیاں محدود رہیں۔ اس کے باعث بڑی تعداد میں طلبہ کو بروقت تعیناتی نہیں مل سکی، جس سے ان کے پوسٹ گریجویٹ داخلوں اور پیشہ ورانہ ترقی میں تاخیر ہو رہی تھی۔ اسی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے تقریباً دو دہائی پرانی پالیسی ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ سرکاری حکم نامے کے مطابق جن امیدواروں کو ابھی تک بانڈ سروس کے لیے تعینات نہیں کیا گیا یا جنہوں نے سروس شروع نہیں کی، انہیں اس شرط سے مکمل استثنا حاصل ہوگا۔ تاہم جو ڈاکٹر پہلے ہی بانڈ سروس انجام دے رہے ہیں، انہیں اپنی مقررہ مدت مکمل کرنا ہوگی۔ حکومت نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ جن امیدواروں نے ماضی میں بانڈ سے استثنا حاصل کرنے کے لیے جرمانہ ادا کیا تھا، انہیں رقم واپس نہیں کی جائے گی۔ ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کی تنظیموں اور طبی حلقوں نے حکومت کے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے نوجوان ڈاکٹروں کو پوسٹ گریجویٹ تعلیم اور کیریئر کے بہتر مواقع حاصل ہوں گے، جبکہ میڈیکل تعلیم کے نظام میں غیر ضروری رکاوٹیں بھی دور ہوں گی۔

پالگھر میں بارش کی تباہ کاری، 200 سے زائد دیہات کا رابطہ منقطع، ایک ہلاک، 891 افراد محفوظ مقامات پر منتقل

دو لاکھ سے زائد صارفین بجلی سے محروم، دہانو اور تلاسری سب سے زیادہ متاثر، این ڈی آر ایف سمیت تمام ایجنسیاں امدادی کارروائیوں میں مصروف

ممبئی/ پالگھر: مہاراشٹر کے ساحلی ضلع پالگھر میں گزشتہ کئی دنوں سے جاری موسلا دھار بارش نے معمولاتِ زندگی درہم برہم کر دیے ہیں۔ شدید بارش، سیلابی صورتحال اور ندی نالوں میں طغیانی کے باعث ضلع کے 200 سے زائد دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہوگیا ہے، جبکہ بارش سے متعلق ایک حادثے میں ایک شخص ہلاک ہوگیا۔ ضلعی انتظامیہ نے خطرے کے پیش نظر 218 خاندانوں کے 891 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا ہے اور بڑے پیمانے پر ریسکیو و راحت کا کام جاری ہے۔ سرکاری حکام کے مطابق دہانو، تلاسری، وکرم گڑھ، موکھاڑا، واڈا اور جواہر تعلقے شدید متاثر ہوئے ہیں۔

متعدد دیہات جانے والی سڑکیں زیر آب آگئی ہیں، کئی پلوں پر پانی بہنے کے باعث آمد و رفت مکمل طور پر بند ہے اور سینکڑوں دیہات کا دیگر علاقوں سے رابطہ منقطع ہوگیا ہے۔ کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ اور درخت گرنے کے واقعات بھی پیش آئے، جس سے ٹریفک اور بجلی کی فراہمی متاثر ہوئی۔ شدید بارش کے باعث ضلع کے دو لاکھ سے زائد بجلی صارفین کی بجلی منقطع ہوگئی ہے۔ بجلی کمپنیوں کی ٹیمیں خراب لائنوں کی مرمت میں مصروف ہیں، تاہم مسلسل بارش کے باعث بحالی کے کام میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ دوسری جانب کئی علاقوں میں موبائل اور انٹرنیٹ خدمات بھی متاثر ہونے کی اطلاعات ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے بتایا کہ نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف)، ریاستی ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف)، فائر بریگیڈ، پولیس اور مقامی انتظامیہ کی مشترکہ ٹیمیں کشتیوں کی مدد سے پھنسے ہوئے افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کر رہی ہیں۔ عارضی ریلیف کیمپ قائم کیے گئے ہیں جہاں متاثرہ خاندانوں کو خوراک، پینے کا صاف پانی، طبی امداد اور دیگر بنیادی سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں۔ انتظامیہ نے نشیبی علاقوں میں رہنے والے شہریوں کو فوری طور پر محفوظ مقامات پر منتقل ہونے، ندی نالوں اور سیلابی پانی سے دور رہنے اور غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کی ہدایت دی ہے۔ کئی تعلیمی ادارے احتیاطی طور پر بند رکھے گئے ہیں جبکہ سرکاری عملہ مسلسل صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ محکمہ موسمیات نے پالگھر، ممبئی میٹروپولیٹن ریجن، تھانے اور قرب و جوار کے اضلاع میں آئندہ 24 سے 48 گھنٹوں کے دوران مزید شدید بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ حکام نے خبردار کیا ہے کہ مسلسل بارش کے باعث نشیبی علاقوں میں پانی بھرنے، ندی نالوں میں طغیانی اور لینڈ سلائیڈنگ کا خطرہ برقرار ہے، اس لیے شہری صرف سرکاری ہدایات پر عمل کریں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں ضلعی کنٹرول روم سے فوری رابطہ کریں۔

شدید بارش سے ممبئی کی ریلوے خدمات متاثر، 13 سے زائد ٹرینیں منسوخ، متعدد کا روٹ تبدیل، تعطل ہفتہ کو بھی برقرار رہے گا

پالگھر اور ولساڑ کے درمیان سیلابی صورتحال سے ریلوے ٹریفک متاثر، مسافروں کو سفر سے قبل ٹرینوں کی صورتحال معلوم کرنے کی ہدایت

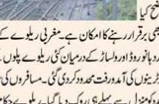

ممبئی: مہاراشٹر میں مسلسل موسلا دھار بارش اور پالگھر ضلع میں سیلابی صورتحال کے باعث ممبئی سے آنے اور جانے والی ریلوے خدمات بری طرح متاثر ہوگئی ہیں۔ ریلوے انتظامیہ نے 13 سے زائد ایکسپریس ٹرینیں منسوخ کر دی ہیں، جبکہ متعدد ٹرینوں کے راستے تبدیل کیے گئے ہیں یا انہیں مختصر فاصلے تک چلایا جا رہا ہے۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ خراب موسمی حالات کے باعث یہ تعطل ہفتہ، 25 جولائی کو بھی برقرار رہنے کا امکان ہے۔ مغربی ریلوے کے مطابق پالگھر میں شدید بارش کے باعث دریاؤں میں طغیانی آگئی ہے اور دہانو روڈ اور ولساڑ کے درمیان کئی ریلوے پلوں کے نیچے پانی خطرے کی سطح سے اوپر بہنے لگا، جس کے پیش نظر احتیاطی طور پر ٹرینوں کی آمد و رفت محدود کر دی گئی۔ مسافروں کی سلامتی کو ترجیح دیتے ہوئے کئی ٹرینیں منسوخ، بعض کا رخ موڑ دیا گیا اور متعدد کو منزل سے پہلے ہی روک دیا گیا۔ ریلوے حکام نے کہا ہے کہ انجینئرنگ اور آپریشنل ٹیمیں مسلسل صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور پانی کی سطح معمول پر آتے ہی ٹرین خدمات بحال کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اسٹیشن پہنچنے سے پہلے نیشنل ٹرین انکوائری سسٹم (NTES) یا ریلوے کے سرکاری ذرائع سے اپنی ٹرین کی تازہ صورتحال ضرور معلوم کریں۔ ادھر محکمہ موسمیات نے ممبئی میں مزید بارش کی پیش گوئی کرتے ہوئے شہریوں کو غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کا مشورہ دیا ہے، جبکہ پالگھر میں شدید بارش کے باعث سینکڑوں دیہات اب بھی متاثر ہیں اور ریسکیو کارروائیاں جاری ہیں۔

قیامت کے روز ہر شخص کو اس کے امام کے ساتھ بلایا جائے گا

انجمن حسینیہ املو کے زیر اہتمام عزاخانہ ابوطالب میں سالانہ شب بیداری سے مولانا قسیم حیدر رضوی کا خطاب

املو، مبارکپور (اعظم گڑھ): یہ حقیقت ہے کہ راستہ نجات نہیں دلائے گا بلکہ رہنما نجات دلائے گا۔ یہ قول اس فلسفے کے عین مطابق ہے کہ محض اصول، ضابطے اور بے جان راستے انسان کو منزل یا فکری و اخلاقی آزادی حق کی طرف بلانے والے جو جنت کا راستہ دکھاتے ہیں اور دوسرے باطل کی طرف بلانے والے جو جہنم کی طرف لے جاتے ہیں۔ قرآن مجید میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا دریائے نیل عبور کرنے واقعہ موجود ہے جو

نہیں دلاتے جب تک کہ کوئی سچا اور باصلاحیت رہنما ہاتھ پکڑ کر صحیح سمت نہ دکھائے۔ قرآن مجید میں خداوند عالم کا واضح اعلان ہے کہ "جس دن ہم ہر انسان کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے"۔ اچھے لوگوں کو ان کے اچھے امام کے ساتھ اور برے لوگوں کو ان کے برے امام کے ساتھ پکارا جائے گا۔ انبیاء کی طرح ائمہ کا بھی معصوم اور منصوص من اللہ ہونا ضروری ہے کیونکہ بخشش اور نجات اخروی کا دارومدار امام کی اطاعت و تابعداری پر منحصر ہے۔ یہ بات بالکل درست اور صحیح ہے کہ لوگوں کے امام و رہنما دو طرح کے ہوتے ہیں ایک

ہمیں کھلا ہوا ثبوت فراہم کرتا ہے کہ فرعون کے لشکر میں سب گنہگار اور برے نہیں تھے مگر فرعون ایسے گنہگار رہنما اور خود ساختہ خدا کی اقتداء کرتے تھے اس لئے وہ بھی غرق ہو گئے۔ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں میں سب نیک اور مومن نہیں تھے مگر اللہ کے بنائے ہوئے معصوم رہنما کے نقش قدم پر چلنے کی وجہ سے وہ بھی نجات یافتہ بن گئے۔

امامت وہ عظیم المرتبت عہدۂ الٰہی ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب اللہ نے عطا کیا تو سورہ البقرہ کی آیت نمبر ۱۲۴ کے مطابق آپ نے خواہش ظاہر کی کہ میری اولاد کو بھی یہ عہدہ عطا ہو تب ارشاد الٰہی ہوا کہ ہاں آپ کی ذریت میں بھی عہدۂ امامت عطا ہوگا مگر ظالموں کو یہ منصب نہیں ملے گا۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ امام کو منتخب کرنا صرف اللہ کے اختیار میں ہے بندوں کو حق نہیں۔ ان خیالات کا اظہار حجۃ الاسلام مولانا سید قسیم حیدر رضوی قمی سیبی اعظم گڑھ نے انجمن حسینیہ رجسٹرڈ املو کے زیر اہتمام بتاریخ ۸/ صفر ۱۴۴۸ھ مطابق ۲۳/ جولائی ۲۰۲۶ء بروز جمعرات بوقت ۹ / بجے شب امامباڑہ عزاخانہ ابوطالب محلہ محمود پورہ املو مبارکپور کے وسیع و عریض صحن میں حضرت سکینہ بنت الحسین کی یاد میں منعقد سالانہ چھبیسویں دور کی مجلسِ شب بیداری میں خطاب کے دوران کیا۔ آخر میں مولانا نے حضرت امام حسین علیہ السلام کی کمسن پیاری بچی حضرت سکینہ بنت الحسین کی قید شام میں ہونے والی شہادت کے احوال بیان کئے جسے سن کر سامعین کی آنکھیں اشکبار ہو گئیں۔ پروگرام کا آغاز محمد حسن و ہمنوا ساتھیوں کی سوزخوانی سے ہوا۔ اور انجمن حسینیہ املو، انجمن جوانان حسینی املو، انجمن امامیہ املو، انجمن محبان حسین قدیم سمند پور، انجمن سجادیہ کوپاگنج مئو نے نوحہ خوانی و ماتم پیش کیا۔ نظامت کے فرائض ماسٹر قیصر جاوید املوی اور روشن علی مبارکپوری نے بحسن خوبی انجام دئے۔ قریب دو بجے رات میں پروگرام نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں مرد و خواتین نے شرکت کی۔

تقویٰ و پرہیزگاری کامیابی کی ضمانت: سید نامدار عباس رضوی

علی گڑھ (اسٹاف رپورٹر): انجمن عباسیہ کی عشرہ مجالس کا سلسلہ جاری ہے۔ اس عشرہ کا انعقاد عمادالملک، اے ایم یو علی گڑھ میں کیا جا رہا ہے اس سلسلے کی آٹھویں مجلس کو عالی جناب مولانا سید نامدار عباس رضوی صاحب قبلہ نے خطاب فرمایا۔ مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا نامدار صاحب نے سورہ البقرہ کا 197 ویں آیت مبارکہ کے آخری ٹکڑے کو اپنی گفتگو کا سرنامہ سخن قرار دیتے ہوئے ہوئے پہلے اس کا ترجمہ اور اس کی اہمیت پر روشنی مزید قرآنی آیات اور قرآن ناطق کے اقوال ذریں استدلال کو مربوط کیا۔ سورہ البقرہ کی آیت نمبر 197 کا آخری حصہ ہے: پروردگار عالم عقل والوں کو مخاطب کر کے فرمایا "اور سفر کا خرچ ساتھ لے لو، تو بے شک سب سے بہتر خرچ پرہیزگاری ہے۔" مولانا نامدار صاحب نے مومنین کو سورہ البقرہ کی اس آیت پر متوجہ کیا کہ اللہ کی کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، پرہیزگاروں کو راہ دکھانے والی ہے۔ مولانا موصوف نے فرمایا کہ قرآن مجید میں لفظ "تقویٰ" مختلف مقامات پر آیا ہے۔ خاص طور پر لفظ "تقویٰ" بذات خود 15 مرتبہ، جبکہ اس کے دیگر مشتقات جیسے متقین، متقون اور یتقون وغیرہ ملا کر یہ تعداد سیکڑوں بار بنتی ہے۔ لفظ تقویٰ قرآن کریم میں صرف 15 مرتبہ آیا ہے۔ متقین لفظ قرآن میں 42 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ متقون لفظ قرآن میں 19 مرتبہ آیا ہے۔ دیگر مشتقات (جیسے یتق، یتقون، اتقوا): یہ اور اس جیسے دیگر تصرفات ملا کر تقویٰ کا مادہ کل ملا کر قریباً 258 بار قرآن مجید میں موجود ہے۔ یہ تدبر و تفکر سے مطالعہ، تحقیق و جستجو کا مطالبہ کرتا ہے۔ تقویٰ کے لغوی معنی پرہیز کرنا اور اللہ کے احکام پر مکمل عمل کرنا ہے۔ زندگی کے ہر مراحل میں تقویٰ کو پیش نظر رکھنا۔ تقویٰ

کی اہمیت اور فوائد کی اہمیت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی اور پرہیزگار بندوں سے محبت کرتا ہے، قرآن کے مطابق اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ متقی ہے۔ تقویٰ کی برکت سے اللہ تعالیٰ انسان کے لیے مشکلات آسان کرتا ہے اور متقی انسان دنیا میں بھی اطمینان اور سکون کی زندگی گزارتا ہے اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رہتا ہے۔ مولانا نامدار صاحب نے فرمایا کہ جس کے دلوں میں خوف خدا ہے اور ساتھ میں جس کا قلب اہلبیت علیہم کی مودت سے مزین، معطر و روشن ہے اس کے لیے متقی اور مومن ہونا ممکن ہے۔ مثال کے طور پر یہ بھی بتایا کہ حضرت علی ابن طالب علیہ السلام مومنین اور متقین کے امام ہیں۔ لیکن آپ علیہم السلام تک پہنچانا بھی مشکل ہے۔ آیت تطہیر سورہ الاحزاب کی آیت نمبر 33 کا ایک حصہ ہے، جس میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: (اے نبی کے گھر والو! اللہ یہی چاہتا ہے کہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی دور کرے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے)۔ جس نے پاکیزگی اختیار نہیں کی وہ اہلبیت علیہم السلام تک نہیں پہنچ سکتا۔ ایسا ذمہ خود پروردگار عالم نے لیا ہے۔ اور قرآن صامت تک پہنچنے کے لیے بھی پاکیزگی لازم ہے۔ قرآن کریم اور سرکار سید الشہداء ایک ہیں۔ جسم اور روح، پھول و خوشبو۔ طہارت لازمی ہے۔ تقویٰ و پرہیزگاری مطلب قلب، فکر، زبان، نظر اور شکم میں بھرنے والی غذا پاک، طیب و طاہر ضروری ہے۔ علاوہ ازیں، شرف قبولیت نہایت اہمیت کے حامل ہے۔ موذن کربلا، حضرت اکبر علیہ السلام شہید ہوئے، حضرت سرکار سید الشہداء نے ہدیہ پیش کیے پھر بھی لاش پر کھڑے ہو کر فرمایا "پروردگار اس ہدیہ کو قبول فرما جو شبیہ نانا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھا۔"

ممکنہ سیلاب سے متاثرہ مواضعات میں چوپال و عوامی بیداری

بہرائچ: (نامہ نگار) ممکنہ سیلاب سے قبل تحصیل نانپارہ کے سیلاب سے متاثر ہونے والے حساس علاقوں میں جانی و مالی نقصان کو کم سے کم کرنے، گاؤں کی سطح پر سیلاب تحفظ کمیٹی تشکیل دینے، کمیٹی کے ارکان کے نام، پتے اور موبائل نمبر محفوظ کرنے، نیز سیلاب سے بچاؤ اور مسائل کے حل کے لیے حکومت اور ضلع مجسٹریٹ اکشے ترپاٹھی کی ہدایات پر سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) نانپارہ مونالیسہ جوہری کی قیادت میں گاؤں گاؤں امدادی چوپال اور عوامی بیداری پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ ایس ڈی ایم نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے لیے ایک روسٹر جاری کرتے ہوئے متعلقہ افسران کی ذمہ داریاں مقرر کر دی ہیں تاکہ ہر حساس گاؤں تک انتظامیہ کی

بروقت رسائی یقینی بنائی جا سکے۔ مقررہ روسٹر کے مطابق 23 سے 29 جولائی تک شیوپور اور نانپارہ کے مختلف گرام پنچایتوں میں مرحلہ وار سیلاب چوپالوں کا انعقاد مسلسل جاری ہے۔ اسی سلسلے میں جمعرات کے روز بلاک شیوپور کے سجاگار میں نائب تحصیلدار شیوپور کی صدارت میں سیلاب چوپال منعقد ہوئی، جس میں بونڈی، لورہا، شیوپور، بلدوپوروا اور امبرپور سمیت متعدد گرام پنچایتوں کے دیہاتیوں نے شرکت کی۔ پروگرام میں گرام پردھان، گرام پنچایت افسر، گرام وکاس افسر، کوٹیدار، اے این ایم، آنگن واڑی کارکنان، صفائی ملازمین اور بڑی تعداد میں دیہاتی موجود رہے۔

سیلاب امدادی چوپال کے دوران دیہاتیوں کو محفوظ مقامات، امدادی اور ریسکیو انتظامات، صاف پینے کے پانی، متعدی بیماریوں سے بچاؤ، مویشیوں کے تحفظ، بجلی کے حادثات سے بچنے، سانپ کے کاٹنے اور سیلاب کے دوران نکلنے والے جنگلی جانوروں سے محفوظ رہنے کے طریقوں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا گیا۔ ساتھ ہی کسی بھی آفت کی صورت میں فوری طور پر انتظامیہ کو اطلاع دینے اور افواہوں سے دور رہنے کی بھی اپیل کی گئی۔ ایس ڈی ایم نے بتایا کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ اسی پیش نظر تمام افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ سیلاب کے خدشے والے ہر گاؤں میں مقررہ وقت کے مطابق چوپال منعقد کر کے عوام کو بیدار کیا جائے تاکہ کسی بھی قدرتی آفت کے اثرات کو کم سے کم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہوشیاری، پیشگی تیاری اور عوامی تعاون ہی سیلاب جیسی قدرتی آفات سے مؤثر انداز میں نمٹنے کا سب سے مضبوط ذریعہ ہیں۔ تحصیل انتظامیہ نے واضح کیا کہ سیلاب چوپالوں کی یہ مہم آئندہ بھی مقررہ روسٹر کے مطابق مسلسل جاری رہے گی تاکہ ہر حساس گاؤں تک انتظامیہ کی تیاریوں اور عوامی آگاہی مہم کا فائدہ پہنچایا جا سکے۔

خواتین و بچوں کو مشن شکتی مقاصد سے آگاہ کیا گیا

بہرائچ: (نامہ نگار) مشن شکتی 5.0 مہم کے دوسرے مرحلے کے تحت مشن شکتی ٹیموں نے مختلف مقامات کا دورہ کر کے خواتین اور بچیوں کو مشن شکتی کے مقاصد سے آگاہ کیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ وشوجیت شریواستو کی ہدایت پر مشن شکتی 5.0 مہم کے دوسرے مرحلے کے تحت ضلع کے تمام تھانوں میں تشکیل دی گئی مشن شکتی ٹیموں نے اہم بازاروں، قصبوں، چوراہوں، مذہبی مقامات اور دیگر اہم جگہوں پر خواتین پولیس اہلکاروں کے ذریعے حکومت اور محکمہ پولیس کی جانب سے خواتین کی حفاظت، بااختیار بنانے اور خود انحصاری کے لیے آگاہی پروگرام منعقد کیے۔

ضلع میں خواتین اور بچیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے منعقد کیے گئے آگاہی پروگرام کے دوران تمام خواتین کو ان کے حقوق، حفاظتی اقدامات اور مشن شکتی کے تحت دستیاب سہولیات کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ مشن شکتی 5.0 مہم کے دوسرے مرحلے کے تحت خواتین کی حفاظت، بااختیار بنانے اور خود انحصاری کے لیے مختلف محکموں کی جاری اسکیموں جیسے وزیر اعلیٰ کنیا سمنگلا یوجنا، نراشرت خاتون پنشن یوجنا، اتر پردیش ریاستی دیہی روزگار مشن، قومی غذائیت یوجنا، وزیر اعلیٰ اجتماعی شادی یوجنا، بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ، پردھان منتری اُجولا یوجنا، پی ایم سواندھی یوجنا، پی ایم سمان ندھی یوجنا، ون اسٹاپ سینٹر، آیوشمان یوجنا، محفوظ مادریت سُمن یوجنا، مہیلا شکتی کیندر یوجنا، وزیر اعلیٰ ابھیودے یوجنا، کنیا سمنگلا یوجنا کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔

اس کے علاوہ محکمہ پولیس سے متعلق مختلف ہیلپ لائن نمبروں جیسے ویمن پاور لائن 1090، پولیس ایمرجنسی سروس 112، ایمرجنسی کال/ پینک بٹن (موبائل پر ڈیمو)، سی ایم ہیلپ لائن 1076، صحت خدمات ہیلپ لائن 102، ایمبولینس سروس 108، خواتین ہیلپ لائن 181، سائبر کرائم ہیلپ لائن 1930 وغیرہ کے بارے میں پمفلٹ تقسیم کر کے خواتین اور بچیوں کو آگاہ کیا گیا۔

عالم بدیع کے انتقال سے سیاست ایک مثالی رہنما سے محروم: قاری یوسف عزیزی

لکھنؤ: (پریس ریلیز): جامعۃ القراء کھدرا کے ناظم اور مسلم پرسنل لا بورڈ آف انڈیا کے قومی صدر قاری محمد یوسف عزیزی قادری نے نظام آباد اسمبلی حلقہ کے رکن اسمبلی عالم بدیع اعظمی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی رحلت نہ صرف ان کے اہل خانہ بلکہ پورے علاقے، ریاست اور عوامی سیاست کیلئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالم بدیع اعظمی ایک باکردار، دیانت دار، باوقار اور عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار سیاسی رہنما تھے، جنہوں نے اپنی پوری سیاسی زندگی عوام کے اعتماد پر پورا اترنے اور ہر طبقے کے مسائل کے حل کیلئے خلوص کے ساتھ

کام کیا۔ قاری محمد یوسف عزیزی قادری نے کہا کہ مرحوم سے ان کے ذاتی مراسم بھی تھے اور ان کی متعدد مواقع پر جامعۃ القراء کھدرا آمد بھی ہوئی۔ ان ملاقاتوں میں ان کی سادگی اور عوامی فکر نمایاں طور پر سامنے آتی تھی۔ انہوں نے ہمیشہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کی، انہیں علم و کردار کی اہمیت سے آگاہ کیا اور ان کے روشن و کامیاب مستقبل کیلئے دعائیں کیں، جو ان کی تعلیم دوستی اور نئی نسل سے محبت کا واضح ثبوت ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی کامل مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام پسماندگان، متعلقین اور چاہنے والوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

حضرت قیام الدین شاہ کا عرس پاک عقیدت سے منایا گیا

گورکھپور: جعفرا بازار میں تقریباً تین سو سال قبل سے آباد سبز پوش ایک تاریخی حیثیت کا مالک ہے، اس خاندان اور شہر کی ممتاز شخصیات میں شمار ہونے والے حضرت میر سید قیام الدین گورکھپور کا رخ کیا تھا، جس جگہ وہ ٹھہرے (در حال جعفرا بازار) وہ جنگل تھا، انہوں نے مسجد بنوائی اور ایک حجرہ قائم کیا، آپ ایک عظیم مومن، دیندار، پرہیزگار اور عابد و زاہد گزرے ہیں، آپ

شاہ علیہ الرحمہ کا 320 واں عرس پاک جمعہ کو جعفرا بازار میں واقع تاریخی سبز پوش ہاؤس مسجد میں عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ صبح قرآن خوانی، فاتحہ خوانی اور دعا خوانی کی محفل ہوئی، مزار پاک پر چادر چڑھانے کے بعد قل شریف کی رسم ادا کی گئی، عرس کے موقع پر مسجد کے امام و خطیب حافظ رحمت علی نظامی نے حضرت میر سید قیام الدین شاہ کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے مغل بادشاہ شاہ جہاں کے دور میں کی مبارک مزار جعفرا بازار میں سبز پوش ہاؤس مسجد کے صحن میں واقع ہے، محفل کے آخر میں درود و سلام کا نذرانہ پیش کر ملک میں امن و سلامتی کے لیے دعا کی گئی، شیرینی و تبرکات تقسیم ہوئے۔ عرس کی تقریبات میں سید دانش علی سبز پوش، سید طارق علی سبز پوش، سید احمد بابو سبز پوش، سید عمر سبز پوش، سید عثمان سبز پوش، مظفر حسنین رومی، نہال احمد، ذیشان، آصف، حسن، روشان، علی شان، رحمت، صفیان وغیرہ موجود رہے۔

ضلع مجسٹریٹ نے کیا ای وی ایم کا معائنہ

بہرائچ: (نامہ نگار) بھارتی الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق ضلع انتخابی افسر اکشے ترپاٹھی نے ایڈیشنل ضلع انتخابی افسر امت کمار، چیف ای وی ایم کی سیکیورٹی سمیت دیگر انتظامات کا جائزہ لیا۔ معائنے کے دوران سی سی ٹی وی کیمرے مکمل طور پر فعال پائے گئے، جبکہ ویئر ہاؤس کی

الیکٹورل آفیسر کے دفتر کے مالیاتی کنٹرولر نند کشور دھر دویدی، ای وی ایم کے انچارج و ایگزیکٹو انجینئر جل نگم سورج ورما کے ہمراہ ضلع انتخابی دفتر کے احاطے میں واقع الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) ویئر ہاؤس کا ماہانہ معائنہ کیا اور ای عمارت میں مقررہ معیار کے مطابق فائر ایکسٹنگوشرز بھی نصب پائے گئے۔ اس موقع پر جل نگم کے اسسٹنٹ انجینئر سندیپ کمار جائسوال، الیکشن دفتر کے پرنسپل اسسٹنٹ شیلندر سنگھ اور دیگر متعلقہ عملہ بھی موجود تھا۔

اساتذہ کو طلباء کی ذہنی نشو و نما پر کام کرنا ہوگا

امداد یافتہ مدارس کے ٹیچروں کے تربیتی ورکشاپ کا 5 واں دن

لکھنؤ: ارم ایجوکیشنل سوسائٹی اندرا نگر کے میٹنگ ہال میں 20 جولائی سے جاری لکھنؤ ضلع کے امداد یافتہ مدارس کے اساتذہ کے لیے "مؤثر اور جدید معیاری تعلیم" کے موضوع پر چھ روزہ ورکشاپ کے پانچویں دن، مسز سحر سلطان، پرنسپل IRAM، پرنسپل اور CSE پبلک کالج کے افسران نے وضاحت کی۔ عالیہ سطح کے اساتذہ طلباء کے ساتھ جامع گفتگو کیسے کریں اور انہیں اپنے اندر کون سی خوبیاں پیدا کرنی چاہئیں جو طلباء کی ذہنی سطح کے ساتھ موثر اور ہم آہنگ ہوں۔ محترمہ سلطان نے اساتذہ کو بتایا کہ وہ جس عمر کے طالب علموں کے ساتھ کام کر رہی ہیں وہ نوجوانی میں داخل ہو چکے ہیں اور وہ اپنی جسمانی اور ذہنی سطحوں میں تبدیلیوں کا تجربہ کر رہے ہیں۔

اس لیے ان کے ساتھ کام کے رویے کا معیار قدرے مختلف ترتیب دینے کی ضرورت ہوگی اور اس کے لیے اساتذہ کو ان کی ذہنی صحت اور انسانی اقدار پر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ آج کے طلباء اپنے اساتذہ کو اپنے رول ماڈل کے طور پر دیکھتے ہیں کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ اپنے استاد کے رویے اور ہر عمل کو اپنے ذہن پر نقش کر دیتے ہیں۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں اساتذہ کو اپنے ساتھ کام کرنے کا ایک اہم عمل اپنانا چاہیے۔ طلباء کے ساتھ ہمیشہ توازن اور وقار کے ساتھ پیش آئیں۔ ایک دوست کی حیثیت سے ان کے مسائل سنیں اور والدین/ بزرگ کی حیثیت سے رہنمائی فراہم کریں۔ انہوں نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ وقار کے ساتھ برتاؤ کریں اور سگریٹ نوشی جیسی سماجی طور پر مروجہ عادات کے استعمال سے گریز کریں، ورنہ کسی بھی حالت میں طلباء کے سامنے ان کا استعمال نہ کریں، کیونکہ وہ ان کے رول ماڈل بن چکے ہیں۔ والدین کے ساتھ بھی باقاعدگی سے رابطہ رکھیں، کیونکہ اس کے نتیجے میں طلباء کی صحت مند اور قدرتی نشو و نما ہوگی۔ تربیت کے دوسرے سیشن میں ارم ایجوکیشنل سوسائٹی کی چیف اکیڈمک ہیڈ مسز زرین عباس نے اساتذہ کو بہتر اور موثر تدریس کے لیے نصابی مواد کی تالیف اور اس پر عمل درآمد کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس نے تفصیل سے بتایا۔ ورکشاپ میں لکھنؤ ضلع کے امداد یافتہ مدارس کے عالیہ سطح کے پرنسپل اور اساتذہ موجود تھے۔

یونٹی کالج میں CISCE زونل فٹ بال ٹورنامنٹ کا اختتام

انڈر 14 میں اسٹیلا میریس، جبکہ انڈر 17 اور انڈر 19 میں لا مارٹینیئر کالج نے ٹائٹل اپنے نام کر لیا

لکھنؤ: یونٹی کالج کے زیرِ اہتمام CISCE زونل انڈر 14، انڈر 17 اور انڈر 19 بوائز فٹ بال ٹورنامنٹ کا کامیاب انعقاد 21 سے 23 جولائی تک لا مارٹینیئر گراؤنڈ میں کیا گیا۔ تین روزہ ٹورنامنٹ میں شہر کے ممتاز تعلیمی اداروں کی ٹیموں نے بھرپور جوش و خروش اور اعلیٰ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ ٹورنامنٹ میں لا مارٹینیئر کالج، سینٹ فرانسس کالج، سٹی مونٹیسوری اسکول (راجاجی پورم)، سٹی مونٹیسوری اسکول (راجیندر نگر)، سٹی مونٹیسوری اسکول (ایل ڈی اے)، سینٹ ٹریسا کالج، لکھنؤ پبلک کالج، اسٹیلا میرس انٹر کالج، یونٹی کالج، ایم جی کانونٹ

اسکول، سینٹ میری کانونٹ کالج، گرین فیلڈ اسکول اور اسپرنگ ڈیل کالج سمیت متعدد معروف تعلیمی اداروں نے شرکت کی۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح یونٹی کالج کے سکریٹری جناب نجم الحسن رضوی نے کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کھلاڑیوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کھیل نوجوانوں میں نظم و ضبط، قیادت، ٹیم ورک اور مثبت مسابقت کے فروغ کا مؤثر ذریعہ ہیں۔ ناک آؤٹ بنیاد پر کھیلے گئے مقابلوں کے بعد انڈر 14 کے فائنل میں اسٹیلا میریس اور لا مارٹینیئر کالج آمنے سامنے آئے۔ مقررہ وقت تک مقابلہ بغیر کسی گول کے برابر رہا، جس کے بعد پنالٹی شوٹ آؤٹ میں اسٹیلا میریس نے 5-4 سے کامیابی حاصل کر کے چیمپئن شپ اپنے نام کر لی۔ انڈر 17 کے فائنل میں لا مارٹینیئر کالج نے سٹی مونٹیسوری اسکول (ایل ڈی اے) کو 2-1 سے شکست دے کر ٹائٹل جیت لیا، جبکہ انڈر 19 کے فائنل میں بھی لا مارٹینیئر کالج نے سٹی مونٹیسوری اسکول (ایل ڈی اے) کو 1-0 سے زیر کر کے چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ اختتامی تقریب میں لا مارٹینیئر کالج کے پرنسپل مسٹر گیری ایورٹ نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت فرما کر فاتح اور رنر اپ ٹیموں میں میڈلس تقسیم کیے۔ اس موقع پر یونٹی کالج کے سکریٹری جناب نجم الحسن رضوی نے فاتح ٹیموں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے اور رنر اپ ٹیموں کی شاندار کارکردگی اور کھیل کے اعلیٰ جذبے کو بھی سراہا۔ یونٹی کالج کے پرنسپل مسٹر دیپک میتھیوز نے تمام کھلاڑیوں، کوچز اور منتظمین کو کامیاب ٹورنامنٹ کے انعقاد پر مبارکباد دیتے ہوئے پی ٹی آئی مسٹر عامر علی اور ان کی ٹیم کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ کالج کے وائس پرنسپل شری چچن بھارتی نے بھی کامیاب ٹیموں کو مبارکباد دیتے ہوئے اس ٹورنامنٹ کو نوجوانوں میں کھیلوں کے فروغ کی ایک اہم اور قابلِ ستائش کاوش قرار دیا۔

بزم شاہین کھیری کے تحت معید رہبر لکھنوی کے اعزاز میں شعری نشست

لکھیم پور (پریس ریلیز): بزم شاہین کھیری، لکھیم پور کے تحت معروف شاعر اقبال اکرم وارثی کے دولت کدہ پر ایک اعزازی شعری نشست معید رہبر لکھنوی کی آمد پر منعقد ہوئی۔ جس صدارت معید رہبر لکھنوی نے اور نظامت کے فرائض اقبال اکرم وارثی نے انجام دئے۔ صدر نشست معید رہبر لکھنوی نے اقبال اکرم وارثی کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اقبال اکرم وارثی درس و تدریس سے جڑے ہونے کے باوجود بھی اپنا شعری سفر مستقل جاری رکھیں ہیں 2015 میں ان کا ایک شعری مجموعہ *صدائے درویش* منظر عام پر آیا تھا اور 2025 میں ان کا نعتیہ شعری مجموعہ *صراط مستقیم* منظر عام پر آ چکا اور دو شعری مجموعے زیر ترتیب ہیں جو جلد ہی رونما ہونگے اس حوالے سے ان کی ادبی خدمات لائق ستائش ہیں۔ ناظم نشست اقبال اکرم وارثی نے دوران نظامت معید رہبر لکھنوی کا تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ معید رہبر اپنے عہد کے شعراء میں اپنی الگ پہچان رکھتے ہیں اور ان کی ادبی خدمات محتاج تعارف نہیں۔

پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں۔

وہ اور ہیں چہرے پہ چڑھاتے ہیں جو چہرہ
ہم شاعر فطرت ہیں اداکار نہیں ہیں

معید رہبر لکھنوی

ہمت نہیں ہے آپ میں تو صبر کیجئے
کیا فائدہ ہے خون کو اپنے ابال کر

اقبال اکرم وارثی

دوست اپنا یقین چاہتے ہیں
سانپ ہیں آستین چاہتے ہیں

سید سلمان رضوی

کوئی ہو حکومت مجھے ملک میں کیا
مرے نام پر بس سیاست ہوئی ہے

ایوب انصاری

جو چاہتا تھا حسب تمنا نہیں ملا
بچپن سے مجھ کو باپ کا سایہ نہیں ملا

ناظم اسیر لکھیم پوری

جل اٹھا ہے مرے بجھا ہوا دل
ہو لیا ہوں میں کائنات کے ساتھ

نسیم زین لکھیم پوری

شرکاء میں محمد ذیشان عرف خرم اور محمد حسنین موجود رہے۔ اختتام پر میزبان اقبال اکرم وارثی نے کلمات تشکر ادا کیے۔

لکھنؤ: کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے کی قیادت میں طلباء کے احتجاج کی حمایت میں کینڈل مارچ نکالا گیا۔

ہندو گئو رکشا دل کا ضلع یوتھ صدر ہیمنت شرما گرفتار

گائے کے تحفظ کے نام پر کرتا تھا ناجائز وصولی، کئی ملزمان فرار

مظفرنگر: (پی این ایس) اتر پردیش کے مظفرنگر میں گائے کے تحفظ کے نام پر مبینہ طور پر جبری اور لوٹ مار کا ایک بڑا معاملہ سامنے آیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں ہندو گئو رکھشا دل کے نوجوان ضلع صدر ہیمنت شرما کو گرفتار کر لیا ہے۔ الزام ہے کہ اس نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر اسکریپ سے لدے ایک پک اپ ٹرک کو ہائی وے پر روکا، ڈرائیور اور کنڈیکٹر کو یرغمال بنایا اور پھر گاڑی کے مالک سے 50 لاکھ روپے تاوان کا مطالبہ کیا۔ بعد ازاں 12 لاکھ روپے میں سودا طے پایا، اور ملزمان نے 9 لاکھ روپے وصول کر لیے۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے چوری شدہ پک اپ ٹرک، تقریباً 10 کوئنٹل اسکریپ اور 50 ہزار روپے نقدی برآمد کر لی ہے۔ مرکزی ملزم کئی دیگر ملزمان کے ساتھ تاحال فرار ہیں۔ پولیس کے مطابق 21 جولائی کی صبح چھپر تھانہ علاقے میں بڑھیری کٹ کے قریب دہرادون سے اسکریپ لے جانے والے ایک پک اپ ٹرک کو مجرموں نے کار اور بائک پر سوار ہو کر نے اوور ٹیک کر کے روکا۔ ملزمان نے ڈرائیور لاریب اور کنڈکٹر انیس احمد کو ہتھیاروں سے ڈرایا، ان کے موبائل فون چھین لیے اور پک اپ کو ویران جگہ پر کھڑا کر دیا۔ اس کے بعد بدمعاشوں نے آپریٹر کے موبائل فون سے پک اپ کے مالک ظفر، جو کہ نیو سلیم پور، دہلی کے رہنے والے ہیں، کو واٹس ایپ کال کی اور 50 لاکھ روپے تاوان کا مطالبہ کیا۔ طویل گفت و شنید کے بعد رقم 12 لاکھ روپے میں طے پائی۔ پولیس کے مطابق ملزم نے مالک کو ڈرا دھمکا کر مظفرنگر بلایا، اس سے ایک ڈھابے پر ملاقات کی اور اس سے 9 لاکھ روپے بھتہ لیا۔ اس کے بعد انہوں نے ڈرائیور اور کنڈکٹر پر مار پیٹ کرنے کے بعد انہیں چھوڑ دیا۔ 22 جولائی کو متاثرہ کی شکایت کی بنیاد پر چھپر پولیس اسٹیشن میں ڈکیتی اور بھتہ خوری کا مقدمہ درج کیا گیا۔ تفتیش کے دوران پولیس نے ہیمنت شرما کو جمعرات کو ایک چوکی کے دوران ٹیچرس کالونی کے قریب سے گرفتار کیا۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے انکشاف کیا کہ اس نے سمیت (دھولانہ، ہاپوڑ)، سشیل، یودھی اور دیگر ساتھیوں کے ساتھ مل کر پوری واردات کی منصوبہ بندی کی تھی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان اس سے قبل بھتہ خوری کی متعدد وارداتوں میں ملوث رہے ہیں۔ گرفتار ملزم کو عدالت میں پیش کر کے عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا ہے۔ دریں اثناء مرکزی ملزم سمیت چھ دیگر مفرور ملزمان کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

ہر کسی کے مسائل کو مؤثر طریقے سے حل کیا جائے گا: سی ایم یوگی

گورکھپور: (پی این ایس) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے گورکھپور میں اپنے قیام کے دوران مسلسل دوسرے دن جمعہ کی صبح گورکھ ناتھ مندر میں جنتا میں لوگوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔ انہوں نے اپنی شکایات اور شکایات لانے والوں کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ پریشان نہ ہوں، سب کے مسائل پر موثر کارروائی کی جائے گی۔ چیف منسٹر نے عوامی درشن میں موجود عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ شکایات کا ازالہ کرتے ہوئے ان کا فوری ازالہ کریں۔ عوامی درشن کے دوران سی ایم یوگی نے تقریباً 150 لوگوں سے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ نے ذاتی طور پر مہنت دگوجے ناتھ اسرتی بھون کے باہر کرسیوں پر بیٹھے لوگوں سے رابطہ کیا اور ایک ایک کر کے ان کے مسائل سنے اور ان کی درخواستیں لیں۔ انہوں نے قریب کھڑے عہدیداروں کو مسائل کے حل کے لئے ضروری ہدایات فراہم کیں۔ مختلف معاملات سے متعلق مسائل کے حل کے لیے انہوں نے درخواستیں متعلقہ انتظامی اور پولیس افسران کو بھجوا دیں اور انہیں منصفانہ اور بروقت حل کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ نے پولیس افسران کو جرائم اور زبردستی زمینوں پر قبضے سے متعلق شکایات پر سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ہسپتالوں پر بھی زور دیا کہ وہ علاج کے لیے مالی امداد کے حصول کے لیے درخواستوں کے تخمینوں کی کارروائی کو تیز کریں۔ وزیر اعلیٰ نے عوام کو یقین دلایا کہ تخمینہ ملنے پر حکومت فوری طور پر فنڈز فراہم کرے

گی۔ کچھ خواتین اپنے بچوں کو جنتا درشن کے لیے لے کر آئیں۔ وزیر اعلیٰ نے انہیں گلے لگایا اور چاکلیٹ سے نوازا۔ جمعہ کی صبح گورکھ ناتھ مندر کے دورے کے دوران، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے مویشیوں کی خدمت کے لیے مندر کے گائے خانے کا دورہ کیا۔ گاؤ گاہ کا دورہ کرتے ہوئے سی ایم یوگی نے کچھ مویشیوں کو ان کے نام سے پکارا۔ اس کی آواز ان مویشیوں سے مانوس ہے۔ اس کی پیار بھری پکار سن کر مویشی دوڑتے ہوئے اس کے پاس آئے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے گائے والے کے ماتھے پر ہاتھ مارا، ان کا سہارا لیا اور اپنے ہاتھوں سے انہیں گڑ کھلایا۔ اس نے مندر کے گوشہ میں دوسری گایوں اور بیلوں کو بھی گڑ کھلایا۔ انہوں نے گائے کے کارکنوں کو گایوں کی دیکھ بھال کے لیے ضروری ہدایات بھی دیں۔

اتر پردیش کے کئی اضلاع میں شدید طوفان اور بارش کا الرٹ

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کے کئی حصوں میں بارش جاری ہے۔ اس دوران کئی اضلاع میں لوگوں کو امس کا سامنا ہے۔ محکمہ موسمیات نے آنے والے دنوں میں ریاست کے کئی حصوں میں بارش کا الرٹ جاری کیا ہے۔ اتر پردیش کے مشرقی اور مغربی حصوں میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ریاست کے کئی حصوں میں موسلا دھار بارش ہوئی ہے۔ بارہ بنکی ضلع میں اس دوران سب سے زیادہ بارش ریکارڈ کی گئی۔ ریاست کے کئی مقامات پر آنے والے دنوں میں بارش کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اتر پردیش کے کئی حصوں میں آنے والے دنوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ بھاری بارش ہونے کی توقع ہے۔ اس کے علاوہ کئی مقامات پر گرج چمک اور گرج چمک کے ساتھ الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، ریاست کے اس خطہ میں 24 اور 26 جولائی کے درمیان بکھری بارش ہو سکتی ہے۔ 27 اور 30 جولائی کو شدید بارش کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس دوران تیز ہوائیں چلنے کا بھی امکان ہے۔

لوک بھون کے سامنے چچا- بھتیجے کا اقدام خودسوزی

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کی راجدھانی کے انتہائی محفوظ حضرت گنج علاقہ میں جمعہ کی صبح اس وقت ہلچل مچ گئی جب دو افراد

نے لوک بھون کے گیٹ نمبر 9 کے سامنے آتش گیر مواد چھڑک کر خود کو آگ لگانے کی کوشش کی۔ تاہم وہاں تعینات سیکرٹریٹ کے الرٹ سیکورٹی اہلکاروں نے دونوں افراد کو فوری طور پر پکڑ لیا اور ایک بڑا سانحہ ہونے سے ٹال دیا۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ رام گنیش اور اس کے بھتیجے ستیش کمار گوتم، جنہوں نے خود سوزی کی کوشش کی تھی، لکھنؤ کے دوبگا تھانہ علاقے کے لیلا کھیڑا کٹولی کے رہنے والے ہیں۔ پولیس حراست میں رہتے ہوئے متاثرین نے الزام لگایا کہ سنیل نامی خاندان کے ایک فرد نے دیگر بااثر لوگوں کے ساتھ مل کر گاؤں میں ان کی آبائی زمین پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔ متاثرین کا کہنا ہے کہ وہ 2020 سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ڈی ایم) اور سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفاتر کے مسلسل چکر لگا رہے ہیں، لیکن گزشتہ چھ سالوں سے التجا کرنے کے باوجود، انتظامی حکام نے ان کی التجا نہیں سنی۔ اس بے حسی سے تنگ آ کر انہوں نے لوک بھون کے سامنے یہ خودکشی کا قدم اٹھایا۔ پولیس فی الحال دونوں افراد کو حضرت گنج تھانے لے آئی ہے، جہاں اسٹیشن انچارج کا کہنا ہے کہ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے اور سینئر افسران کو مطلع کر دیا گیا ہے۔

سینئر ریلوے افسر رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا

لکھنؤ: (پی این ایس) وارانسی میں ایک بڑی کارروائی میں، سی بی آئی نے نتیش اگروال، ریلوے کے سینئر ڈویژنل میٹریل مینیجر (ڈی ایم ایم) کو 1.70 لاکھ روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ بتایا گیا ہے کہ نتیش اگروال پر ریلوے کو فرنیچر سپلائی کرنے والے ایک ٹھیکیدار سے ادائیگی اور دوسرے کام کے بدلے رشوت مانگنے کا الزام ہے۔ ایک شکایت کی بنیاد پر سی بی آئی نے جال بچھا کر ملزم افسر کو رشوت لیتے ہوئے پکڑ لیا۔ سی بی آئی کی کارروائی کے بعد کل دیر رات ملزم کی رہائش گاہ اور دیگر متعلقہ مقامات پر تلاشی کا سلسلہ جاری رہا۔ تفتیشی ایجنسی دستاویزات، نقدی، ڈیجیٹل آلات اور دیگر شواہد کی جانچ کر رہی ہے۔

کانشی رام کی برسی پر بی ایس پی کی ریلی 9 اکتوبر کو

لکھنؤ: (پی این ایس) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) اپنے بانی کانشی رام کی برسی کے موقع پر 9 اکتوبر کو راجدھانی لکھنؤ میں کانشی رام میموریل پر ایک میگا ریلی نکالے گی۔ اسمبلی انتخابات قریب آتے ہی پارٹی نے ریلی کو طاقت کے مظاہرہ کے طور پر استعمال کیا ہے۔ ممکنہ امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ حامیوں کے ساتھ ریلی میں پہنچنے کا کام سونپا گیا ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق سب سے زیادہ بھیڑ لانے والے ٹکٹ کے دعوے داروں پر حتمی فیصلہ ہو سکتا ہے۔ ریلی کی تیاریوں کو حتمی شکل دینے کے لیے اگلے ہفتے ریاستی عہدیداروں کی میٹنگ بلائی جائے گی، جہاں بی ایس پی صدر مایاوتی ضروری رہنما خطوط فراہم کریں گی۔

پچھلے سال 9 اکتوبر کی ریلی میں بڑے پیمانے پر ٹرن آؤٹ نے تنظیم کے اندر جوش و خروش بڑھا دیا۔ اسی پلیٹ فارم سے مایاوتی نے آئندہ انتخابات اکیلے ہی لڑنے کے اپنے ارادے کا اعلان کیا۔ امید ہے کہ اس بار مایاوتی اپنی انتخابی حکمت عملی اور تنظیمی پیغام پارٹی کارکنوں کے ساتھ شیئر کریں گی۔ پارٹی کا دعویٰ ہے کہ ریلی میں 10 لاکھ سے زیادہ لوگوں کی شرکت متوقع ہے۔

لکھنؤ: 69000 ٹیچر بھرتی امیدواروں نے کیا وزیر تعلیم سندیپ سنگھ کے بنگلے کا گھیراؤ، پولیس نے حراست میں لیا۔

ٹیچر بھرتی امیدواروں نے کیا وزیر تعلیم کے بنگلے کا گھیراؤ

لکھنؤ: (پی این ایس) راجدھانی میں جمعہ کی صبح 69,000 ٹیچر امیدواروں نے نوکریوں کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا۔ صبح تقریباً 11 بجے امیدواروں کی ایک بڑی تعداد وزیر تعلیم سندیپ سنگھ کی رہائش گاہ پر پہنچ گئی اور گھیراؤ شروع کر دیا۔ احتجاج کے دوران ایک امیدوار اچانک بیہوش ہو کر گر گیا۔ جبکہ اپنے چھوٹے بچے کے ساتھ پہنچی ایک خاتون امیدوار کا بچہ پولیس اہلکار نے گود میں لے کر سنبھالا۔ احتجاج کے دوران تقریباً 60 امیدواروں نے ''یوگی بابا، انصاف کرو'' کے نعرے لگائے۔ جب پولیس نے انہیں ہٹانے کی کوشش کی تو دھکا مکی شروع ہو گئی۔ ہنگامہ آرائی تقریباً 30 منٹ تک جاری رہی۔ اس کے بعد پولیس نے متعدد مظاہرین کو ان کے ہاتھ پاؤ پکڑ کر اٹھا لئے، انہیں بسوں میں بٹھایا، اور انہیں حراست میں لے کر ایکو گارڈن بھیج دیا۔ ریاست کے مختلف اضلاع سے تقریباً 60 امیدوار لکھنؤ پہنچے تھے۔ مظاہرین کا الزام ہے کہ حکومت نے سپریم کورٹ میں ان کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ امیدواروں نے بتایا کہ حکومت نے سپریم کورٹ میں 8270 سیٹوں کے حوالے سے حلف نامہ داخل کیا ہے۔ اس میں 4,946 امیدواروں کے نام شامل ہیں جنہیں پہلے ہی تین مرتبہ بھرتی کے عمل سے باہر کیا جا چکا ہے۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ ان کا مطالبہ تھا کہ 6,800 سیٹوں کو پُر کرنے کیلئے پسماندہ طبقے کے امیدواروں کی تقرری کی جائے، لیکن حکومت کے نئے عمل کی وجہ سے صرف 3,300 کے قریب امیدواروں کی تقرری ہو سکے گی۔ حکومت پر ان کے مطالبات کو نظر انداز کرنے کا الزام لگاتے ہوئے امیدواروں نے اپنا احتجاج جاری رکھنے کا عزم کیا۔ ایک خاتون امیدوار نے کہا کہ ماں جہاں ہوگی بچہ وہیں ہوگا، ہم حکومت سے انصاف کا مطالبہ کرتے ہیں، یہ میرا ایک سال کا بچہ ہے، میں چھ سال سے جدوجہد کر رہی ہوں، حکومتی پالیسیوں کی وجہ سے ہم اپنے کمسن بچوں کے ساتھ سڑکوں پر نکل کر احتجاج کرنے پر مجبور ہیں۔ امت موریہ نے کہا کہ ہم نے شروع سے ہی مطالبہ کیا ہے کہ 69,000 اساتذہ کی بھرتی میں ریزرویشن گھوٹالہ کو درست کیا جائے اور متاثرہ امیدواروں کو ان کا حق دیا جائے اور نوکریاں دی جائیں۔ ہم کئی سالوں سے یہ جنگ لڑ رہے ہیں۔ ہمیں نچلی عدالت اور ہائی کورٹ سے فیصلے ہو چکا ہے اور اب یہ مقدمہ سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے۔

بلرام پور اور لوک بندھو اسپتال میں ٹی بی کے مریضوں کو تقسیم کی گئی راشن کٹس

لکھنؤ: (پی این ایس) آل انڈیا پیام انسانیت فورم نے انسانیت کی مثال قائم کرتے ہوئے راجدھانی کے بلرام پور ضلع اسپتال اور لوک بندھو شری راج نرائن جوائنٹ اسپتال میں ٹی بی (تپ دق) کے گود لیے گئے مریضوں کو غذائی راشن کٹس تقسیم کیں۔ کٹس میں مریضوں کی صحت یابی کو یقینی بنانے کیلئے خصوصی خوراک اور ضروری غذائی اشیاء شامل تھیں۔ دارالعلوم ندوۃ العلماء کے طلبہ نے بھی اس انسانی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ مہم کی قیادت کرنے والے نوشاد خان ندوی نے کہا کہ پیام انسانیت کا بنیادی مقصد دلوں کو ایک دوسرے سے جوڑنا ہے اور یہ کہ باہمی تعاون اور ہمدردی سے ہی معاشرے کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ تقریب کے دوران، لوک بندھو اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر راجیش کمار نے تنظیم کی کوششوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا، ''اس جذبے کے ساتھ جاری رکھیں، انسانیت کا یہ مشن بہت آگے بڑھے گا، اور انسانیت پھلے پھولے گی۔'' لوک بندھو اسپتال کے چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (سی ایم ایس) ڈاکٹر پیوش کمار نے بھی فورم کی خدمات کی دل سے تعریف کی۔ سابق ریاستی تپ دق افسر ڈاکٹر آلوک رنجن نے بھی اس قدم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی مدد غریب، کمزور اور لاچار مریضوں کو تنہائی کا احساس نہیں ہوتا ہے۔ ہمارا ملک تب ہی ترقی کر سکتا ہے جب انسانیت زندہ رہے گی۔ دونوں اسپتالوں کے سینئر میڈیکل افسران اور عملہ موجود تھے، جن میں سابق ریاستی تپ دق افسر ڈاکٹر آلوک رنجن، میڈیکل آفیسر ڈاکٹر گنیو ررحمان، سینئر لیبارٹری سپروائزر مسٹر راجکمل، سینئر تپ دق کے علاج کے نگران مسٹر وپن کمار، اور TBHV مسٹر پرشانت واجپئی، ندوہ کے طلباء اور فورم کے کارکنان شامل تھے۔

اتر پردیش میں ختم ہوگی پاسپورٹ درخواستوں کی لمبی ویٹنگ

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش میں پاسپورٹ درخواستوں کے لیے لمبی ویٹنگ ختم ہونے والی ہے۔ لمبی قطاروں کے پیش نظر محکمہ پاسپورٹ ہفتہ یکم اگست کو 49 اضلاع کے درخواست دہندگان کے لیے 4,500 خصوصی اپائنٹمنٹس کھولے گا۔ مزید برآں، 17 اگست سے، درخواست دہندگان کو پاسپورٹ کے بعد کی درخواست کے کسی بھی مسئلے کے لیے اپوائنٹمنٹ کے ساتھ لکھنؤ آنے کی ضرورت ہوگی۔ ریجنل پاسپورٹ آفیسر گیان ویر سنگھ نے بتایا کہ یکم جولائی سے پاسپورٹ پروسیسنگ فیس میں اضافہ ہوا ہے۔ نتیجتاً، لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے 30 جون تک عام درخواستوں کے لیے اپوائنٹمنٹس بک کرائے ہیں۔ نتیجتاً کئی اضلاع میں ستمبر تک تقرریاں دستیاب نہیں ہیں۔ اب 5,000 فیس کی وجہ سے صرف فوری اپائنٹمنٹس دستیاب ہیں۔ ایسے درخواست دہندگان یکم اگست کو اپائنٹمنٹ بک کر سکتے ہیں۔ اسی طرح 17 اگست سے پاسپورٹ کی درخواست کے بعد کسی بھی قسم کی پریشانی کے لیے اپوائنٹمنٹ لینا ہوگی۔ فی الحال 200 لوگ اپوائنٹمنٹ لے کر لکھنؤ آتے ہیں اور تقریباً 500 لوگ 49 اضلاع سے بغیر اپوائنٹمنٹ کے آتے ہیں۔ ان لوگوں کو بھٹکنے سے بچانے کے لیے 200 کی اپوائنٹمنٹس کی تعداد بڑھا کر 500 کی جائے گی۔

حضرت گنج مارکیٹ سے ہٹائے جائیں گے غیر قانونی سائینز

لکھنؤ: (پی این ایس) حضرت گنج مارکیٹ میں لگے غیر قانونی سائینز کو ہٹایا جائے گا۔ لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے وائس چیئرمین پرتھمیش کمار نے اس جگہ کا معائنہ کیا اور اس سلسلے میں فوری کارروائی کی ہدایت کی۔ انہوں نے حکم دیا کہ تمام سائینز کو مقررہ معیارات کے مطابق بنایا جائے۔ حضرت گنج مین بازار سے ملحقہ گلیوں میں پانی جمع ہونے کی دقتوں کی روشنی میں وائس

چیئرمین نے ہدایت دی کہ تمام نالوں کو مین گٹر سے جوڑا جائے۔ وائس چیئرمین نے نازاں مارکیٹ کا بھی معائنہ کیا۔ کچھ دکانوں کے باہر مشترکہ جگہوں اور راستوں پر ناجائز تجاوزات پائی گئیں۔ نائب صدر نے متعلقہ دکانداروں کو نوٹس جاری کرتے ہوئے قبضوں کو ہٹانے کی ہدایت دی۔ وائس چیرمین نے میونسپل کارپوریشن کے دفتر کے قریب واقع مہارشی سانچا پارک میں بیوٹیفکیشن کے کام کا معائنہ کیا۔ ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے نازاں مارکیٹ کے راستوں سے ناجائز تجاوزات ہٹانے کی بھی ہدایت دی۔ وائس چیئرمین نے فلکیڈ کنٹرول گائیڈ لائنز کے تحت حضرت گنج میں ترقی اور خوبصورتی کے کام کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے پایا کہ کچھ علاقوں میں، معیارات کی خلاف ورزی کرنے والے سائینز کو ابھی تک نہیں ہٹایا گیا ہے، حالانکہ دکانداروں کو جاری کردہ نوٹس کی مدت ختم ہو چکی ہے۔ وائس چیئرمین نے افسران کی سرزنش کی اور

لکھنؤ: آزاد سماج وادی کارکنوں نے ایک گارڈن میں پیپر لیک معاملے میں دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کے مطالبہ پر مظاہرہ کیا۔

عتیق خاندان کی 345 کروڑ کی جائیداد ضبط

مختار کی اہلیہ افشاں کے خلاف غازی پور میں ایف آئی آر

غازی پور: (پی این ایس) یوگی حکومت کی پولیس فورس نے اتر پردیش میں مافیاؤں اور ان کے خاندانوں کی مجرمانہ سلطنتوں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رکھا ہوا ہے۔ پولیس نے جہاں پریاگ راج میں مقتول مافیا لیڈر عتیق احمد، اس کی مفرور بیوی شائستہ پروین اور بھائی اشرف کی تقریباً 345 کروڑ روپے مالیت کی 18 جائیدادیں ضبط کی ہیں، وہیں گینگسٹر ایکٹ کے تحت مختار انصاری کی مفرور بیوی افشاں انصاری کے خلاف ایک نیا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ غازی پور میں مختار انصاری کے IS-191 گینگ سے تعلق رکھنے والے ہتھیاروں کی تحقیقات میں اہم بے ضابطگیاں سامنے آئی ہیں۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ مختار کی اہلیہ افشاں انصاری کے نام پر رجسٹرڈ اسلحہ لائسنس (1054P-11) سے متعلق اصل خرید و فروخت کی فائلیں سرکاری آرکائیوز سے غائب ہو گئی ہیں۔ مزید برآں، اس لائسنس کے استعمال سے خریدا گیا ریوالور (نمبر 4299ABM) بھی غائب ہے۔ اس سازش میں ان کی شمولیت کے لیے، پولیس نے افشاں انصاری اور دو اس وقت کے اسلحہ کلرکوں (برج نارائن رام اور بھیشم سنگھ یادو) کے خلاف بی این ایس ایکٹ اور آرمس ایکٹ کی دفعہ 409، 120B، 419 کے تحت ایف آئی آر درج کی ہے۔ ایک دن پہلے مختار کے بھائی اور ایس پی ایم پی افضل انصاری کے خلاف بھی ایسی ہی کارروائی کی گئی تھی۔ پولیس ٹیموں نے اتر پردیش، دہلی، پنجاب اور اروناچل پردیش میں ضلع مجسٹریٹ کے دفاتر کا دورہ کیا اور تحقیقات کیں۔ اب تک کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ گینگ کے ارکان کو جاری کیے گئے 51 لائسنسوں کا استعمال کرتے ہوئے 145 ہتھیار خریدے اور فروخت کیے گئے، اور بہت سے ریکارڈ غائب ہیں۔ پریاگ راج، کوشامبی اور لکھنؤ میں عتیق احمد گینگ کی ضبط کی گئی جائیدادوں میں رہائشی اور تجارتی پلاٹ، مکانات، گاڑیاں اور 13 بینک اکاؤنٹس شامل ہیں۔ پریاگ راج کے ہولا گڑھ میں زرعی زمین پر سب سے بڑی ضبطی کی گئی جس کی مارکیٹ ویلیو 123.28 کروڑ روپے ہے۔ عتیق کی بیوی شائستہ پروین اور مختار کی بیوی افشاں انصاری کافی عرصے سے پولیس کی حراست سے فرار ہیں اور ان کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

مرادآباد ڈویژن میں سیاحت کو ملے گی نئی رفتار

یوپی کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے 2026-27 کے ایکشن پلان کا جائزہ لیا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) اتر پردیش کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے مرادآباد ڈویژن میں سیاحت، ثقافت، آثار قدیمہ، عجائب گھروں اور چیریٹیبل ورکس کے محکموں سے متعلق مجوزہ اور جاری منصوبوں کا جائزہ لیا۔ مالی سال 2026-27 کے ایکشن پلان کے تحت مرادآباد، امروہہ، بجنور، رام پور اور سنبھل اضلاع میں مذہبی، ثقافتی اور سیاحتی مقامات کی ترقی کے بارے میں تفصیلی بات چیت کی ۔ جائزہ میٹنگ میں مندروں، گرودواروں، زیارت گاہوں، عجائب گھروں، رام لیلا میدانوں اور تاریخی ورثے کے مقامات کے تحفظ اور ترقی سے متعلق منصوبوں کو ترجیح دی گئی۔ وزیر سیاحت و ثقافت نے ہدایت کی کہ 1 کروڑ تک کے تمام منصوبے نومبر 2026 تک مکمل کئے جائیں۔ جائزہ میٹنگ میں محکمہ سیاحت کی کل 16 تجاویز، جن کی لاگت کا تخمینہ 24 کروڑ روپے سے زیادہ ہے، کو مالی سال 2026-27 کے ایکشن پلان میں شامل کیا گیا ہے۔ ان میں مرادآباد سے 5، امروہہ سے 3، بجنور سے 4، رامپور سے 2 اور سنبھل کے 2 شامل ہیں۔ ان پروجیکٹوں کے تحت، قدیم مندروں، گرودواروں، مذہبی اور سیاحتی مقامات پر مختلف سیاحتی سہولیات بشمول ملٹی پرپز ہال، لائٹنگ، قابل رسائی بیت الخلاء، پینے کا پانی، کیوآر کوڈز کے ساتھ سائنیز، مسافر بینچ اور زمین کی تزئین کی سہولتیں تیار کی جائیں گی۔ جائزہ میٹنگ میں، اتر پردیش ریاستی آثار قدیمہ کے ڈائریکٹوریٹ نے سنبھل میں تاریخی قدیم باؤلی کے تحفظ اور ترقی کے لیے ایک پروجیکٹ پیش کیا، جس کی کل تخمینہ لاگت 1.54 کروڑ روپے ہے۔ میوزیم ڈائریکٹوریٹ نے رام پور میں ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر میوزیم اور لائبریری کو اپ گریڈ کرنے اور نجیب آباد، بجنور میں آنجہانی معروف شاعر دشینت کمار کے آبائی گھر کو تقریباً 68 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک میوزیم، لائبریری اور آڈیٹوریم میں ترقی دینے کے پروجیکٹ کا بھی جائزہ لیا۔ علاوہ ازیں محکمہ ثقافت نے امروہہ، بجنور اور رام پور میں رام لیلا میدانوں کی تزئین کاری اور خوبصورتی سے متعلق پانچ جاری منصوبوں کا جائزہ لیا۔ تقریباً 15.97 کروڑ روپے کی لاگت کے ان پروجیکٹوں میں باؤنڈری والز، انٹر لاکنگ ٹائلیں، ٹائلیں اور دیگر انفراسٹرکچر شامل ہیں۔ محکمہ کے ان مقامات کو مقامی سیاحت کے مراکز کے طور پر مذہبی اور ثقافتی تقریبات کے ساتھ تیار کرنے کے منصوبے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیریٹیبل افیئر ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے بجنور میں سنت شرومنی رویداس مندر کی بحالی اور سنبھل ضلع میں پانچ بڑے یاتری مقامات کی دیکھ بھال اور ترقی سے متعلق دو اہم تجاویز پیش کیں۔ ان منصوبوں کی تخمینہ لاگت تقریباً 2.54 کروڑ روپے ہے، جس سے مذہبی سیاحت کو فروغ ملے گا اور ریاست کے روحانی اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کو تقویت ملے گی۔ اس کے علاوہ مرادآباد کے کانٹھ علاقے میں تقریباً 4.75 کروڑ روپے کی لاگت کے ایک مجوزہ ایکو ٹورازم پروجیکٹ کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس منصوبے کے تحت سیاحوں کے لیے جدید اور فطرت دوست سہولیات بشمول کلاک ٹاور، واچ ٹاور، پرکشش لینڈ سکیپنگ، نیچر ٹریلز اور جھیل کے کنارے ایک کیفے کی تجویز ہے۔۔ سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے کہا کہ مرادآباد ڈویژن میں سیاحت، ثقافت، آثار قدیمہ، عجائب گھروں اور چیریٹیبل ورکس کے محکموں کی طرف سے تجویز کردہ پروجیکٹوں سے نہ صرف ریاست کے امیر مذہبی اور ثقافتی ورثے میں اضافہ ہوگا بلکہ مقامی سیاحت کو بھی تقویت ملے گی۔ اس دوران مرادآباد ڈویژنل کمشنر انجیا کمار سنگھ بھی موجود رہے۔

دون ویلی پبلک اسکول میں گھانا کے سفیر کا شاندار استقبال

ادارہ کے طالب علموں کو گھانا کی عالمی ثقافت اور ٹورازم کے بارے میں معلومات حاصل ہوئیں

دیوبند (عارف عثمانی) دون ویلی پبلک اسکول میں جمعہ کے روز افریقی ملک گھانا کے چیف سکریٹری کونزاڈ نانا کوجو کا نہایت جوش کا استعمال کیا اور اساتذہ وطالب علموں کا استقبال کیا۔ انہوں نے کہا کہ مختلف ممالک کی ثقافت زبان اور روایات کو ایک دوسرے کے کے بین الاقوامی تعلیمی اور ثقافتی پروگرام کے ذریعہ سے طالب علموں کی مالیات میں اضافہ ہوتا ہے، انہوں نے کہا کہ تعلیم کا ایک طالب علم

وخروش کے ساتھ استقبال کیا گیا۔ اس موقعہ پر منعقدہ ایک خصوصی دعائیہ مجلس میں انہوں نے طلبہ وطالبات کو گھانا کی ثقافت ،روایات ٹورازم اور تجارتی امکانات سے متعارف کرایا اور ساتھ ساتھ انہوں نے سوچ وفکر کو بین الاقوامی سطح کا بنائے جانے کا پیغام دیا ۔ پروگرام کا آغاز ادارہ کی پرنسپل سیما شرما نے شمع روشن کر کے کیا۔ مہمان خصوصی کونزاڈ نانا کوجو نے اپنے خطاب کے دوران مقامی زبانوں سے عدم واقفیت کے باوجود چند الفاظ ساتھ ساجھا کرنا چاہئے ۔تاکہ اسی سمجھداری ،تعاون اور خیر سگالی کا ماحول پیدا ہوسکے ۔ پروگرام کے دوران مہمان خصوصی اور طالب علموں کے درمیان سوال وجواب کا بھی ایک شیشن منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر طالب علموں نے گھانا کی زبان میں مختصر تقریر کی اور ثقافتی پروگرام پیش کر کے مہمان کا استقبال کیا ۔ بعدازاں مہمان خصوصی سے شجر کاری بھی کرائی گئی ،دون ویلی پبلک اسکول کے چیئرمین راج کشور گپتا نے کہا کہ اس طرح کو بین الاقوامی سطح پر ایک دوسرے سے منسلک کرنا بھی ہوتا ہے۔ پروگرام کے اختتام پر ادارہ کی پرنسپل سیما شرما نے مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اسکول کی جانب سے انہیں نشان اعزاز پیش کیا ۔ انہوں نے کہا کہ گھانا جیسے شاندار ثقافت والے ملک کے نمائندے کے طور پر آپ کی آمد ہمارے لئے باعث فخر ہے۔ اس موقعہ پر ادارہ کی کوالٹی ڈائریکٹر ارچنا شرما، وائس پرنسپل ،تنوج کپل اور ہردیپ سنگھ سمیت ادارہ کا اسٹاف موجود رہا۔

منوج سنگھل قدیم ٹھاکردوارہ مندر سمیتی کے صدر منتخب

نئی مجلس عاملہ کی تشکیل کا مقصد سمیتی کی سرگرمیوں کو آگے بڑھانا ہے: منوج سنگھل

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کے مشہور ومعروف فینسی خاندان سے تعلق رکھنے والے منوج سنگھل کو قدیم شری ٹھاکردوارہ مندر سمیتی کا صدر منتخب کیا گیا ہے ۔ ان کے ساتھ ساتھ آشوتوش گپتا کو جنرل سکریٹری، اجے کمار بٹو کو خازن اور راکیش اگروال کو نائب صدر مقرر کیا گیا ہے۔ ان سبھی عہدیداران کا انتخاب اتفاق رائے سے کیا گیا ہے۔ تفصیل کے مطابق جمعہ کے روز مندر کے احاطہ میں برہم سنگھ پنڈیر ایڈوکیٹ کی صدارت میں سمیتی کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی ۔ سالہاسال سے چلے آرہے عہدیداران کے استعفیٰ کے بعد نئی مجلس عاملہ تشکیل دی گئی ۔ میٹنگ کے دوران شری کرشن شوبھا یاترا کی تیاریوں اور مندر کی دوسری سرگرمیوں سے متعلق بھی تبادلۂ خیال کیا گیا ۔ واضح ہو کہ منوج سنگھل دیوبند کے مشہور ومعروف فینسی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں وہ پہلے سے ہی نگر ادیوگ ویاپار منڈل پریس ایسوسی ایشن دیوبند اور اگروال سماج کے صدر ہیں ۔ اس کے علاوہ منوج سنگھل قدیم شیوشنو مندر کے صدر اور دیوبند میونسپل بورڈ کے سینئر رکن بھی ہیں ۔ اس کے علاوہ مختلف سماجی اور مذہبی تنظیموں میں بھی وہ سرگرم رول ادا کررہے ہیں ۔ نومنتخب صدر منوج سنگھل نے کہا کہ نئی مجلس عاملہ کی تشکیل کا مقصد مندر کی زیادہ سے زیادہ خدمات انجام دینا اور سمیتی کی سرگرمیوں کو آگے بڑھانا ہے ۔ انہوں نے بتایا کہ سمیتی کی جانب سے چلائے جانے والے آنکھوں کے اسپتال میں بہت جلد جدید قسم کی مشینیں لگائی جائیں گی ۔ تاکہ آنکھوں کے مریضوں کو بہتر علاج مہیا کرائے جاسکے ۔ میٹنگ میں ونود پرکاش گپتا ،اشوک گپتا ،شروند سنگھل ،رادھے شیام گرگ ،مکیش گرگ ،رشی پال کشیپ ،پون دھیمان ،سشیل منگل ،پون ہری ،راجیو گپتا ،اجے گپتا ،ورون گرگ اور ابھیناؤ گوئیل سمیت بڑی تعداد میں سمیتی کے ارکان موجود رہے۔

کانوڑ یاترا 2026: سیکورٹی ،ٹریفک ،اور کوآرڈینیشن پر انتظامیہ الرٹ

ڈی ایم-ایس ایس پی نے افسران کو سخت ہدایات جاری کیں

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ضلع مرادآباد میں کانوڑ یاترا 2026 کو محفوظ اور پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے جمعرات کو ضلع انتظامیہ اور محکمہ پولیس پوری طرح سے سرگرم نظر آیا۔ ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) ڈاکٹر راجندر پنسیا اور پولیس کے سینئر سپرنٹنڈنٹ (ایس ایس پی) ستپال انتل نے کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں پولیس اور انتظامی افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی تاکہ سیکورٹی انتظامات، ٹریفک کے انتظام، محکمانہ انتظامات اور دیگر ضروری تیاریوں کا جائزہ لیا جا سکے۔ ماتحت افسران کو ہدایت دی گئی کہ کانوڑیوں کی سہولت اور حفاظت کو اولین ترجیح دی جائے اور تمام انتظامات بروقت مکمل کئے جائیں۔

اسی تناظر میں ریزرو پولیس لائنز میں ایک اعلیٰ سطحی بین الاضلاعی میٹنگ منعقد ہوئی، جس کی صدارت سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ٹریفک اور ریجنل نوڈل آفیسر (کانوڑ ٹریفک) سبھاش چند گنگوار نے کی۔

مرادآباد ڈویژن کے مختلف اضلاع کے پولیس اور ٹرانسپورٹ حکام نے میٹنگ میں شرکت کی اور کانوڑ کے راستوں پر سیکورٹی، ٹریفک مینجمنٹ اور روٹ ڈائیورژن کے منصوبوں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ میں بجنور رورل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ٹریفک، سرکل آفیسر کانٹھ، آر ایم روڈ ویز مرادآباد، اے آر ٹی او بجنور، اے آر ایم (روڈ ویز) اور مرادآباد، رام پور، بجنور، امروہہ اور سنبھل کے ٹریفک انچارجز نے شرکت کی۔ ایس پی ٹریفک سبھاش چند گنگوار نے کہا کہ کانوڑ یاترا محض ایک انتظامی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ لاکھوں عقیدت مندوں کے لیے عقیدہ کا عظیم تہوار ہے۔ تمام افسران اور ملازمین پوری توانائی، چوکسی اور لگن کے ساتھ 24 گھنٹے ڈیوٹی پر موجود رہیں تاکہ کسی کانوڑ یاتری یا عام شہری کو تکلیف نہ ہو۔ میٹنگ میں روڈ ویز بس ڈرائیوروں کو ہدایت کی گئی کہ وہ کانوڑ روٹ پر حادثات کو کم کرنے کے لیے رفتار پر کنٹرول رکھیں، لین میں گاڑی چلائیں اور حساس مقامات پر خصوصی احتیاط برتیں۔ لمبی دوری پر چلنے والے ڈرائیوروں کا باقاعدہ معائنہ کیا جائے گا، اور تھکاوٹ یا نشہ کی حالت میں گاڑی چلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ مزید برآں مرادآباد، رام پور، سنبھل، بجنور اور امروہہ کے درمیان روٹ ڈائیورژن پلان کو حتمی شکل دی گئی۔ کانوڑ کے راستوں پر بھاری گاڑیوں کا داخلہ سختی سے ممنوع ہوگا اور انہیں متبادل راستوں سے موڑ دیا جائے گا۔ ضلع انتظامیہ اور پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کانوڑ یاترا کے دوران جاری ٹریفک ڈائیورژن پر عمل کریں اور ہموار اور محفوظ انتظامات کو برقرار رکھنے میں انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔

حکومت گاؤں کی ترقی پر کروڑوں روپے خرچ کررہی

پانی بھر جانے کی وجہ سے طلباء کیچڑ میں چلنے پر مجبور ہوجاتے ہیں

دیوبند (عارف عثمانی) حکومت گاؤں کی ترقی پر کروڑوں روپے خرچ کررہی ہے، لیکن کئی جگہوں پر ترقیاتی کاموں کی حقیقت کچھ اور ہی ہے۔

عمر پور گاؤں میں ماجرا شاہ پور روڈ پر واقع پرائمری اسکول کے باہر پانی جمع ہے۔ اس کے نتیجے میں، تقریباً 130 بچوں، چار اساتذہ اور ایک شکشا مترا کو روزانہ اسکول پہنچنے کے لیے کیچڑ سے گزرنا پڑتا ہے۔ اسکول کے مرکزی دروازے کے سامنے کی پوری گلی پانی میں ڈوبی ہوئی ہے جس سے چھوٹے بچوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔

کئی بچوں کے کپڑے کیچڑ کی وجہ سے خراب ہوگئے ہیں جبکہ دیگر اپنے جوتے اور چپل ہاتھوں میں اٹھانے پر مجبور ہیں۔ بچوں کو اپنی کتابوں اور تھیلوں کو گیلے ہونے سے روکنے کے لیے انتہائی احتیاط برتنی چاہیے۔

بتایا گیا ہے کہ ٹینک کے لیے پائپ لائن بچھائی گئی تھی تاہم سڑک بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ وہ بارہا گاؤں کے پردھان اور گاؤں کے سکریٹری کو اس مسئلے سے آگاہ کر چکے ہیں، لیکن کوئی ٹھوس حل نہیں نکلا ہے۔

اسکول ٹیچر انکور کمار نے بتایا کہ گاؤں کے پردھان اور سکریٹری کو اسکول کے باہر پانی بھرنے کے مسئلے کی اطلاع دی گئی ہے۔ انہوں نے مسئلہ کے جلد حل کی یقین دہانی کرائی ہے۔ گاؤں کے پردھان اروند کمار نے بتایا کہ سڑک کی مرمت کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ بچوں کے مسائل کو ترجیح دی جارہی ہے۔

سرکاری اراضی پر چلنے والے مدرسے، مسجد کے کیس کی سماعت ایک بار پھر ملتوی

بار ایسوسی ایشن کی چھٹی کے باعث 27 جولائی کی نئی تاریخ مقرر کردی گئی

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند سرکاری اراضی پر چلنے والے غیر قانونی مدارس، مساجد اور مزارات سے متعلق دفعہ 67 کے تحت جاری ہونے والے نوٹس پر جمعہ کو ہونے والی سماعت بار ایسوسی ایشن کی چھٹی کے باعث نہیں ہوسکی۔ تمام متعلقہ ٹرسٹی اور منیجر تحصیلدار کے سامنے پیش ہوئے۔ جس کے بعد اگلی سماعت 27 جولائی کو ہوگی ۔ انتظامیہ نے سوہن چڑہ اگاؤں میں مسجد اقصیٰ کے ٹرسٹی احسان، گاؤں پانڈولی ناگل میں مدینہ مسجد کے منیجر رضوان، چاہولی گاؤں میں دارالسلام کے منیجر توصیف احمد، مدرسہ کے ٹرسٹی مرتضیٰ، پہاڑ پور گاؤں کی مسجد ٹرسٹی کو دفعہ 67 کے تحت نوٹس جاری کیے ہیں۔ پہاڑ پور اور انبہٹہ شیخاں کے ذمہ داران بھی تحصیل دیوبند پہنچے۔ اس معاملے کی پہلی سماعت 13 جولائی اور دوسری 20 جولائی کو ہوئی تھی۔ فریقین کی درخواست پر تیسری تاریخ 24 جولائی مقرر کی گئی تاہم بار ایسوسی ایشن کی چھٹی کے باعث سماعت نہ ہوسکی۔ تمام فریقین کو اب 27 جولائی کو پیش ہوکر اپنا موقف پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

تمام پودوں کی جیوٹیگنگ جلد مکمل کی جائے: ڈی ایم

کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ضلع ماحولیات کمیٹی اور ضلع گنگا کمیٹی کی میٹنگ منعقد

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر راجندر پنسیا نے کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ضلع ماحولیات کمیٹی اور ضلع گنگا کمیٹی کی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ماحولیاتی تحفظ، شجرکاری مہم-2026، ضلع گنگا پلان اور ماحولیاتی سیاحت سے متعلق مختلف امور کا جائزہ لیا گیا اور عہدیداروں کو ضروری ہدایات فراہم کی گئیں۔ ڈویژنل ڈائریکٹر جنگلات نے شجرکاری مہم کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت کی کہ مہم کے تحت لگائے گئے تمام پودوں کی جیوٹیگنگ فوری طور پر مکمل کی جائے اور باقاعدہ نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔ ضلع گنگا پلان کے جائزہ کے دوران انہوں نے متوقع پیش رفت نہ ہونے پر برہمی کا اظہار کیا اور تمام متعلقہ محکموں کو کام کی رفتار تیز کرنے اور روزانہ کی پیش رفت کی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ محکمہ وار ایجنڈا تیار کر کے آئندہ میٹنگ میں پیش کیا جائے۔ میٹنگ میں موڑا تیا ویٹ لینڈ کے علاوہ ضلع میں ماحولیاتی سیاحت کے نئے مقامات کا انتخاب کرنے اور چکر کی ملک میں تین دریاؤں کے سنگم کو تروینی سنگم کے طور پر تیار کرنے کے امکانات پر تفصیلی تجاویز تیار کرنے کی ہدایات دی گئیں۔

مجلس شوریٰ کا اجلاس آج سے

دیوبند (عارف عثمانی) ایشیاء کی عظیم دینی درسگاہ دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کا تین روزہ اجلاس آج صبح نو بجے سے ادارہ کے مہمان خانہ میں منعقد ہوگا۔ جس میں ملک بھر سے اراکین شوریٰ شرکت کرینگے۔ اس اجلاس کو موجودہ حالات میں نہایت اہمیت کا حامل سمجھا جارہاہے، جس میں ادارہ کے تعمیر وترقی کے ساتھ ساتھ بیرونی و اندرونی مسائل زیر غور آئینگے۔ حال میں انتقال کرنے جانے والے دیوبند سے تعلق رکھنے والے مجلس شوریٰ کے رکن مولانا سید انظر حسین میاں دیوبندی کی جگہ کسی نئے شخص کا انتخاب بھی عمل میں آسکتاہے، اتنا ہی نہیں بلکہ بجٹ میں اضافہ اور تنخواہوں میں اضافہ جیسے فیصلے بھی کئے جاسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ طلبہ کو مزید بہتر سہولیات فراہم کرنے اور ادارہ کے تعلیم وتعمیر سے متعلق کئی پیچیدہ مسائل بھی زیر غور آئینگے، جن پر اراکین شوریٰ گفت وشنید کر کے مسائل کا حل نکالنے کی کوشش کرینگے۔

پرانے کپڑوں کے گوداموں میں زبردست آتشزدگی

27 کے قریب گودام مالکان کا کروڑوں روپے کا سامان جل کر خاکستر

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) بھوجپور تھانہ علاقے کے تحت رانی ناگل گاؤں میں 27 پرانے کپڑوں کے گوداموں میں زبردست آگ لگ گئی۔ پوری رات میں آگ تیزی سے پھیل گئی اور تمام گوداموں کو اپنی زد میں لے لیا۔ آگ سے کروڑوں روپے مالیت کا استعمال شدہ کپڑا جل کر راکھ ہوگیا، ایک موٹر سائیکل بھی جل کر خاکستر ہوگئی۔ گودام کے مالک محمد شانب نے بتایا کہ انہیں جمعرات کی دوپہر ڈیڑھ بجے کے قریب ریاض احمد کے گودام میں آگ لگنے کی اطلاع ملی۔

وہ دگاؤں کے لوگوں کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچا لیکن تب تک آگ تیزی سے پھیل چکی تھی اور آس پاس کے دیگر گوداموں کو بھی زد میں لے چکی تھی۔ گاؤں کے لوگوں نے اپنے طور پر آگ بجھانے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے۔ اطلاع ملتے ہی بھوجپور پولیس اسٹیشن اور فائر بریگیڈ کی کئی گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچیں۔

پولیس، فائر فائٹرز اور گاؤں والوں نے لگ بھگ 8 سے 10 گھنٹے کی محنت کے بعد جمعہ کی صبح آگ پر قابو پالیا۔ تاہم اس وقت تک تمام گوداموں میں ذخیرہ شدہ کپڑا مکمل طور پر جل کر راکھ ہو چکا تھا۔ آگ لگنے سے تنظیم، جمیل، اسلم، عقیل، جنید، شکیل، مناظیر، محمد رفیع، نبویہ، احمد نبی اور محمد شفیع سمیت 27 کے قریب گودام مالکان کا کروڑوں روپے کا سامان جل کر خاکستر ہوگیا۔ متاثرہ خاندانوں کا کہنا ہے کہ سالوں کی محنت اور سرمائے سے بنائے گئے ان کے کاروبار راتوں رات برباد ہو گئے۔ واقعے کے بعد پورے گاؤں میں سوگ کی کیفیت ہے، متاثرہ خاندانوں کا برا حال ہے، روتے ہوئے رو رہے ہیں۔ دیہاتیوں نے انتظامیہ سے نقصان کا سروے کرنے اور متاثرین کو مالی امداد اور مناسب معاوضہ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ادھر پولیس اور انتظامیہ آگ لگنے کی وجوہات کی تحقیقات کر رہی ہے۔

'میرے والد کی آنکھوں کی روشنی جارہی، فوراً علاج کرائیے'

1100 دنوں سے جیل میں بند عمران خان کے بیٹے کی اپیل

پاکستان کے سابق وزیراعظم عمران خان کے بیٹے قاسم خان نے جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک جذباتی پوسٹ لکھ کر اپنے والد کی صحت کے حوالے سے تشویش ظاہر کی ہے

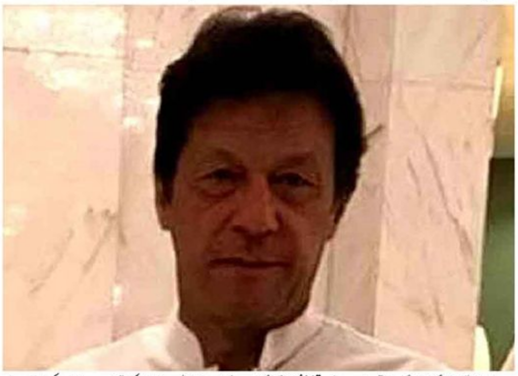

اسلام آباد: پاکستان کے سابق وزیر اعظم اور سابق کرکٹ کپتان عمران خان کی صحت سے متعلق ان کے بیٹے قاسم خان نے شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 1100 دنوں سے جیل میں قید عمران خان کی بینائی مسلسل کمزور ہو رہی ہے، لیکن خاندان کو نہ تو ان سے ملاقات کی اجازت دی جا رہی ہے اور نہ ہی ان کی طبی حالت کے بارے میں کوئی معلومات دی جا رہی ہیں۔

قاسم نے عالمی برادری سے مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے پاکستان کی حکومت اور فوجی اسٹیبلشمنٹ پر شدید حملہ کیا۔

قاسم خان نے جمعرات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک جذباتی پوسٹ لکھ کر اپنے والد کی صحت کے حوالے سے اپنی تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کو جیل میں قید ہوئے تقریباً 1100 دن ہو چکے ہیں اور مارچ کے بعد سے انہوں نے اپنے والد کی آواز تک نہیں سنی ہے۔ اس نے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''کئی ماہ سے ہمیں ان سے بات کرنے یا ملاقات کرنے کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ ہمیں یہ تک معلوم نہیں کہ انہیں مناسب علاج مل رہا ہے یا نہیں۔ ان کی بینائی مسلسل کمزور ہو رہی ہے اور انہیں فوری طبی امداد کی ضرورت ہے۔''

قابل ذکر ہے کہ 26 سالہ قاسم اور ان کے بڑے بھائی سلیمان خان برطانیہ میں رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اپنے والد کے حوالے سے صرف سیاسی تشویش ہی نہیں ہے، بلکہ ایک بیٹے کی حیثیت سے وہ انہیں بے حد یاد بھی کرتے ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ''کاش میں ان سے کرکٹ، کتابوں اور فلموں جیسی عام باتیں کر سکتا۔ پاکستان کے عوام اپنے منتخب لیڈر کو آزاد دیکھنا چاہتے ہیں، لیکن مجھے اپنے والد کی پہلے سے کہیں زیادہ یاد آتی ہے۔''

قاسم نے پاکستان کے موجودہ نظام پر بھی حملہ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ فوجی حمایت یافتہ حکومت جمہوری اداروں کو کمزور کر رہی ہے، سیاسی مخالفین کو کچل رہی ہے اور لوگوں سے اپنے لیڈران کو منتخب کرنے کا حق چھین رہی ہے۔ انہوں نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ وہ اس معاملے پر خاموش نہ رہے۔

واضح رہے کہ 73 سالہ عمران خان کو 5 اگست 2023 کو توشہ خانہ بدعنوانی کے معاملے میں قصوروار قرار دیے جانے کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ اس کے بعد ان کے خلاف کئی دیگر معاملات میں بھی کارروائی کی گئی اور وہ مسلسل راولپنڈی کی اڈیالہ جیل میں قید ہیں۔ فی الحال انہیں تنہائی کی قید (سولیٹری کنفائنمنٹ) میں رکھا گیا ہے۔ رواں سال فروری میں عمران خان کی قانونی ٹیم اور ان کی پارٹی 'پاکستان تحریک انصاف' (پی ٹی آئی) نے دعویٰ کیا تھا کہ علاج میں تاخیر کے باعث ان کی دائیں آنکھ کی بینائی بری طرح متاثر ہوئی ہے اور اس میں تقریباً 15 فیصد نظر ہی باقی رہ گئی ہے۔ اس معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پاکستان کی سپریم کورٹ نے میڈیکل بورڈ تشکیل دے کر ان کا معائنہ کرانے کا حکم دیا تھا۔ عمران کے خاندان اور پارٹی لیڈران مسلسل الزام عائد کرتے رہے ہیں کہ انہیں آزاد ڈاکٹروں تک رسائی نہیں دی جا رہی اور جیل میں انہیں مناسب طبی سہولیات فراہم نہیں کی جا رہیں۔ تاہم پاکستان کی حکومت ان الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہتی رہی ہے کہ عمران خان کو تمام ضروری طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ عمران خان کی حمایت میں رواں سال فروری میں 14 سابق بین الاقوامی کرکٹ کپتانوں نے بھی پاکستان حکومت کو خط لکھ کر ان کے ساتھ منصفانہ سلوک کرنے اور مناسب طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کا مطالبہ کیا تھا۔

نیتن یاہو کی منگل کو ٹرمپ سے ملاقات، ایران جنگ اور لبنان مسئلے پر گفتگو متوقع

واشنگٹن: اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے دفتر نے بتایا کہ وہ منگل کے روز وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کریں گے۔ توقع ہے کہ اس ملاقات میں مشرق وسطیٰ کی صورتحال میں ہونے والی تازہ ترین پیش رفت، بالخصوص ایران کے خلاف جنگ اور لبنانی فائل پر بات چیت کی جائے گی۔ دفتر نے کہا کہ اس دورے کے فریم ورک کے تحت وزیر اعظم منگل کو وائٹ ہاؤس میں صدر ٹرمپ سے ملاقات کریں گے اور اسرائیل کے دوست سینیٹر لنڈسے گراہم کی جنازے کی تقریب میں شرکت کریں گے۔ لنڈسے گراہم کا انتقال 11 جولائی کو ہوا تھا۔ دفتر نے بتایا کہ نیتن یاہو پیر کو واشنگٹن کے لیے روانہ ہوں گے۔ گزشتہ سال ٹرمپ کی وائٹ ہاؤس واپسی کے بعد نیتن یاہو اور ٹرمپ کے درمیان یہ چھٹی ملاقات ہوگی۔ دونوں شخصیات کے درمیان قریبی تعلقات ہیں اور نیتن یاہو ٹرمپ کو وائٹ ہاؤس میں اسرائیل کا سب سے بڑا دوست قرار دے چکے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم کا یہ دورہ ایران کے ساتھ جنگ کے راستے کے حوالے سے فریقین کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے سایہ میں ہو رہا ہے۔ امریکہ کی جانب سے ایران کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت پر پہنچنے کے بعد حال ہی میں ٹرمپ اور نیتن یاہو کے درمیان تعلقات میں خرابی آئی تھی۔ اسرائیلی اور امریکی ذرائع ابلاغ نے بتایا ہے کہ نیتن یاہو ہفتوں سے ٹرمپ سے ملاقات کی کوشش کر رہے تھے جس سے دونوں رہنماؤں کے درمیان اختلافات سے متعلق قیاس آرائیاں پھیلنا شروع ہو گئی تھیں۔ یاد رہے نیتن یاہو کا دورہ وائٹ ہاؤس امریکی صدر کی جانب سے اپنے لبنانی ہم منصب جوزف عون کے استقبال کے کچھ دنوں بعد ہو رہا ہے۔ یہ دورہ اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان جنگ بندی کو مستحکم کرنے اور ایرانی پشت پناہی حاصل کرنے والی حزب اللہ کو نہتا کرنے کی امریکی کوششوں کے سلسلے میں تھا۔ جوزف عون کے ساتھ ملاقات کا محور جنوب مغربی لبنان سے اسرائیل کے انخلا پر تھا جس کا مطالبہ لبنانی حکام واشنگٹن کی سرپرستی میں اسرائیل کے ساتھ طے پانے والے فریم ورک معاہدے پر عمل درآمد کے سلسلے میں کر رہے ہیں۔ توقع ہے کہ ٹرمپ نیتن یاہو کے ساتھ لبنانی مسئلے پر بحث کریں گے۔ ایران کے ساتھ اس جنگ کے پر بھی بات کریں گے جو 28 فروری کو ایران پر امریکی اور اسرائیلی حملوں کے ساتھ شروع ہوئی تھی۔ نیتن یاہو کا یہ دورہ اکتوبر 2025 میں ٹرمپ کے القدس کے دورے کے نو ماہ بعد ہو رہا ہے جس میں انہوں نے غزہ میں جنگ بندی کا باعث بننے والے مذاکرات کے فریم ورک کے تحت اسرائیلی وزیر اعظم سے ملاقات کی تھی۔

ٹرمپ نے روس اور چین کو ایران کو ہتھیار بیچنے سے خبردار کر دیا

تہران کو اسلحہ فراہم کرنا بیجنگ یا ماسکو کے مفاد میں نہیں ہے: امریکی صدر

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چین اور روس دونوں کو ایران کو ہتھیار بیچنے سے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ وہ شی جن پنگ اور ولادیمیر پوتین کی اس بات پر یقین کرتے ہیں کہ انہوں نے ابھی تک ایسا کوئی قدم نہیں اٹھایا ہے۔

ٹرمپ نے اپنے نیٹ ورک "ٹروتھ سوشل" پر کہا کہ یہاں سے وہ دو اہم ممالک جن کے نام ایران کے بارے میں بات چیت کے تناظر میں بڑی حد تک گردش کر رہے ہیں، میرے خیال میں اس میں ملوث نہیں ہیں۔ اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو یہ ان کے لیے بہت برا ہوگا اور یقیناً ان کے مفاد میں نہیں ہوگا۔

ٹرمپ کا یہ تبصرہ ان رپورٹس کی روشنی میں سامنے آیا ہے جن میں کہا گیا ہے کہ واشنگٹن اس بات کی تحقیقات کر رہا ہے کہ آیا ماسکو اور بیجنگ امریکی اڈوں پر حملوں کے ایک سلسلے کے بعد ایران کو دقیق معلومات فراہم کر رہے ہیں یا نہیں۔

امریکی صدر نے وضاحت کی کہ ان کے چینی ہم منصب نے مئی میں بیجنگ میں ان سے ملاقات کے دوران انہیں بتایا تھا کہ وہ کسی بھی صورت میں ایران کو مسلح نہیں کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے تعلقات کو مدنظر رکھتے ہوئے میں ان کی بات پر یقین کرتا ہوں۔ ٹرمپ نے کہا کہ پوتین نے یوکرین میں جنگ کے باوجود ایسا ہی وعدہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ میں یوکرین کو ہتھیار نہیں بیچتا، بلکہ نیٹو کے ممالک کو بیچتا ہوں۔ وہ پوری قیمت ادا کرتے ہیں۔ رہی بات ان ہتھیاروں کی تقسیم کی تو مجھے اس کا علم نہیں ہے۔ واضح رہے امریکہ اور ایران کے درمیان تصادم تیزی سے بڑھتی ہوئی فوجی اور سیاسی کشیدگی کے ساتھ جاری ہے۔ جمعہ کے روز ایرانی سرزمین کے اندر امریکی حملے اپنے تیرویں دن میں داخل ہو گئے ہیں۔ اہداف کا دائرہ کار وسیع ہو کر ملک کے جنوب سے کیسپین کے ساحلوں تک فوجی اور بحری سائٹس تک پھیل گیا ہے۔

امریکی سنٹرل کمانڈ نے ایرانی پاسداران انقلاب سے وابستہ تنصیبات کو نشانہ بنانے کا اعلان کیا۔ ان تنصیبات میں کمانڈ سنٹرز، ڈرون ذخیرہ کرنے کے مقامات، مواصلاتی نیٹ ورکس اور بحری صلاحیتیں شامل ہیں۔ اس قدم کے بارے میں سینٹ کام نے کہا کہ اس کا مقصد آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کے لیے ایران کے خطرات کو کم کرنا ہے۔

دوسری طرف تہران نے خطے میں امریکی سائٹس کو نشانہ بنانے کے بارے میں بات کرنے کے بعد کسی بھی نئی کشیدگی کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنی مسلسل تیاری کی تصدیق کی۔ تہران نے خبردار کیا کہ اگر واشنگٹن نے اپنے حملے جاری رکھے تو تصادم کا دائرہ وسیع ہونے کا امکان ہے۔

ایرانی حکام نے متعدد صوبوں کو نشانہ بنانے والے حالیہ فضائی حملوں کے نتیجے میں چار افراد کے جاں بحق ہونے اور دیگر کے زخمی ہونے کا بھی بتایا۔ بندر عباس، قشم جزیرے اور بحر کیسپین کے ساحل پر واقع مقامات سمیت سٹریٹجک علاقوں میں دھماکوں کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔

غزہ میں خوراک کی فراہمی میں بہتری تاہم غذائی کمی کا سلسلہ جاری: بین الاقوامی تنظیم

نیو یارک: خوراک کی سکیورٹی کے شعبے کے ایک ممتاز بین الاقوامی ادارے کے مطابق غزہ کی پٹی میں خوراک کی سکیورٹی کی صورتحال میں گذشتہ سال فلسطینی علاقے کے کچھ حصوں میں قحط کے اعلان کے بعد سے بہتری آئی ہے... تاہم اس نے خبردار کیا ہے کہ حالات اب بھی بحران کی سطح پر ہیں اور یہ کہ وہ دوبارہ بگڑ کر کسی تباہی میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ "انٹیگریٹڈ فوڈ سیکیورٹی فیز کلاسیفیکیشن" (آئی پی سی) نے بتایا کہ لڑائی کی شدت میں کمی، نیز اسرائیل کی جانب سے غزہ میں مزید امداد کے داخلے کی اجازت دینے نے اس بہتری میں کردار ادا کیا ہے۔ تاہم ساتھ واضح کیا گیا ہے کہ جنگ کی ہولناکیوں سے متاثرہ غزہ کی پٹی میں رہنے والے 21 لاکھ باشندوں کی اکثریت کے لیے خوراک کا استعمال اب بھی ناکافی ہے۔ "انٹیگریٹڈ فیز کلاسیفیکیشن" کا ادارہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ غزہ میں حالات گذشتہ سال سے نمایاں طور پر بہتر ہوئے ہیں، جبکہ وہ جلد بحالی کی کسی علامات کے بغیر اب بھی نازک سطح پر موجود ہیں۔ عالمی ادارہ صحت (WHO) غزہ کی پٹی کو وافر مقدار میں متنوع اور مغذی خوراک فراہم کرنے اور بچوں و کمزور طبقات کے لیے علاج معالجے کے سامان کے ساتھ ساتھ ادویات اور بنیادی سامان کی رسائی میں تیزی لانے کے لیے فوری اور مسلسل کوششوں کی اپیل کرتا ہے۔ بحالی میں مدد اور مزید بگاڑ کو روکنے کے لیے خوراک اور ادویات کا بہاؤ مسلسل اور بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہنا چاہیے۔ عالمی ادارہ صحت شہریوں اور صحت کے شعبے کی حفاظت کی اپنی اپیل کو دہرا رہا ہے۔

ہرمز میں جہاز رانی کی حفاظت، امریکہ اور برطانیہ کا اتحاد کیلئے عالمی کانفرنس کا پلان

واشنگٹن/لندن: یورپی اور دیگر باخبر سفارتی ذرائع نے نیوز ویب سائٹ "ایگزیوس" کو بتایا ہے کہ امریکہ اور برطانیہ ایران کے ساتھ جاری فوجی کشیدگی کے سایہ میں آبنائے ہرمز میں بحری جہاز رانی کی حفاظت کے لیے ایک ممکنہ بین الاقوامی اتحاد کی تشکیل پر بات چیت کے لیے اگلے ہفتے لندن میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ یہ قدم ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب واشنگٹن تجارتی جہاز رانی کی آمدورفت کے لیے آبنائے کو دوبارہ کھولنا ایران کے ساتھ جنگ سے نکلنے کی حکمت عملی کے اہم ترین عناصر میں سے ایک سمجھتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ عالمی توانائی کی منڈیوں کے استحکام کے لیے بھی ایک بنیادی قدم ہے۔ ذرائع نے کہا ہے کہ اجلاس کی تاریخ اور اس کے ایجنڈے پر ابھی بھی بات چیت جاری ہے اور حتمی فیصلہ نہیں ہوا ہے تاہم توقع ہے کہ اس میں مغربی ممالک اور خطے کے ممالک کے وزرائے دفاع اور سینئر فوجی قائدین شرکت کریں گے۔ ذرائع نے مزید کہا کہ امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ اور جوائنٹ چیفس آف سٹاف کے چیئرمین جنرل ڈین کین اجلاس میں شرکت کر سکتے ہیں۔ وائٹ ہاؤس یا امریکی محکمہ دفاع (پینٹاگون) نے ان معلومات پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ واشنگٹن میں برطانوی سفارت خانے نے بھی تبصرہ کرنے سے گریز کیا۔

روزانہ امریکی حملے: جب سے ایران نے دو ہفتے قبل آبنائے ہرمز میں جہازوں کو نشانہ بنانا شروع کیا ہے، امریکہ ملک کے جنوبی ساحل کے ساتھ ایرانی فوجی اہداف کے خلاف روزانہ حملے کر رہا ہے۔ چار دنوں کے دوران تجارتی جہازوں کے خلاف کوئی ایرانی حملہ درج نہیں ہوا ہے۔ کچھ امریکی دفاعی حکام کا کہنا ہے کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ امریکی حملوں کے نتیجے میں آبنائے کے اردگرد ایرانی فوجی صلاحیتیں تقریباً مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہیں۔ اس کے برعکس دیگر حکام کا خیال ہے کہ ایران کے پاس ابھی بھی خطے میں بحری جہازوں پر حملہ کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ یاد رہے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کے روز دھمکی دی تھی کہ اگر ایران آبنائے سے گزرنے والے جہازوں کو نشانہ بنانا جاری رکھتا ہے تو وہ تہران کے اندر سمیت پلوں اور بجلی کے پاور ہاؤسز پر بمباری کریں گے۔ تہران نے امریکہ کے اتحادی خلیجی ممالک میں بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنا کر اس دھمکی کا جواب دیا۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے جمعہ کے روز کہا ہے کہ انہوں نے اپنے پاکستانی ہم منصب کے ساتھ، جو امریکی ایرانی بات چیت میں ثالث کا کردار ادا کر رہے ہیں متعدد اقدامات اور تجاویز پر بات چیت کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے اور امریکہ کے درمیان مسئلہ ثالث کی عدم موجودگی نہیں ہے بلکہ امریکہ کا رویہ ہے۔ عباس عراقچی نے زور دیا کہ ایران امریکی غنڈہ گردی کے آگے نہیں جھکے گا اور آبنائے ہرمز میں اپنے مفادات کی حفاظت جاری رکھے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب تک ایرانی عوام کے جائز اہداف اور مطالبات حاصل نہیں ہو جاتے تب تک ہمارا اپنا رویہ جاری رکھنا قدرتی بات ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق عراقچی نے عمانی وزیر خارجہ بدر البوسعیدی کے ساتھ بھی ٹیلیفون پر بات چیت کی۔ اس بات چیت کے دوران انہوں نے آبنائے ہرمز کے ذریعے بحری جہاز رانی کی سکیورٹی اور تجارتی جہازوں کے گزرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ دونوں وزراء نے بحری جہاز رانی کی سکیورٹی کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا اور خطے میں مزید کشیدگی کو روکنے کے مقصد سے علاقائی حل اور تعاون کے پہلوؤں پر بات چیت کی۔

بین الاقوامی بحری اتحاد: ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ امریکہ آبنائے ہرمز کو محفوظ بنانے کے لیے ایک بین الاقوامی اتحاد قائم کرنے کے حوالے سے گزشتہ مہینوں کے دوران برطانیہ اور فرانس کی جانب سے متعدد ممالک کے ساتھ کی گئی مشاورت کو آگے بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ بہت سے ممالک نے پہلے آبنائے میں جنگ بندی کی شرط رکھی ہے تاکہ ایک محفوظ ماحول کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے جو بین الاقوامی بحری مشن شروع کرنے کی اجازت دے۔ ذرائع نے مزید کہا کہ واشنگٹن اپنے اتحادیوں سے خطے میں فوجی صلاحیتیں بھیجنے کا مطالبہ کر رہا ہے۔ بارودی سرنگیں ہٹانے والے جہاز، بحری جہاز اور ڈرون بھیجے جانے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے تاکہ جہاز رانی کے راستوں کو محفوظ بنانے میں حصہ لیا جا سکے۔

قابض صہیونی عقوبت خانے میں قید ڈاکٹر کی صحت میں خطرناک حد تک بگڑ گئی، زندگی خطرے سے دوچار

غزہ: مرکز برائے دفاع اسیران فلسطین نے انکشاف کیا ہے کہ غزہ کی پٹی سے تعلق رکھنے والے اسیر ڈاکٹر مراد ولید مراد القوقا کی صحت میں انتہائی خطرناک بگاڑ پیدا ہو گیا ہے، جو غزہ کے الشفاء ہسپتال کے اندر سے ان کی گرفتاری کے بعد سے مسلسل جاری سفاکانہ تشدد، بدسلوکی اور طبی غفلت کا شکار ہیں۔

مرکز نے ایک بیان میں واضح کیا کہ 47 سالہ ڈاکٹر القوقا، جو الشفاء ہسپتال میں ہڈیوں اور ریڑھ کی ہڈی کی سرجری کے کنسلٹنٹ اور اسی شعبے کے سربراہ ہیں نے غزہ کی پٹی کے اس خطرناک ترین دور میں بھی اپنے طبی اور انسانی فریضے کو نبھاتے ہوئے برسوں تک بیماروں کا علاج کیا اور زخمیوں کی زندگیاں بچائیں اور اپنے مریضوں کو چھوڑنے یا ان کا ساتھ دینے سے صاف انکار کر دیا تھا۔

بیان میں بتایا گیا کہ قابض افواج نے ڈاکٹر القوقا کو 19 مارچ سنہ 2024ء کو الشفاء ہسپتال کے محاصرے اور دھاوے کے دوران اس وقت حراست میں لیا جب وہ ہسپتال کے اندر اپنے فرائض منصبی انجام دیتے ہوئے بیماروں اور زخمیوں کا علاج کر رہے تھے۔ قابض فوج ہسپتال کو گھیرے میں لینے اور اس پر یلغار کرنے کے بعد طبی عملے کے کئی افراد کے ساتھ انہیں بھی اٹھا کر لے گئی اور وہ اس وقت سے اب تک قید و بند کی صعوبتیں جھیل رہے ہیں۔

ان کی اہلیہ جو ان کی گرفتاری کے وقت غزہ کی پٹی کے جنوب میں تھیں نے بتایا کہ فوجی کارروائیوں کی وجہ سے ان کا اپنے شوہر سے ملنا یا رابطہ کرنا ناممکن ہے اور خاندان کو ان کی گرفتاری کی خبر اچانک ملی، جس کے بعد انہیں بعد میں ایک وکیل اور دیگر ذرائع سے اطلاعات ملیں کہ انہیں بدترین مار پیٹ، تشدد اور بدسلوکی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

مرکز نے توجہ دلائی کہ دستیاب معلومات کے مطابق ڈاکٹر القوقا کی آنکھ میں ایک شدید چوٹ آئی ہے جس سے ان کی بینائی سخت متاثر ہوئی ہے، اس کے علاوہ وہ جسمانی اور ذہنی سفاکیت کا بھی شکار ہیں، ڈسک سلپ، ہائی بلڈ پریشر اور معدے کے السر میں مبتلا ہیں، جبکہ انہیں دو ماہ یا اس سے زائد عرصے تک بلڈ پریشر کی دوا دینے سے بھی محروم رکھا گیا، جس نے ان کی صحت اور زندگی کے لیے خطرات کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔

بیان میں اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ گرفتاری کے بعد سے ان پر ڈھائے جانے والے شدید بھوک، طبی غفلت اور قید کے اندوہناک حالات کے نتیجے میں ان کا وزن تقریباً 45 کلوگرام کم ہو چکا ہے، جس سے ان کی جسمانی حالت کا زوال صاف ظاہر ہوتا ہے۔

مرکز نے تصدیق کی کہ تازہ ترین دستیاب معلومات کے مطابق ڈاکٹر القوقا کو کئی جیلوں اور حراستی کیمپوں میں گھمانے کے بعد النقب جیل میں بند رکھا گیا ہے، جہاں انہیں مسلسل تشدد اور جسمانی و ذہنی اذیت دی جاتی رہی، جبکہ طویل عرصہ گذرنے کے بعد ایک وکیل کو ان سے ملنے کی اجازت ملی، لیکن ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی قیدیوں کے دورے پر عائد پابندیوں کے باعث تاحال ان سے ملاقات کرنے سے قاصر ہے۔

مرکز نے واضح کیا کہ ڈاکٹر مراد القوقا کا یہ کیس قید فلسطینی ڈاکٹروں کی گھناؤنی حقیقت کو بے نقاب کرتا ہے، جو نسل کشی کی اس جنگ کے آغاز سے لے کر اب تک فلسطینی ہیلتھ سیکٹر کو نشانہ بنانے کے سب سے خطرناک پہلوؤں میں سے ایک ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 16 ڈاکٹروں سمیت ہیلتھ سیکٹر کے درجنوں کارکن اب بھی قابض دشمن کے عقوبت خانوں میں قید ہیں جنہیں ہسپتالوں کے اندر سے اور انسانی فریضہ انجام دیتے ہوئے اٹھایا گیا تھا۔

مصدقہ شواہد اس بات کا پردہ چاک کرتے ہیں کہ قید ڈاکٹروں کو تشدد، بھوک، طبی غفلت اور تنہائی کی قید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، اس کے علاوہ انہیں خاندانوں اور وکلاء سے باقاعدہ ملاقاتوں اور رابطے سے بھی محروم رکھا گیا ہے، ایسے عالم میں جب ان میں سے کئی افراد دائمی بیماریوں اور زخموں کا شکار ہیں جو قید کے ظالمانہ حالات اور طبی سہولیات کے فقدان کے باعث مزید بگڑ چکی ہیں۔

مرکز نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ڈاکٹروں کو نشانہ بنانا اور انہیں قید کرنا فلسطینی صحت کے نظام پر براہ راست حملہ ہے۔ یہ اقدام عام شہریوں کو ان کی شدید ضرورت کی حامل طبی ماہر صلاحیتوں سے محروم کر دیتا ہے، بالخصوص ایسے وقت میں جب غزہ کی پٹی کے ہسپتالوں اور صحت کے مراکز کو شدید ترین اور وسیع تباہی کا سامنا ہے۔

مرکز برائے دفاع اسیران نے عالمی

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جوابدہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔